UNIVERSAL LIBRARY
OU_224933
UNIVERSAL LIBRARY

سلسلۂ نصابات عمرانیات جامعۂ عثمانیہ

ترجمہ

کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت

تالیف

ابو الفرج قدامہ بن جعفر

از

سید ابو الخیر مودودی

رکن سررشتۂ تالیف و ترجمہ جامعہ عثمانیہ سرکار عالی

سنہ ۱۳۴۹ھ م سنہ ۱۳۳۹ف م سنہ ۱۹۳۰ء

دار الطبع جامعہ عثمانیہ سرکار عالی حیدرآباد دکن

فہرس مضامین

گیارھواں باب

دیوان البرید، سکک، اور وہ رستے جو نواحیٔ مشرق و مغرب تک جاتے ہیں

دیوان البرید ۔ ۳ ۔ ۵

دار المملکت سے تمام اطراف و نواحی تک جانیوالی شاہراہیں اور ان کی منزلیں۔
مدینۃ السلام (بغداد) سے مکۂ معظمہ کا رستہ، المدینہ سے مکہ کا رستہ، مکہ سے الطائف کے مراحل، الغمرہ سے الیمن کا رستہ البصرہ سے مکہ کا رستہ، مصر سے مکہ کا رستہ، دمشق سے مکہ کی منازل، الیمامہ سے مکہ کا رستہ، صنعاء سے مکہ کی منازل خولان سے مکہ کا رستہ، عُمان سے مکہ کا رستہ، الیمامہ سے البصرہ کی منازل الیمامہ سے الیمن کی منازل، عُمان سے البصرہ کی منازل۔ ۵ ۔ ۱۳

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے نواحیٔ مشرق تک جاتی ہیں:—
مدینۃ السلام سے واسط کا رستہ، واسط سے البصرہ کا رستہ،

البصرہ سے سوق الاہواز کا رستہ، سوق الاہواز سے شیراز کا رستہ، شیراز سے السیرجان کا رستہ، السیرجان سے سجستان کا رستہ، شیراز سے اصبہان کا رستہ، الاہواز سے اصبہان کا رستہ۔
۱۳ - ۱۶

وہ مسالک جو کورۂ مشرق کو جاتی ہیں:-

مدینۃ السلام سے حلوان کا رستہ، حلوان سے قرمیسین کا رستہ، قرمیسین سے ہمذان کا رستہ، قرمیسین سے نہاوند کا رستہ، نہاوند سے ہمذان کا رستہ، نہاوند سے الکرج کا رستہ، ہمذان سے الایغارین کا رستہ، الکرج سے اصبہان کا رستہ۔
۱۶ - ۱۹

وہ مسالک جو ہمذان سے اکناف مشرق تک جاتی ہیں:-

ہمذان سے الرے کا رستہ، الرے سے نیسابور کا رستہ، نیسابور سے مرو کا رستہ، مرو سے آمل کا رستہ، آمل سے بخارا کا رستہ، بخارا سے سمرقند کا رستہ، سمرقند سے زامین کا رستہ، زامین سے الشاش کا رستہ، مدینۃ الشاش سے حدود الصین تک؛ سمرقند سے فرغانہ کا رستہ، زامین سے فرغانہ کا رستہ، ساباط سے شروسنہ کا رستہ، خجندہ سے قصر موہنان کا رستہ، الشاش سے فرغانہ کا رستہ، فرغانہ سے سے نوشجان اعلیٰ کا رستہ، طراز سے کیاک کا رستہ، مرو سے طخارستان کا رستہ، بلخ سے طخارستان اعلیٰ کا رستہ۔
۱۹ - ۲۴

وہ مسالک جو نواحی شمال تک جاتی ہیں:-

کورۂ اذربیجان کے رستے —— برز شمیرہ سے مدینۂ مرند کا رستہ، المراغہ سے موقان کا رستہ، برزہ سے سلماس کا رستہ، مرند سے دبیل کا رستہ، ورثان سے برذعہ کا رستہ۔
۲۴ - ۲۶

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے اکناف مغرب تک جاتی ہیں:—

مدینۃ السلام سے الموصل کا رستہ، الموصل سے نصیبین کا رستہ، نصیبین سے ارزن کا رستہ، آمد سے الرّقہ کا رستہ، نصیبین سے الرّقہ کا رستہ، بلد سے سنجار کا رستہ، سنجار سے قرقیسیا کا رستہ، الرقہ سے مرعش کا رستہ۔

۳۹-۳۶

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے نواحی مغرب تک جاتی ہیں:—

مدینۃ السلام سے الرّقہ کا رستہ، الرُّصافہ سے دمشق کا رستہ، سلمیہ سے دمشق کا رستہ، حمص سے دمشق کا رستہ، دمشق سے جبال الاُرْدُن کا رستہ، الرملہ سے مصر کا رستہ، الفسطاط سے افریقیہ کا رستہ، ترنوطہ سے برقہ کا رستہ، برقہ سے اجدابیہ کا رستہ، اجدابیہ سے طرابلس (المغرب) کا رستہ، طرابلس سے القیروان کا رستہ۔

۴۶-۳۹

سکک ۵۲-۴۶

مدینۃ السلام سے نواحی مشرق کے سکک:—

مدینۃ السلام سے اصطخر کے سکک، مدینۃ السلام سے الجبل کے سکک، قم و اصبہان کے سکک، نہاوند کے سکک، قزوین کے سکک۔

۴۹-۴۷

مدینۃ السلام سے نواحی مغرب کے سکک:—

مدینۃ السلام سے الموصل کے سکک، بلد سے قنسرین کے سکک، حمص سے فلسطین کے سکک، نصیبین سے خلاط کے سکک، کفرتوثا سے قالیقلا کے سکک، الحصن سے حصن منصور کے سکک، دیار مضر کے سکک، منبج سے ثغور الشامیہ کے سکک، الفسطاط سے برقہ کے سکک۔

۵۲-۴۹

دوسرے باب میں سے

معمورۂ ارض کی تقسیم :—

بلد الجامعین ..... اقلیم مراییس ، اقلیم اُسوان ، اقلیم مصر ، اقلیم انطرطوس ، اقلیم روذش ، اقلیم بنطوس ۵۳

تیسرے باب میں سے

معمورۂ ارض کے سمندروں کی وضع :—

خلیج البربری ، بحر الاخضر ، بحر الروم —— اس کے جزائر اور اس کی خلیج ۔ ۵۴-۵۶

چوتھے باب میں سے

پہاڑوں کا ذکر :—

.... اقلیم رابع کے پہاڑ — جبل الثلج ، جبل سنیر ، جبل اللکام

.... اقلیم خامس کے پہاڑ — الحارث والحویرث ۵۷

پانچویں باب میں سے

نہریں ، چشمہ اور بطائح

نہریں :—

دجلہ ، الفرات ۵۸-۶۰

چھٹا باب

مملکت اسلام ، اس کی عملداریاں ، اور ان کے ارتفاع

السواد کے کور اور طساسیج :—

دجلہ کا شرقی علاقہ — کورۂ استان شاذ فیروز ؛ (وہ کور جن کو دجلہ وتامرا سیراب کرتا تھا —) کورۂ استان شاذ قباذ ، کورۂ استان خسرہ شاذ ہرمز ، کورۂ استان اردین کرد ؛ (وہ کور جن کو دجلہ والفرات سیراب کرتا تھا —) کورۂ استان خسرہ سابور ، کورۂ استان خسرہ شاذ بہمن ؛ (دجلہ کی غربی جانب کے کُور —) کورۂ استان العالی کورۂ استان اردشیر بابکان ، کورۂ استان بہ ذیوماسفان ، کورۂ استان البہقباذ الاعلیٰ ، کورۂ استان البہقباذ الاوسط ، طساسیج استان البہقباذ الاسفل ۔ ۶۲ - ۶۶

مملکتِ اسلام کا ارتفاع :—

ارتفاع السواد — بطائح پیدا ہونے کا سبب ، نہر السیبین ، ایغار یقطین ، نہر الصلہ — ارتفاع کور الاہواز ، ارتفاع کور فارس ، ارتفاع مُدن کرمان ، ارتفاع مُدن مکران ، ارتفاع کورۂ اصبہان ارتفاع سجستان ، ارتفاع اعمال خراسان ؛ (شمال مشرقی اعمال ؛) ارتفاع کورۂ حلوان ، ارتفاع کورۂ الرے ، ارتفاع کورۂ قزوین ارتفاع ناحیۂ قومس ، ارتفاع جرجان ، ارتفاع طبرستان (اعمال مغرب ؛) ارتفاع الموصل ، ارتفاع قردی وبازبدی ، ارتفاع دیار ربیعہ ، ارتفاع کور ارزن و میافارقین ، ارتفاع طرون ارتفاع بلاد ارمینیہ ، ارتفاع دیار مضر ؛ (اعمال طریق الفرات ؛) ارتفاع جند قنسرین والعواصم ، ارتفاع جند حمص ، ارتفاع جند دمشق ، ارتفاع جند الاردن ، ارتفاع جند فلسطین ، ارتفاع اعمال مصر والاسکندریہ ؛ (مدینۃ السلام کی جنوبی سمت :) ارتفاع نجد ارتفاع مخالیف الیمن ، ارتفاع البحرین ، ارتفاع عمان ۔ ۶۶ - ۸۳

قائمۂ ارتفاعات ۔ ۸۴ - ۸۶

مملکۃ ابرویز کی جبایۃ ۸۷

ساتواں باب

ثغور الاسلام اور ان کے گرد رہنے والی اقوام و امم کا ذکر

ثغور:—

ثغور الشامیہ، ثغور الجزریہ، ثغور البکریہ، ثغور البحریہ
اُسطول۔ ۸۸-۹۲

رومیوں کے متعلق چند مفید باتیں:—

رومی جیوش کی ترتیب، عمال سلطنت، ۹۳-۹۶
صوائف و شواتی کے موسم، ۹۶-۹۷
شمال مغربی سرحدیں، شمال مشرقی سرحد، بلاد کیاک، جنوبی سرحد
مغربی سرحدیں۔ ۹۷-۱۰۷

دِیبَاجَہ

اس کتاب کا مصنف ابوالفرج قُدامہ بن جعفر بن قدامہ نصارائے عرب میں سے تھا، المکتفی باللہ (سنہ ۲۸۹ - ۲۹۵) کے ہاتھ پر اسلام لایا، اور دارالسلام کے دیوان خراج میں ایک زمانہ تک اوسط درجہ کی خدمتوں پر رہنے کے بعد ابوالحسن علی بن محمد بن الفُرات کی وزارۃ میں دیوان الزمام کا رئیس ہوا۔ یاقوت نے لکھا ہے: آخری بات جو ہمیں اس کی نسبت معلوم ہے وہ ابوحیان کا یہ بیان ہے کہ وہ سنہ ۳۲۰ میں ابوسعید السیرافی اور متی منطقی کے مناظرہ کے موقع پر الفضل بن جعفر بن الفُرات کے ہاں موجود تھا[1]۔

وہ اس عہد کے فصحاء و بلغاء اور فاضل فلاسفہ میں سے تھا، اس نے ثعلب، المبرد، ابوسعدالسکری، ابن قتیبہ اور ان کے طبقہ کا زمانہ پایا ہے۔ ریاضی اور منطق میں اعلیٰ دستگاہ رکھتا تھا، اور نقدشعر میں اپنے زمانہ میں مشہور تھا۔ اس نے ادب میں بہت سی کتابیں تالیف کی تھیں[2] لیکن ہمیں اس کی صرف دو کتابوں پر اطلاع ہے، جن میں سے ایک نقدالشعر ہے، جو اس موضوع پر پہلی اور ایک اچھی کتاب ہے، سنہ ۱۳۰۱ میں استانہ کے مطبعۃ الجوائب میں طبع ہو چکی ہے۔ اور دوسری کتاب الخراج

---

[1] یاقوت، معجم الادباء، ج ۶، ص ۲۰۴۔

[2] ابن الندیم، کتاب الفہرست، ص ۱۳۰۔

صنعۃ الکتابت ہے۔ یہ اس کی تالیفات میں غالباً سب میں بڑی، اور نہایت جزیل الفائدہ کتاب تھی۔ اس میں سلطنت کے تمام دواوین کے اعمال و احوال ان کے رسوم و آداب، اور وہ تمام امور جن کی ایک کاتب کو ضرورت ہوتی ہے، اس نے تفصیل سے لکھے تھے۔ لیکن افسوس ہے کہ اس کثیر المنفعت کتاب کا بڑا حصہ ضائع ہو گیا۔ اس کی آٹھ منزلوں[۱] اور ہر منزل کے متعدد ابواب میں سے ہم تک جو کچھ پہنچا ہے وہ پانچویں منزل کا آخری باب، اور چھٹی منزل کے سات بابوں میں سے دو کامل اور چار ناقص ابواب ہیں۔

یہ ابواب، کتاب الخراج کے نام سے مشہور مستشرق ڈی خویہ نے جسے عربی تاریخ و جغرافیہ کی بہت سی کتابوں کی تصحیح و تہذیب کا شرف حاصل ہے، قسطنطنیہ کے مکتبۂ کوبرلو کے دو ناتمام نسخوں[۲] سے مرتب کر کے مع ترجمہ فرانساویہ لیدن کے مطبعہ بریل سے شائع کئے ہیں۔ صفحاتِ آئندہ میں انہی ابواب کا ترجمہ ہے۔

ابوالخیر مودودی

دار الترجمہ جامعۂ عثمانیہ
۲۲ اکتوبر ۱۹۲۹

---

[۱] یاقوت، معجم الادباء، ج ۶، ص ۲۰۵۔
[۲] زیدان، آداب اللغۃ العربیہ، ج ۲، ص ۲۰۲۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت

(پانچویں منزل)

گیارھواں باب

دیوان البرید، سکک[1] اور وہ رستے جو نواحی مشرق و مغرب تک جاتے ہیں

دیوان البرید

ابو الفرج نے کہا: برید کے لئے ایک دیوان کی ضرورت ہے جو اسی کے لئے مخصوص ہو۔ تمام نواحی سے جتنے خرائط روانہ ہوں وہ سب صاحب دیوان کے پاس جائیں، تاکہ وہی ان میں سے ہر شئے منزل مقصود تک پہنچوائے؛ تمام نواحی کے اصحاب برید و اصحاب اخبار[2] جو کچھ بھیجیں وہ خلیفہ کے سامنے ان کے

---

[1] ج، سکہ = ڈاک چوکی، وہ مکان یا رباط جس میں برید کا دفتر اور اس کے تنخواہ دار ملازم اور برید کے اونٹ گھوڑے اور خچر رہیں۔ اس کو سکۃ البرید اور دار البرید بھی کہتے ہیں۔

[2] اصحاب برید = پوسٹ ماسٹر۔ اصحاب اخبار = پرچہ نویس سلطان کیطرف سے والیوں اور عمال کے خفیہ نگراں

پیش کرنے کا انتظام کرے، یا ان کے خلاصہ مرتب کرے؛ اور فُرُوانقیبین[1] و موقعین[2] و مُرتّبینِ سکک[3] کے معاملات پر نظر رکھے، ان کے ارزاق چکائے، اور تمام بلاد میں اصحاب خرائط[4] مقرر کرے۔ اس دیوان کے رئیس میں جس
(۱۸۵) بات کی ضرورت ہے وہ یہ ہے کہ وہ، یا فی نفسہ، اور یا خلیفۂ وقت قائم بالامر کے نزدیک ثقہ ہو۔ کیونکہ اس دیوان میں ایسا کوئی کام نہیں جو ایک لایق و کارگزار اور متصفّح آدمی ہی کا محتاج ہو۔ بلکہ اُس کے لئے ثقہ اور متحفّظ ہونا بھی ضروری ہے۔ ضبط اعمال و احوال کے دفتری رسوم و آداب اس دیوان کے بھی وہی ہیں جو ہم دوسرے دفتروں کے رسوم و آداب کے سلسلہ میں بیان کر چکے ہیں۔ لیکن اس دیوان کے رئیس کو ان امور کے علاوہ رستوں اور ڈاک چوکیوں اور تمام نواحی کی طرف جانے والی مسالک کے احوال سے، جن کا ہنوز ذکر نہیں کیا گیا ہے، باخبر ہونا؛ اور ان امور کی نسبت اس کے پاس ایسی معلومات کا ہونا، جن کے لئے اس کے سوا کسی اور کی طرف رجوع کرنے کی احتیاج ہو، ناگزیر ہے۔ اگر خلیفہ کسی طرف جانا چاہے، یا کہیں فوج بھیجنی چاہے جس کا معاملہ وہ اہم سمجھتا ہو (یا اسی طرح کے دیگر معاملات[4]) اور وہ رستوں کے احوال اور دیگر متعلقہ امور کی نسبت اس سے سوال کرے، تو لازم ہے کہ وہ بغیر دقت و تکلف اس کے سوالات کا جواب دے، اور اپنے پاس اس قسم کی تمام معلومات پوری طرح مہیا و مرتب موجود رکھے۔

---

[1] حامل خرائط، پروانچی ہرکارہ۔

[2] ڈاک چوکیوں کے وہ ملازم جو اُسکُدار (یہ ایک پرچہ ہوتا تھا جس میں وارد و نافذ خرائط و مراسلات کی تعداد، اور ان کے، لکوں کے نام درج ہوتے تھے۔ فارسی: از گودار) پر اس کے اوقات ورود و صدور لکھتے، اور ان پر توقیع (مہر یا طغرا) ثبت کرتے تھے۔

[3] دارالبرید کے باقاعدہ ملازم، جن کے رواتب مقرر ہوتے تھے اور جو ان میں شبانہ روز متعین رہتے تھے۔

[4] پروانچی، ہرکارہ، ڈاک کے تھیلے جانے والے۔

دارالمملکت سے تمام اطراف و نواحی تک جانیوالی شاہراہیں اور اُن کی منزلیں

اب ہم مواضع اسماء برید، منازل، ان کے درمیان میلوں اور فرسخوں کی تعداد، ہر منزل کی کیفیت، اس کے پانی، اس کی خشونت و سہولت، اس کی آبادی، اور ایسے ہی دوسرے امور کا ذکر کرتے ہیں۔ اور اس کی ابتدا اس شاہراہ سے کرتے ہیں جو مدینۃ السلام (بغداد) سے مکہ کو، جو منسک الاعظم و بیت اللہ الاقدم ہے، جاتی ہے۔ اس کے بعد ہم اس طریق (= رستہ) کا ذکر کریں گے جو مکہ سے آگے الیمن جاتا ہے۔ پھر دوسری سمتوں میں جانے والے رستوں کا ذکر کریں گے۔ اِنشَاءَاللہ۔

مدینۃ السّلام سے مکّہ معظمہ کا رستہ

مدینۃ السلام سے جَسرِکُوثیٰ، جو نہرالملک پر ہے، سات فرسخ جسرکوثی سے قصرابن ہُبَیرہ پانچ فرسخ۔ قصرابن ہُبیرہ سے سوق اسد سات فرسخ سوق اَسَد سے سارِی[1] پانچ فرسخ۔ سارِی سے مدینۃ[2] الکوفہ پانچ فرسخ۔ الکوفہ سے القادِسیّہ پندرہ میل۔ القادِسیّہ سے العُذَیب ۶ میل — العُذَیب بَرّی سرحدپر (جزیرۃ) العرب و فارس کے درمیان ایک فوجی چوکی تھا؛ یہاں القادِسیّہ سے العُذَیب تک دو متصل دیواریں تھیں، اور

---

[1] م ابن رستہ، ۱۷۴؛ خسرداذبہ، ۱۲۵: شاہی۔

[2] لغت عرب میں مدینہ اس شہر کو کہتے ہیں جو تہذیب و حضریت میں اپنے قرب و جوار کے تمام شہروں سے بڑھا ہوا ہو، اس کے گرداگرد فصیل ہو، اور وہ اس علاقہ (یا پوری مملکت) کا دارالحکومت ہو۔ چونکہ لفظ شہر یہ مفاہیم ادا نہیں کرتا اس لئے ترجمہ میں اصل لفظ برقرار رکھا ہے۔

۱۸۶ دونوں جانب نخلستان تھے، جب نکلنے والا نکلتا تو جنگل میں داخل ہوجاتا۔
العُذَیب سے المُغِیثَہ، جہاں پانی کے حوض ہیں، چودہ میل۔ المُغِیثَہ سے القَرعَاء
یہ ایک منزل ہے اور اس میں کنویں ہیں، ۳۲ میل۔ القَرعَاء سے واقِصَہ،
جہاں حوض اور کنویں ہیں، ۲۴ میل۔ واقِصَہ سے العَقَبَہ، جہاں کنویں اور
فُرودگاہ ہے، ۲۹ میل۔ العَقَبَہ سے القَاع ۲۴ میل۔ القَاع سے زُبالہ، جو
ایک آباد وکثیرالاہل مقام ہے، ۲۴ میل۔ زُبَالَہ سے الشُّقُوق، جہاں حوض
ہیں، ۱۸ میل۔ الشُّقُوق سے قَبرالعِبادِی[1] جہاں حوض ہیں، ۲۹ میل۔ قبرالعِبادِی سے
الثَّعلَبِیَہ ۲۹ میل۔ الثَّعلَبِیَہ سے الخُزَیمِیَّہ، جہاں پانی کی قلت ہے، ۳۳ میل۔ الخُزَیمِیَّہ
ایک شہر ہے جس کے گرداگرد فصیل ہے، اور اس میں منبر، حمام،
اور حوض ہیں؛ اس کا نام الخُزَیمِیَّہ اس لئے رکھا گیا کہ خُزَیمَہ نے یہاں
لاؤ جاری کی تھی؛ اس سے قبل اس کا نام زَرُود تھا؛ اسکی ریت سرخ ہے۔
الخُزَیمِیَّہ سے الاَجفَر ۲۴ میل۔ الاَجفَر سے فَید، جو منزل عامل ہے
اور جس میں قناۃ و زُروع و منبر ہے، ۳۶ میل۔ فَید سے تُوز، جہاں
حوض، کنویں، اور ابو دُلَف کا بنایا ہوا قلعہ ہے، ۳۳ میل۔ تُوز سے سَمِیراء
جہاں حوض ہیں، ۱۶ میل۔ سَمِیراء سے الحَاجِر، جہاں حوض اور کنویں ہیں،
۳۳ میل۔ الحَاجِر سے مَعدِنِ النَّقرَہ، جہاں کنویں اور حوض ہیں، ۲۷ میل
النَّقِرَہ سے مُغِیثَۃُ المَاوان، ۲۷ میل۔ مُغِیثَہ سے الرَّبَذَہ، جہاں پانی کی افراط
ہے اور منبر ہے، ۲۴ میل۔ الرَّبَذہ سے مَعدن بنی سُلَیم، جہاں کنویں اور
حوض ہیں، ۱۹ میل۔ مَعدِن بنی سُلَیم سے العُمَق ۲۶ میل۔ العُمَق سے اَفَاعِیَہ[2]
جہاں پانی کم ہے، ۳۲ میل۔ اَفَاعِیَہ سے المَسلَح، جہاں پانی کافی ہے، ۲۴
میل۔ المَسلَح سے الغَمرَہ، جہاں پانی خوب ہے، اور جہاں سے ایک رستہ
الیَمَن کو مڑجاتا ہے، ۱۸ میل۔ الغَمرَہ سے ذات عِرق، جہاں پانی بہت ہے

---

[1] خردادبہ، ۱۲۶؛ مقدسی، ۱۰۷ و ۲۵۱؛ البطانؔ، اور یہی قبرالعبادی ہے۔ ابن رستہ، ۱۷۵؛ البطانیۃ۔
[2] خردادبہ، ۱۲۷؛ مقدسی، ۱۰۰؛ الاُفَیعِیَہ ابن رستہ، ۱۷۰؛ اُفَیعِیَہ۔

اور جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے، ۲۶ میل ہے۔
اگر ہم النقرہ کی طرف مڑ جائیں، تو النقرہ سے العُسَیلہ جہاں پانی کی قلت ہے، ۲۶ میل العسیلہ (۱۸۷)
سے بطن النخل، جہاں پانی کی افراط ہے اور نخلستان ہیں، ۳۶ میل۔ بطن النخل
سے الطَّرَف ۲۲ میل۔ الطَّرَف سے المدینہ ۳۵ میل۔

المدینہ سے مکہ کا رستہ

رہا المدینہ سے مکہ کا رستہ؛ تو المدینہ سے الشَّجَرَہ، جہاں کنویں اور حوض ہیں، ۶ میل۔ یہ منزل نہیں ہے، لیکن یہاں سے احرام باندھا جاتا ہے۔ الشجرہ سے مَلَل، جہاں کنویں ہیں ۱۲ میل۔ ملل سے السَّیالہ، جہاں پانی ہے اور جہاں شُوَاہین وصقور (= شکرے) سیکھے جاتے ہیں، ۱۹ میل۔ السَّیالہ سے الرُّوَیثہ جہاں کی زمین نرم ہے اور جس پر پانی گدلا ہو جاتا ہے، ۳۴ میل۔ الرُّوَیثہ سے السُّقیا، جہاں درخت ہیں اور ماءِ جاری ہے، ۳۶ میل۔ السُّقیاء سے الاَبْوَاء جہاں کنویں اور کھیت ہیں، ۲۹ میل۔ الابواء سے الجُحفہ، جہاں کنویں ہیں، اور سمندر کا گھاٹ ہے، ۲۷ میل۔ الجحفہ سے قُدَید، جہاں سیلابی کنویں ہیں، ۲۶ میل۔ قدید سے عُسْفَان، جہاں کنویں ہیں، ۲۴ میل۔ عسفان سے بطن مَرّ، جہاں نخلستان ہے، کھیت ہیں حوض ہیں، اور جس میں پانی بہتا ہے، ۱۶ میل ــ بطن مر ایک بڑا قصبہ ہے، کثیر الاہل وکثیر المنازل ہے، یہاں سے چار میل پر میمونہ زوجۂ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر ہے؛ اور اس سے ۶ میل پر مسجد عائشہ ہے۔ پھر مکہ تک ۶ میل کا رستہ ہے، یہاں سے اہل مکہ احرام باندھتے ہیں، یہ حدِّ حرم ہے۔ بطن مر سے مکہ تک ۱۶ میل کی مسافت ہے۔

مکہ سے الطائف کے مراحل

مکہ سے الطائف تک تین مرحلہ ہیں: مکہ سے بئر ابن المرتفع، اور

لے م ابن رستہ ۱۷۸، مقدسی ۱۰۶: رُوَیثہ۔

بئر ابن المُرتفع سے قَرنُ المَنَازل؛ یہ ایک قریہ ہے، اہل الیمن یہاں احرام باندھتے ہیں، اور یہیں سے سیدھے ہاتھ کو الطائف کی طرف رستہ مُڑجاتا ہے۔

مکہ سے نکلکر الطائف کا ارادہ رکھنے والا (العَقَبَہ کے رستہ[1]) عرفات آتا ہے، اور اس سے گذر کر بَطن نُعمَان پہنچتا ہے، جہاں نُعمَان السّحاب نام کا ایک پہاڑ ہے؛ اس کو نعمان السّحاب اس لئے کہتے ہیں کہ اس پر ہمیشہ ابر چھایا رہتا ہے۔ پھر وہ ایک گھاٹی پر چڑھتا ہے، اور جب اس
(۱۸۹) گھاٹی پر چڑھ جاتا ہے تو وہ الطائف کے سر پر ہوتا ہے، پھر اس سے اتر کر ایک اور چھوٹی سی گھاٹی پر چڑھنا پڑتا ہے جس کا نام تَنعیم الطّائف ہے۔

الغَمرَہ سے الیمن کا رستہ

اب وہ رستہ لو جو الغَمرَہ سے الیمن کی طرف مُڑتا ہے:۔ الغمرہ سے الجَدَر ۱۲ میل — یہ موضع بَرِید و مُنقَسم قوافل ہے؛ یہاں صرف ایک ہی کنواں ہے، اور نخل و زُروع ہیں، جن کو اونٹ سے پانی دیا جاتا ہے؛ یہ (حضرت) عثمان بن عَفّان کے آزاد کردہ غلام یُسر کا موضع ہے — الجَدَر سے الفُتُق۔ الفُتُق سے تُربَہ — یہ ایک بڑا قریہ ہے، اسمیں بہتے چشمہ اور کھیتیاں ہیں؛ یہ المَهدِی کی لونڈی کا خالصہ گاؤں ہے۔ پھر تُربَہ سے صَفَر[2] ایک منزل ہے، اس میں صحراء کے صاحب البَرِید کے دو گھر ہیں، اور میٹھے پانی کے دو کنویں ہیں۔ پھر صَفَر سے کَرَا[3] ایک منزل ہے، اسمیں نخلستان ہے اور میٹھے پانی کا چشمہ ہے، لیکن یہاں صرف صاحب البرید کا ایک مکان اور قوافل کی فرودگاہ ہے؛ یہ مقام بطن وادی میں ہے،

---

[1] توسین کی عبارت کا ماخذ خردازبہ، ۱۳۷ ہے۔

[2] خُردازبہ، ۱۳۴: صَفَن۔

[3] خُردازبہ، ۱۳۴؛ اِصطخری، ۲۲؛ حوقل، ۲۹۱؛ مُقدسی، ۳۰۱: کَرَاثی۔

اور کثیر النخل ہے۔ پھر کُراء سے زِیْنَۃ صحراء میں ایک منزل ہے، یہاں بڑا نخلستان ہے، اور میٹھے پانی کا ایک بڑا چشمہ ہے، اور اس کے گرد اتنی اتنی دور تک آبادی ہے جہاں تک پکار نے والے کی آواز جا سکے۔ پھر زِیْنَۃ سے تبالَہ ایک کثیر الاہل قریہ ہے، اور (قبیلۂ) قیس کی (شاخ) مُضر کا مسکن ہے؛ یہاں منبر ہے، چشمہ ہیں، اور کنویں ہیں۔ پھر تبالہ سے بِیْشَہ ایک بڑا اور کثیر الاہل قَرْیَہ ہے، یہ ایک وادی کے بطن میں ہے جس میں چشمہ اور کنویں ہیں؛ یہ بھی (قبیلۂ) قیس کی (شاخ) مُضر کا مسکن ہے پھر بِیْشَہ سے جُدَاء اعرابِ قیس کی منزل ہے۔ جُدَاء سے بَنَاتِ حَرَم[1] ایک بڑا قریہ ہے، اس میں بہت سی منازل و زروع ہیں؛ ایک چشمہ ہے اور میٹھے پانی کا کنواں ہے۔ بَنَاتِ حَرَم سے یَبَمْبَم[2] صحراء میں ایک منزل ہے اس میں ایک میٹھا کنواں ہے اور آبادی نہیں ہے، اس کے گرد خَثْعَم کے بدوی رہتے ہیں؛ اس کے اور جُرَش کے درمیان ۱۸ میل کا فصل ہے۔ یہاں سے کُتْنَبَہ[3] تک، جو ایک بڑا قریہ ہے، صحراء میں منازل و قصور اور کنویں ہیں؛ اس کے اور جُرَش کے درمیان ۸ میل کا فاصلہ ہے۔ پھر کُتْنَبَہ سے (۱۸۹)
النَّجِیّ، یہ موضعِ برید ہے، یہاں پانی کا کنواں ہے اور منزل قوافل ہے؛ یہ بلادِ زُبَید میں ہے اور اس کے گرد اعراب بنی زُبَید آباد ہیں۔ پھر النَّجِیّہ سے شَرُوْمِ رَاح[4]، یہ صحراء میں ایک بڑا قریہ ہے، اس میں چشمہ ہیں اور بکثرت تاکستان ہیں، اور یہاں جَنْب نام کی (قبیلۂ) ہَمْدان کی ایک شاخ آباد ہے۔ پھر شَروم راح سے المَهْجَرہ ایک بڑا پہاڑی قریہ ہے؛

---

[1] خرداذبہ، ۱۳۵: بَنَات حَرْب۔ مقدسی، ۱۱۱: بَنَاتِ حَرَم۔

[2] م خُرداذبہ، ۱۳۵۔ مقدسی، ۱۱۱: یَبَنْبَم۔

[3] ابن خرداذبہ، ۱۳۵؛ رستہ، ج ۷، ۱۸۴: کُتْنَہ۔

[4] خرداذبہ، ۱۳۵: شَرُومِ رَاح۔ مَقدسی، ۱۱۱: شَرَوْرَاح۔ یاقوت، ج ۵، ۲۵۹: شَرُوم۔

اس میں بکثرت چشمہ ہیں اور آبادی ہے ؛ اس کے اور شَرُوم رَاح کے درمیان ایک درخت ہے ، جو درختِ یَدّہ سے ملتا جلتا ہے ، لیکن وہ اس سے بڑا ہوتا ہے ؛ اس دخت کو طَلحَۃُ المَلِک کہتے ہیں ، یہ الیمن و الحجاز کے درمیان حد ہے ؛ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں مکہ و الیمن کے درمیان حد کھینچ دی تھی ۔ المَہجَرہ سے عَرِقَہ پہاڑ میں ایک منزل ہے ، اس میں اعرابِ بنی خولان رہتے ہیں ، یہاں پانی کبھی گھٹ جاتا ہے اور کبھی بڑھ جاتا ہے ؛ یہ الیمن کی عملداری میں پہلا مقام ہے ، اور عامل صَعدہ کے ماتحت ہے ۔ پھر عَرِقَہ سے صَعدہ ایک بڑا قریہ ہے ، اس میں منبر و مسجد ہے ، بکثرت تاجر ہیں ؛ یہاں الیمن کے دَبَّاغ چمڑے اور جوتیوں کا کاروبار کرتے ہیں ؛ یہاں کے اکثر تاجر اہل البصرہ میں سے ہیں ؛ بصریوں کا ایک رستہ الرُّکَیبَہ[1] کی طرف مڑتا ہے اور وہاں سے صَعدہ جاتا ہے ، صَعدہ کے ماتحت بہت سی مخالیف ہیں ، اور ان میں بکثرت دیہات ہیں ۔ پھر صَعدہ سے الاَعمَشِیَہ تک پہاڑ میں ایک منزل ہے ، مگر اس میں آبادی نہیں ہے ؛ یہاں ایک درخت کے نیچے پانی کا ایک چھوٹا سا چشمہ ہے ، اور اس کے گرد ہمدان کا ایک قبیلہ رہتا ہے ۔ پھر الاَعمَشِیَہ سے خَیوان ایک بڑا قریہ ہے ، اس میں مسجد جامع ہے ، منبر ہے ، اور کثرت سے آبادی ہے ؛ یہاں تاکستان ہیں جن کی بڑے بڑے خوشوں کے سبب توصیف کی جاتی ہے ؛ یہ پہاڑی مقام ہے ، آسمان کے پانی پر باشندوں کی ، جو (قبیلۂ) بکیل سے ہیں ، گذران ہوتی ہے ۔ پھر خَیوان سے اُثَافِت ایک بڑا قریہ ہے ، اور اس میں منبر ہے ؛ یہاں کے باشندہ (قبیلۂ) جُشَم سے ہیں ، جمعہ کے جمعہ یہاں بازار لگتا ہے ، یہاں کھیتیاں اور تاکستان ہیں ؛ پینے کا پانی ایک حوض سے لیا جاتا ہے ۔ پھر اُثَافِت سے رَیدہ[2] ایک

---

[1] ہمدانی ، ۲۱ ؛ یاقوت ، ج ۲ ، ۸۰۲ : ورکبہ ۔

[2] م خسرداذبہ ، ۱۳۷ ، مقدسی ، ۱۱۱ : الرَّیدَہ ۔

بڑا قریہ ہے، اس میں منبر ہے، بکثرت آبادی ہے، تاکستان ہیں، کھیتیاں
ہیں، چشمہ ہیں، گھانس اور چارہ ہے؛ یہ ایک وادی کے بطن میں ہے، اور (۱۹۰)
اس کی عملداری میں متعدد مخالیف ہیں زبیدہ سے صنعاء قصبۂ[1] الیمن۔

اس رستہ پر میل کے نشانات ہیں، اور یہ عوامل و عمال کی آمد و رفت کا رستہ ہے، اگر کوئی مکہ جانے والا بئر الحذا کی طرف جائے، تو وہ ایسی منزل ہے جس میں صرف ایک کنواں ہے۔ بئر الحذا سے ایک کثیر الاہل قریہ پر پہنچتے ہیں، جہاں سے اہل الیمن احرام باندھتے ہیں؛ یہاں ایک تیز بہنے والی نہر سے پانی لیا جاتا ہے؛ یہ قریش کا مقام ہے اور قرن کہلاتا ہے، قرن سے چڑھائی کا رستہ ہے۔

البصرہ سے مکّہ کا رستہ

ہم الکوفہ سے مکہ کا رستہ لکھ چکے، اب البصرہ سے مکہ کا رستہ لکھتے ہیں: البصرہ سے الحفیر، پھر ماویّہ، پھر ذات العشر، پھر الینسوعہ، پھر السّمینہ پھر النِّباج ـــ النّباج سے ایک رستہ النّقرہ جاتا ہے پھر العوسجہ، پھر القریتین، پھر رامہ، پھر امّرہ، پھر ضریّہ، پھر جدیلہ، پھر فلجہ، پھر الدّفینہ، پھر قبا، پھر مرّان پھر وجرہ، پھر اوطاس، پھر ذات عرق، پھر بستان ابن عامر، پھر مکہ۔

مصر سے مکّہ کا رستہ

رہا مصر سے مکّہ کا رستہ؛ تو اس کی منازل پے بہ پے اس کی نصف ہیں: الفسطاط، الجب، البویب، بِیدَمہ[2]، منزل ابن صدقہ، عجرود، الذنبیہ[3] الکرسی، الحصن[4]، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر ایلہ، پھر شرف البقل،

---

[1] قصبہ کے معنی ہیں تلعیہ کا بڑا شہر اور اس کا صدر مقام۔

[2] خرداذبہ، ۱۴۹: بُنَیدَمہ۔

[3] خرداذبہ، ۱۴۹: الذّنبہ۔

[4] خرداذبہ، ۱۴۹: الحفر۔

مَدْیَن، الاَغرا[1]، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر الکِلَابَہ[2]، شَغب، بَدا[3]،
(۱۹۱) السَّرحَتین، البَیضَاء، وادی القُریٰ، الرَّحیبَہ، ذُوالمَروَہ، السُّوَیدا، ذُو خُشُب[4]
المَدِینَہ۔ جو شخص ساحل کا رستہ لے، وہ شرف البَعل پہنچنے کے بعد القَلا جائیگا،
پھر الثّنبک، پھر ظُبَیہ[5]، پھر عَونید، پھر الوَجہ، پھر مَنحُوس، پھر الجَبرہ،
پھر الاَحسَاء، پھر یَنبُع، پھر مَسلُولان، پھر الجار، اور الجار سے المدینہ تک
دو دن کی مسافت ہے۔

دِمشُق سے مکّہ کی منازِل

دِمشُق سے مکہ کی منازل یہ ہیں:۔ ذات المنازل، پھر سَرغ، پھر تَبُوک، پھر المُحدَثَہ، پھر الاَقرَع، پھر الجُنَینَہ پھر الحِجر[6]، پھر وادی القری، پھر المدینہ۔

الیمامہ سے مکّہ کا رستہ

الیَمَامَہ سے مکہ کا رستہ یہ ہے:۔ الیمامہ سے العِرض، وہاں سے الحَدِیقَہ، وہاں سے السِّیح، وہاں سے الثَّنِیَّۃُ العَقَّاء، وہاں سے سُقَیرَاء، وہاں سے السَّد، وہاں سے مَرارَہ[7]، وہاں سے سُوَیقَہ[8]، وہاں سے

---

[1] م خُرداذبہ، ۱۴۹۔ مقدسی، ۱۱۰: الاَغرار۔ یعقوبی، ۳۴۱: اَغزاء۔

[2] م ابن رُستہ، ج ۷، ۱۸۳۔ یعقوبی، ۳۴۱: قالِس۔ مقدسی، ۱۱۰: الکِلابَہ۔

[3] م یعقوبی البلدان، ۳۴۱۔ اِصطخری، ۲۷؛ حوقل، ۳۲؛ مقدسی، ۵۳: بدا یعقوب۔

[4] خرداذبہ، ۱۴۹؛ یعقوبی، ۳۴۱: ذی خُشُب۔

[5] مقدسی، ۱۱۰؛ ضُبَہ

[6] حِجرصالح۔ اصطخری، ۱۹؛ حوقل، ۲۷۔ دیار عرب میں اس نام کے متعدد مقامات ہیں۔

[7] خُرداذبہ، ۱۴۷؛ صَدَاۃ۔

[8] خُرداذبہ، ۱۴۷؛ الشُّرَیفہ۔ حوقل ۳۴؛ سُوَیقَۃُ الثّعلبیّین

القَرَیتَین — اس مقام پر البَصرہ کا رستہ مل جاتا ہے۔

الیَمامہ سے ایک اور رستہ بھی ہے :۔ (الیَمامہ سے) مانِفُ، پھر باجہ پھر الزُّلف، بیچ میں ایک منزل ہے، اس کے بعد مَصَاہ، پھر اَثُل، پھر الجُون، پھر ماوِیَّہ؛ یہاں وہ رستہ مل جاتا ہے جو البصرہ سے مکّہ جاتا ہے۔

صَنعَاء سے مکّہ کی منازل

صَنعَاء سے مکہ کی منازل یہ ہیں :۔ صَنعَاء سے الرُّحَابَہ[1]، پھر قریۂ رافِدہ، پھر خَیوَان، پھر صَعدَہ، پھر النَّجِیح، پھر القَصَبَہ، پھر الثَّجَّ، پھر (۱۹۲)
کُتشبَہ، پھر بَنَاتِ حَرَم، پھر جُردَاء، پھر بِیشَہ، پھر تَبَالَہ، پھر زَینَہ، پھر الزَّغرَاء، پھر صَفَر، پھر الفُتُق، پھر بُستان ابن عامر، پھر مکّہ۔

خَولان سے مکّہ کا رستہ

مِخلاف خَولَان سے مکّہ کا رستہ یہ ہے :۔ خَولَان سے ذِی سُحَیم، پھر العُرُش، پھر بِیشَہ، پھر فُنکان، پھر حَلی، پھر یَبَہ، پھر ابن جادات پھر عُلَیب، پھر اللَّیث، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر یَلَملَم، پھر مَلکان، پھر مکّہ۔

عُمَان سے مکّہ کا رستہ

عُمَان سے مکّہ کے ساحلی رستہ کی منازل یہ ہیں :۔ فَرق، عَوکَلان، ساحل ہَنَاہ[2]، بلاد الشِّحر، مَخَالِیف کِندَہ، مَخَالِیف عبد اللہ بن مَذحِج، مِخلاف لَحج[3]، اَبیَن، عَدَن، مَغَاص اللؤلؤ، مِخلاف بنی مَجِید، المَنجَلَہ، مِخلاف الرَّکب، المَندَب، مِخلاف رَمَع، زَبِید، مِخلاف عَکّ، الحِردَہ، مِخلاف الحَکَم، عَثَر۔

---

[1] خرداذبہ، ۱۳۶: رَحابَہ۔

[2] خرداذبہ، ۱۴۷: ہَبَاہ۔

[3] خرداذبہ، ۱۴۹؛ مقدسی، ۸۵، ۸۷: لَحج؛ اور ایک مقام پر (۸۷) لُحج ہے۔

جو لوگ بڑی شاہ راہ سے جانا چاہیں وہ عَثر سے العُرَیش کی طرف ہو لیتے ہیں، اور اس شاہ راہ پر متعدد مخالیف سے گزرتے ہیں؛ اور جو ساحل کی طرف جانا چاہیں وہ عَثر سے مَرسی ضُنکان کی طرف جاتے ہیں، پھر مرسیٰ حلی
(۱۴۳) پھر السَّرَین، پھر اغیار، پھر الہرجاب، پھر الشُّعَیبَہ، اس کے بعد ایک اور منزل ہے، پھر جُدّہ، اور پھر مکہ۔

الیَمامہ سے البَصرہ کی منازِل

اور جو الیَمامہ سے البَصرہ جانا چاہیں ان کی منازل یہ ہیں:— النَّباک، سُلَیمہ، اس کے بعد ایک منزل ہے، پھر جُبّ التُّراب، اس کے بعد تین منزلیں ہیں، پھر الصَّمّان، طَخفَہ[1]، پھر القَرعا، اس کے بعد تین منزلیں اور ہیں، پھر کاظمہ، اس کے بعد ایک اور منزل ہے، اور اس کے بعد البَصرہ۔

الیمامہ سے الیَمَن کی مَنازِل

الیمامہ سے الیَمَن کی مَنازِل یہ ہیں:— الخَرج، نَبعَہ، المَجازہ، المَعدِن الشَّقُق، الثَّور، الفَلج، الصَّفا، بئر الابار، نَجران، الحِلی، بَرانس، مَربَع المہجرہ۔

عُمان سے البصرہ کی مَنازِل

عُمان سے البصرہ کی منازل یہ ہیں:— السَّبخہ — یہ عُمان و البَحرَین کے درمیان ہے، قَطَر، العُقَیر، ساحل ہَجَر، حَمَض[2]، مَسلَمہ[3]، القَرنَتَین[4]

[1] خرداذبہ، ۱۵۱؛ مقدسی، ۱۰۹، طَخفَہ۔ ایک طَخفَہ ہے اور ایک طَخفَہ؛ اول الذکر البصرہ سے الیما کے رستے میں ہے، اور ثانی الذکر البصرہ سے مکہ کے رستہ میں۔

[2] خرداذبہ، ۶۰۔ اس کا تلفظ حُمَض بھی کیا گیا ہے۔ مقدسی، ۵۲: الحمضہ۔

[3] خرداذبہ، ۶۰؛ ہمدانی، ۱۶۸: مُسَیلحہ۔

[4] خرداذبہ، ۶۰: القری۔ ہمدانی: القرنتان۔

حَسان ، خُلَیجَہ ، المَعتَرَس ، عَضی ، المِقرّ ، الزّابُوقہ ، عَزقیا ، الحَدُوثہ ، عَبّادان ۔

وہ مسالک جو مدینۃ السلام سے نواحیُ مشرق تک جاتی ہیں

ہم نے ہر جہت سے مکّہ تک کا رستہ بیان کر دیا ہے ، اور اس کے ساتھ اکنافِ جنوب : مثلاً الیمن اور اس کے متصل الیمامہ و عُمان و البحرین اور جو مقامات ان جہات سے قریب ہیں ان کے رستے بھی بتا دئے ہیں۔ اب ہم ان مسالک کا ذکر کریں گے جو اس کی دوسری جانب ، نواحیُ مشرق یعنے الاہواز و فارس و اَصبہان و کِرمان و سجستان ، اور ان کے قریب کے مقامات کی طرف جاتی ہیں ۔ اس کی ابتداء ہم مدینۃ السلام سے کرتے ہیں:۔

مدینۃ السّلام سے واسط کا رستہ

مدینۃ السّلام سے کلواذی دو فرسخ ۔ مدائن پانچ فرسخ ۔ سیب بنی کوما سات فرسخ ۔ نُعمانیہ چار فرسخ ۔ جَبُّل پانچ فرسخ ۔ نہر سابس سات فرسخ ۔ فم الصّلح (۱۹۴) پانچ فرسخ ۔ واسط سات فرسخ ؛ اس طرح واسط سے مدینۃ السّلام ۵۰ فرسخ ہے۔

وَاسِط سے البَصرہ

وَاسِط سے الرّصافہ دس فرسخ ۔ القَطر بارہ فرسخ ۔ نہر مَعقِل ۲ فرسخ۔ مدینۃ البَصرہ چار فرسخ ؛ اس طرح وَاسِط سے البَصرہ ۵۰ فرسخ ہے ۔

البَصرہ سے سُوق الاہواز کا رستہ

البَصرہ سے الاُبُلّہ چار فرسخ الاُبُلّہ سے بیّان پانچ فرسخ بیّان سے حِصن مَہدی خشکی کے رستے ۲ فرسخ ، اور سمندر کے رستے نہر الحدید پر ۸ فرسخ۔ حِصن مَہدی سے سُوق الاربعاء چار فرسخ ۔ سُوق الاربعاء سے المحوّل ۲ فرسخ المحوّل سے دَوْلاب ۸ فرسخ ۔ دَوْلاب سے سُوق الاہواز ۲ فرسخ ؛ اس طرح البَصرہ سے سُوق الاہواز ۳۶ فرسخ ہے ۔

سُوق الاَہْوَاز سے شِیرَاز کا رستہ

سُوق الاَہْوَاز سے حو سرول (؟ جویرول) ۲ فرسخ - حو سرول سے اَزَم چار فرسخ۔ اَزَم سے سالِم ۴ فرسخ۔ سالم سے قریۃ الحُبارٰی ۴ فرسخ ۔ قریۃ الحُبارٰی سے العَین ۴ فرسخ۔ العَین سے رام ہُرمُز چار فرسخ ۔ رام ہُرمُز سے وادی المِلح چار فرسخ ۔ وادی المِلح سے الزُّط دو فرسخ ۔ الزُّط سے خَابَران[1] ۴ فرسخ ۔ خابران سے المُتَراح دو فرسخ ۔ المُتَراح سے دَہلیزان (۱۹۵)
دو فرسخ ۔ دَہلیزان سے کارستان ۴ فرسخ ۔ کارستان سے نسائک[2] ۴ فرسخ ۔ نسائک سے ارجان ۵ فرسخ ۔ مدینۃ اَرَّجان سے داسین ، فرسخ ، داسین سے بُنْدُق[3] ۶ فرسخ ۔ بُنْدُق سے خان حَمَّاد ۶ فرسخ ۔ خان حَمَّاد سے اُمّران ۹ فرسخ ۔ اُمّران سے النُّوبَنْدجان ۶ فرسخ۔ النُّوبَنْدجان سے الکَرْکان[4] ۵ فرسخ ۔ الکَرْکان سے الخُرّارہ پانچ فرسخ ۔ الخُرّارہ سے خَلّان پانچ فرسخ ۔ خَلّان سے جُویم چار فرسخ ۔ جُویم سے شِیرَاز پانچ فرسخ ؛ اس طرح الاَہْوَاز سے شیراز ۱۰۲ فرسخ ہے۔

شِیرَاز سے السِّیرجان کا رستہ

شِیرَاز سے اِصْطَخر ۱۲ فرسخ ۔ اِصْطَخر سے زیاد اباذ ۸ فرسخ ۔ زیاد اباذ سے جُوبانان چار فرسخ ۔ جُوبانان سے قریۂ عبدالرحمٰن[5] ۶ فرسخ ۔ قریۂ عبدالرحمٰن سے قریۃ الآس ۷ فرسخ ۔ قریۃ الآس سے صاہک ۶ فرسخ ۔ صاہک سے سَرمُقان ۹ فرسخ ۔ سَرمُقان سے بُشْتُم دس فرسخ ۔ بُشْتُم سے بِیمَند دس فرسخ ۔ بِیمَند سے السِّیرجان ۔ قصبۂ کرمان چار فرسخ ؛ اس طرح شِیرَاز سے السِّیرجان ۷۰ فرسخ ہے ۔

---

[1] اصطخری ، ۸۹ ؛ حوقل ، ۱۷۱ ، مقدسی ، ۴۵۳ : الخابران ۔

[2] اصطخری ، ۱۲۶ ؛ حوقل ، ۱۹۷ ؛ نسانک ۔ مقدسی ، ۴۵۳ : ب ب ک ؛ اور یہی البیضا ، فارس ہے : اصطخری ، ۱۳۴ ؛ حوقل ، ۱۸۷ ؛ مقدسی ، ۴۲۳ ۔

[3] خرداذبہ ، ۴۴ ، اصطخری ، ۱۳۳ ؛ حوقل ، ۲۰۲ ؛ مقدسی ، ۴۵۳ ؛ ابن رستہ ، ۱۸۹ : بُنْدُک ۔

[4] خرداذبہ ، ۴۳ : کرجان ۔ مقدسی ، ۴۵۵ : جرکان ۔

[5] اصطخری ، ۱۰۱ ؛ مقدسی ، ۴۴۵ : اباذہ ؛ اور یہی قریۂ عبدالرحمٰن ہے ۔

السیرجان سے سجستان کا رستہ

السیرجان سے قہستان ۶ فرسخ۔ قہستان سے رباط کوفخ ۸ فرسخ۔ (۱۹۶)
رباط کوفخ سے ساہوئی ۶ فرسخ۔ ساہوئی سے اَشیر[1] چار فرسخ۔ اَشیر سے
خنّاب ۶ فرسخ، خنّاب سے الغبیرا[2] چار فرسخ، الغبیرا سے کورم[3] ۵ فرسخ،
کورم سے کشک ۸ فرسخ۔ کشک سے راین[4] دس فرسخ۔ راین سے
دارجین[5] ۸ فرسخ۔ دارجین سے بم ۱۲ فرسخ۔ بم سے نرماسیر[6] اور
صحراء فرسخ۔ نرماسیر سے سجستان نو فرسخ؛ اس طرح السیرجان
قصبۂ کرمان سے سجستان ۱۸۸ فرسخ ہے، اس میں مفازہ بھی ہے اور
جادّہ (= سڑک) بھی۔

شیراز سے اصبہان کا رستہ

اور جو کوئی شیراز سے اصبہان جانا چاہے تو اس کا رستہ یہ ہے
:- شیراز سے نیشابور[7] ۶ فرسخ۔ نیشابور سے مائین ۶ فرسخ۔ مائین سے عقبۂ کیسا[8]
۳ فرسخ، عقبہ سے خوسکان[9] ۶ فرسخ۔ خوسکان سے قصر ابن[10] پانچ فرسخ۔ قصر ابن سے

---

[1] مقدسی، ۴۷۳: ازمین

[2] م خرداذبہ، ۴۹۔ اصطخری، ۱۶۰؛ حوقل، ۲۱۹؛ مقدسی، ۴۶۰: غُبیرا۔

[3] اصطخری، ۱۶۱؛ حوقل، ۲۱۹؛ مقدسی، ۲۵: کوغون۔

[4] م اصطخری، ۱۶۱؛ حوقل، ۲۱۹۔ مقدسی، ۴۶۱: راین۔

[5] م اصطخری، ۱۶۱؛ حوقل، ۲۱۹؛ مقدسی، ۴۶۱۔ خرداذبہ، ۴۹؛ ابن رستہ: دیروزین۔ یاقوت، ۴، ۹ : داروزین۔

[6] خرداذبہ، ۴۹۔ اصطخری، ۱۶۲؛ حوقل، ۲۲۰؛ مقدسی، ۵۲: نرماشیر

[7] اصطخری، ۱۳۲، ۲۹۰؛ حوقل، ۱۸۲؛ مقدسی، ۵۲، ۴۲۴: (مدینۃ) ہزار۔ مقدسی، ۵۸۴: اردساپور

[8] اصطخری، ۱۳۲؛ حوقل، ۲۰۱: کنسا (مرصد)

[9] مقدسی، ۴۵۰: حرسکان۔

[10] اصطخری، ۱۳۲؛ حوقل، ۲۰۱؛ مقدسی، ۴۵۸: قصر اعین۔

(۱۹۷) اِصْطَخْرَان ۷ فرسخ۔ اصطخران سے خُوارِش ۶ فرسخ۔ خُوارِش سے سرائے ماس و مَزْرُوہ[1] چار فرسخ۔ ماس و مزروہ سے کَرْد ۷ فرسخ۔ کرد سے الخان ۹ فرسخ۔ الخان سے اِصْبہان ۷ فرسخ؛ اس طرح شیراز سے اِصبہان ۷۰ فرسخ ہے۔

الاہواز سے اصبہان کا رستہ

اور جو شخص الاُہْوَاز سے اِصْبہان جانا چاہے اس کا رستہ یہ ہے:- سُوق الاَہْوَاز سے عَسْکَرمُکْرَم ۸ فرسخ۔ پھر المَیانج ۷ فرسخ۔ المیانج سے اِیْذج تین فرسخ، اِیْذَج سے سرمال (؟) چار فرسخ۔ سرمال سے رَسْتاکرد[2] ۷ فرسخ (یہ ایک گھاٹی میں قلعہ ہے)۔ پھر ثَلِیل[3] تک پانچ فرسخ۔ ثلیل سے خُوزِسْتان ۹ فرسخ۔ خُوزِسْتان سے اَزْبہشت اباذ چار فرسخ۔ اورازبہشت اباذ سے گَرِیْرکان ۷ فرسخ۔ گَرِیْرکان سے بَابَکان ۷ فرسخ۔ بَابَکان سے الخان[4] ۷ فرسخ۔ اُلخَان سے مدینۂ اِصْبہان ۷ فرسخ؛ اس طرح اِیذج کے رستہ الاہواز سے اِصْبَہان ۷۵ فرسخ ہے۔

وہ مسالک جو کُور مشرق کو جاتی ہیں

ہم الاَہْوَاز، فارس، کِرْمان و سجستان اور ان کے قریب اصبہان و فارس تک کے رستوں کا ذکر کر چکے ہیں، اب اُن رستوں کا ذکر کرتے ہیں جو مشرق کے اضلاع و نواحی تک جاتے ہیں۔ اس کی ابتداء بھی مدینۃ السلام ہی سے ہوگی۔

---

[1] مقدسی، ۴۵۷: سرائے ماس۔

[2] خُرداذبہ، ۵۷: رَشْتاچرْد۔

[3] خُرداذبہ، ۵۷: سلیدست۔

[4] خُرداذبہ، ۵۸: خان الابرار۔

مَدِینَۃُ السَّلام سے حُلوان کا رستہ

مَدِینَۃُ السَّلام سے نَہرَوان چار فرسخ۔ نَہروان سے دَیرُبازِما[1] چار فرسخ۔ دَیرُبازِما سے الدَّسکَرہ ۸ فرسخ۔ الدَّسکرہ سے جَلُولا ۷ فرسخ۔ جَلُولا سے (۱۹۸) خانِقین ۷ فرسخ۔ خانِقین سے قَصرِشِیرِیں ۶ فرسخ۔ قصرشیریں سے حُلوان پانچ فرسخ؛ اس طرح مدینۃ السّلام سے حُلوان ۴۱ فرسخ ہے۔

حُلوان سے قَرمِیسِین کا رستہ

حُلوان سے ماذَرواستان[2] چار فرسخ۔ ماذرواستان سے مَرج القَلعَہ ۶ فرسخ۔ مَرج القلعہ سے قَصرِیزِید[3] چار فرسخ۔ قصریزید سے الزُّبَیدِیَّہ ۶ فرسخ۔ الزُّبَیدِیَّہ سے خُشکارِیش تین فرسخ، خُشکاریش سے قصرعَمرو چار فرسخ۔ قصرعَمرو سے قَرمِیسِین[4] تین فرسخ۔ اس طرح حُلوان سے قَرمِیسِین ۳۰ فرسخ ہے۔

قَرمِیسِین سے ہَمَذان کا رستہ

قَرمِیسِین سے قُنطَرۃُ مَریَم پانچ فرسخ۔ قُنطَرۃُ مَریَم سے مُسخَنَہ (؟) چار فرسخ۔ مُسخَنہ سے قَصرُاللُّصُوص ۶ فرسخ۔ قصراللُّصوص سے اَسَدآباذ ۷ فرسخ۔ اَسَداباذ سے الزَّعفَرانِیَّہ ۶ فرسخ۔ الزَّعفَرانِیَّہ سے مدینۃ ہَمَذان ۳ فرسخ۔ اس طرح قَرمِیسِین سے مدینۃ ہَمَذان ۳۱ فرسخ ہے۔

---

[1] مقدسی، ۱۳۵: دَیرُبارِما۔ ابن رستہ، ۱۶۳: دیرتیرمہ۔

[2] م خرداذبہ، ۱۹۔ مقدسی، ۱۳۵: ماذروستان۔ ابن رستہ، : مادرواستان۔

[3] م خرداذبہ، ۱۹۔ اصطخری، ۱۹۰؛ حوقل، ۲۰۶؛ مقدسی، ۳۸۶: طَزَر۔

[4] م خرداذبہ، ۱۹؛ خرداذبہ، ۴۱؛ اصطخری، ۱۹۶؛ حوقل ۱۱۰؛ مقدسی، ۲۰، ۵۱: قَرماسِین۔ مقدسی، ۲۸، ۳۸۴: گرمان شاہان۔

قرمیسین سے نہاوند کا رستہ

اور جو کوئی قرمیسین سے نہاوند جانا چاہے وہ قرمیسین سے الدکان کا رستہ لے، جو ۶ فرسخ ہے۔ الدکان سے قصر اللصوص ۹ فرسخ۔ قصر اللصوص سے کرَاس پانچ فرسخ۔ کرَاس سے نہاوند چار فرسخ؛ اسطرح قرمیسین (۱۹۹)
سے نہاوند ۲۵ فرسخ ہے۔

نہاوند سے ہمذان کا رستہ

اور جو کوئی نہاوند سے ہمذان جانا چاہے، وہ راکاہ آئے، جو ۶ فرسخ ہے۔ راکاہ سے الدّینر[1] ۵ فرسخ۔ اور الدّینر سے ہمذان ۶ فرسخ؛ اس طرح نہاوند سے ہمذان ۱۸ فرسخ ہے۔

نہاوند سے الکرج کا رستہ

اور جو کوئی نہاوند سے الکرج جانا چاہے، جو الایغارین کا قصبہ ہے، تو نہاوند سے راکاہ ۶ فرسخ ہے۔ راکاد سے جوراب[2] ۸ فرسخ۔ اور جوراب سے الکرج پانچ فرسخ؛ اس طرح نہاوند سے الکرج ۱۹ فرسخ ہے۔

ہمذان سے الایغارین کا رستہ

اور جو شخص ہمذان سے الایغارین اور اس کے قصبہ الکرج کا رستہ معلوم کرنا چاہے، تو ہمذان سے طاسفندین[3] پانچ فرسخ۔ طاسفندین سے جوراب ۶ فرسخ۔ جوراب سے الکرج پانچ فرسخ؛ اس طرح ہمذان سے الکرج

۱۔ مقدسی، ۴۰۲: الدیمر۔

۲۔ مقدسی، ۴۰۲: خوارب۔

۳۔ یاقوت، ج ۶ ص ۴، طاسبندا؛ لب اللباب، ۱۶۶۔ مقدسی، ۴۰۲: طاق سعید۔

۱۷ فرسخ ہے۔

اس کے علاوہ ہَمَذان سے الکَرَج کا ایک رستہ اور بھی ہے:۔ ہَمَذان سے جُوْر پانچ فرسخ ۔ جُوْر سے خُنْذَاب ، بفرسخ۔ خُنْذَاب سے الشَّعْبَان (؟) ، فرسخ۔ الشَّعْبَان سے الکَرَج ۹ فرسخ ؛ اس رستہ سے ۱۸ فرسخ ہوتے ہیں۔

الکَرَج سے اِصْبَہان کا رستہ

اور جو کوئی الکَرَج سے اصبہان جانا چاہے، تو الکَرَج سے خُرَّمَاباذ[۱] ۷ فرسخ۔ خُرَّمَاباذ سے القَیْنِیَّہ ، فرسخ ۔ القَیْنِیَّہ سے جُوباذقان ۶ فرسخ۔ (۲۰۰)
جُوباذقان سے قَنُوران[۲] ۸ فرسخ ، قنوران سے مرج وَزْہَر ، فرسخ ۔ مرج وزہر سے المارَبِین[۳] چار فرسخ۔ المارَبِین سے اَزْمِیْرَان ۱۲ فرسخ ۔ اَزْمِیْرَان سے اِصْبَہان ۴ فرسخ ؛ اس طرح الکَرَج سے اِصبہان ۵۴ فرسخ ہے۔

وہ مسالک جو ہَمَذان سے اکنافِ مشرق کو جاتی ہیں

اب ہم ہَمَذان کی طرف رجوع ہوتے ہیں ، اور وہاں سے تمام اکنافِ مشرق تک کے رستے بیان کرتے ہیں:۔

ہَمَذان سے الرَّیْ کا رستہ

ہَمَذان سے دَرْتَوا[۴] پانچ فرسخ۔ دَرْتَوا سے بُوزَنجِرْد پانچ فرسخ۔ بُوزَنجِرد سے زرہ چار فرسخ۔ زَرَہ سے طَزَرَہ چار فرسخ۔ طَزَرَہ سے الاَسَاوِرَہ چار فرسخ۔ الاَسَاوِرَہ

---

[۱] مقدسی، ۴۰۲: جرانابذ۔

[۲] مقدسی، ۴۰۲: قشوان۔

[۳] خُردادبہ، ۲۰: مارِبین۔

[۴] م خرداذبہ ۲۱، مقدسی ۴۹: درِوا۔ ابن رُستہ، ۱۶۷: دَرِوَنَو۔

سے رُوذِہ و بُوشتہ ۳ فرسخ۔ رُوذِہ و بُوشتہ سے داؤد اباذ چار فرسخ۔ داؤد اباذ سے سُوسَنقِین ۳ فرسخ۔ سُوسَنقِین سے دَرْوَز چار فرسخ۔ دَرْوَز سے ساوَہ پانچ فرسخ۔ ساوہ سے مُشکُوَیہ ۸ فرسخ۔ مُشکُوَیہ سے قُسطانہ ۸ فرسخ۔ قُسطانہ سے الرَّے ۷ فرسخ؛ اس طرح ہَمَذان سے الرَّے ۶۴ فرسخ ہے۔

الرَّے سے نَیسابُور کا رستہ

الرَّے سے مُفَضَّلاباذ چار فرسخ۔ مُفَضَّلاباذ سے اَفرِیذِین[1] ۶ فرسخ۔
(۲۰۱) اَفرِیذِین سے کاسِبْ ۸ فرسخ۔ کاسِبْ سے الخُوار ۶ فرسخ۔ الخُوار سے قَصرِ المِلْح ۷ فرسخ۔ قصر المِلْح سے رأس الکلب ۷ فرسخ۔ رأس الکلب سے سُمْنان چار فرسخ۔ سُمْنان سے آخُرِین ۹ فرسخ۔ آخُرِین سے قریۂ دَایَہ چار فرسخ۔ قریۂ دایہ سے قُومِس چار فرسخ۔ قُومِس سے الحَدّادَہ ۷ فرسخ۔ الحَدّادہ سے کُوزِستان[2] چار فرسخ۔ کُوزِستان سے بَذَش تین فرسخ۔ بَذَش سے مَیمَند[3] ۱۲ فرسخ۔ مَیمَند سے ہَفتَدَر[4] ۷ فرسخ۔ ہفتدر سے اَسَداباذ ۷ فرسخ۔ اَسَداباذ سے بَہمَناباذ ۶ فرسخ۔ بَہمَناباذ سے النَّوق ۴ فرسخ۔ النَّوق سے خُسرُوجِرد ۶ فرسخ۔ خُسرُوجِرد سے حُسَیناباذ چار فرسخ۔ حُسَیناباذ سے سَنکَرْدَر پانچ فرسخ۔ سَنکَرْدَر سے بِیشکَند[5] پانچ فرسخ۔ بِیشکَند سے نَیسابُور پانچ فرسخ؛ اس طرح الرَّے سے نَیسابُور ۱۴۰ فرسخ ہے۔

---

[1] م خُرداذبہ، ۲۲۔ اصطخری، ۲۱۵؛ حوقل، ۲۷۸: اَفرُمِین۔
[2] مقدسی، ۴۵۹: کورستان۔
[3] م خُرداذبہ، ۲۳۔ مقدسی، ۳۷۵: مَیمَذ
[4] م خُرَداذبہ، ۲۳؛ ہفتکند۔ اصطخری، ۱۲۶؛ حوقل، ۲۵۵؛ مقدسی ۳۵۱؛ ابن رستہ ۱۷۰: ہَفدَر۔
[5] م ابن رستہ، ۱۷۱۔ خرداذبہ، ۲۳؛ مقدسی، ۳۵۱: بِیشکَند۔

نیشاپور سے مرو کا رستہ

نیشاپور سے بغیش[1] چار فرسخ۔ بغیش سے الحمراء ۶ فرسخ۔ الحمراء سے المثقب (جو طوس میں ہے) پانچ فرسخ۔ المثقب سے النوقان پانچ فرسخ۔ النوقان سے مزدوران العقبہ ۶ فرسخ۔ مزدوران العقبہ سے اوکینہ[2] ۸ فرسخ، اوکینہ سے مدینہ سرخس ۶ فرسخ۔ سرخس سے قصر النجار تین فرسخ۔ قصر النجار سے اشترمغاک پانچ فرسخ۔ اشترمغاک سے تلستانہ ۶ فرسخ۔ تلستانہ سے الدندانقان ۶ فرسخ۔ الدندانقان سے یزوجرد[3] پانچ فرسخ۔ یزوجرد سے مدینہ مرو پانچ فرسخ؛ اس طرح نیشاپور سے مرو ۷۰ فرسخ ہے۔

مرو سے آمل کا رستہ

مدینہ مرو[4] سے دو رستے ہیں: ایک رستہ ناحیۃ الکش و بلاد الترک کو جاتا ہے، اور دوسرا (بلخ و) ناحیۂ طخارستان کو: مدینۂ مرو سے کشمیہن[5] (یہ صحرائی رستہ پر الغز سے متصل ایک بڑا قریہ ہے) پانچ فرسخ۔ کشمیہن سے الدیوان[6]، یہ موضع سکہ (= ڈاک خانہ) ہے، ۶ فرسخ۔ الدیوان سے الطہملج، کہ موضع سکہ ہے، ۲ فرسخ۔ الطہملج سے المنصف، کہ موضع سکہ ہے، ۴ فرسخ۔ المنصف سے الاحساء، کہ موضع سکہ ہے، ۸ فرسخ۔ الاحساء سے نہر عثمان[7]، کہ موضع سکہ ہے، تین فرسخ۔ نہر عثمان سے العقیبہ، کہ

---

[1] مقدسی، ۳۵۲: بغشیں۔

[2] خردادبہ، ۲۴: آبکینہ۔

[3] م خردادبہ، ۲۴۔ مقدسی، ۳۴۰: جزوجرد۔

[4] خرداذبہ، ۱۸: مرو الشاہجان۔

[5] م اصطخری، ۲۶۳؛ حوقل، ۲۱۶؛ مقدسی، ۳۴۰۔ خرداذبہ، ۲۵؛ یعقوبی، ۲۸۰: کشماہن۔

[6] خرداذبہ، ۲۵: الدیواب۔

[7] خرداذبہ، ۲۵؛ مقدسی، ۱۰۳: مبرعثمان۔

موضع مکہ ہے ، تین فرسخ ۔ اور العَقِیر سے مدینۃ آمُل پانچ فرسخ ؛ اس طرح مَرْو سے آمُل ۳۶ فرسخ ہے ۔

آمُل سے بُخارا کا رستہ

مدینۃ آمُل سے نَہرِ[1] بَلْخ کا کنارہ ایک فرسخ - پھر وہ مقام جہاں سے عُبور کرنے والا عُبور کرتا ہے ، ایک قریہ ہے ، جسے قریۂ عَلی[2] کہتے ہیں ، ایک فرسخ - قریۂ عَلی سے مَفَازہ (= بیابان) میں حِصْن اُمّ جَعْفر تک ۶ فرسخ ۔ اور حِصْن اُمّ جَعفر سے اتنی مسافت کہ تم مفازہ طے کر کے بَیکَنْد پہنچو ۶ فرسخ - بَیکَنْد سے بُخارا کی دیوار کا دروازہ ۲ فرسخ - دروازہ سے قریۂ مَاستین ڈیڑھ فرسخ - ماستین سے بُخارا پانچ فرسخ ؛ اس طرح آمُل سے مدینۃ بُخارا ½۲۲ فرسخ ہے ۔

بُخارا سے سَمَرقَند کا رستہ

مدینۂ بُخارا سے شَرْغ[3] چار فرسخ ۔ شَرغ سے الطّواویس تین فرسخ ۔ الطّواویس سے کُوزک[4] تین فرسخ ـــ یہ وہ قریہ ہے جہاں سے ملک التُّرک چھاپے مارنے نکلا تھا ؛ جنوب میں اس سے متصل پہاڑ ہیں جن کا سلسلہ

---

[1] لغت عرب میں نہر بہتے ہوئے وسیع پانی کو کہتے ہیں خواہ اس بہاؤ کی صورت نہر کی ہو نالہ کی، یا ندی کی، یا دریا کی ۔ چوں کہ عربوں کا ملک زیادہ تر خشک اور ریگستانی ملک ہے اس لئے ان کے ہاں پانی کے زیادہ وسیع اور کم وسیع بہاؤ اور پھیلاؤ کیلئے الگ الگ الفاظ نہیں ہیں ۔ میں نے ترجمہ میں وہی لفظ قائم رکھا ہے جو اصل میں ہے ۔ جیحون، دجلہ ، اور الفُرات کے سوا ، باقی اور جتنی نہریں اس کتاب میں بیان ہوئی ہیں ، انکی نسبت یہ گمان نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ مثل جیحون و الفرات دریا ہونگی ۔

[2] خرداذبہ ، ۲۵ ؛ الطبری ، ۲۹۶ ؛ حوقل ، ۳۴۳ ؛ مقدسی ، ۲۷ ؛ فَرَبْرْ ۔

[3] خرداذبہ ، ۲۵ ۔ الطبری ، ۳۱۱ ؛ حوقل ، ۳۶۰ ؛ جُرغ ۔

[4] مقدسی ، ۵۲ ۔ خرداذبہ ۲۷ ؛ کوشِیفَن ۔

بلادالصّین (چین) تک گیا ہے ۔ کُوک سے کَرمِینیہ چار فرسخ ۔ کرمینیہ سے الدّبُوسیہ پانچ فرسخ ۔ الدّبُوسیہ رَبنجَن[1] پانچ فرسخ ۔ رَبنجَن سے زرَمان ٦ فرسخ ۔ زرمان سے قصر علقمہ پانچ فرسخ ۔ قصر علقمہ سے مدینۂ سمرقند ٢ فرسخ ؛ اس طرح بخارا سے سمرقند ، ٢٧ فرسخ ہے ۔

سمرقند سے زامین کا رستہ

سمرقند سے بارکث[2] چار فرسخ ۔ بارکث سے خشوفغن ، جو صحراء قطوان[3] میں ہے ، چار فرسخ ۔ خشوفغن سے فورنمذ[4] ، یہ پہاڑی علاقہ ہے ، پانچ فرسخ ۔ فورنمذ سے زامین ، مفازہ میں ، چار فرسخ ۔

زامین سے الشّاش کا رستہ

زامین سے دو رستے پھٹتے ہیں : ایک (مدینۃ) الشّاش جاتا ہے ، اور دوسرا فرغانہ ؛ الشّاش کا ایک رستہ یہ ہے :-

زامین سے خاوص ، مفازہ میں ، ٦ فرسخ ۔ خاوص سے نہر الشّاش پانچ فرسخ ؛ نہر (دریا) عبور کرکے ساحل کی منزل سے بناکث چار فرسخ ۔ بناکث سے جینانجکث[5] ، جو نہر الترک کے کنارے پر ہے ، چار فرسخ ۔ پھر اس نہر کو عبور کرتے ہیں اور ستورکث[6] پہنچتے ہیں جو اس کے دوسرے کنارہ پر ہے ؛ وہاں سے بنونکث[7] تین فرسخ ۔ بنونکث سے مدینۃ الشّاش

---

[1] اصطخری ، ٣١٦ ؛ حوقل ، ٣٤٢ ، ٣٧٠ ؛ مقدسی ، ٤٩ ، ٣٢٤ ۔ خرداذبہ ، ٢٦ ؛ اَرزنجن ۔

[2] خرداذبہ ، ٢٦ ؛ حوقل ، ٣٧٣ ؛ بارکث ۔ اصطخری ، ٢٣٦ ؛ ابارکث ۔

[3] اصطخری ، ٣٢٦ ؛ حوقل ، ٣٩٩ ؛ مقدسی ، ٤٩ ؛ قطوان دیزہ ۔ مقدسی ، ٣٣٢ ؛ دست قطوان ۔

[4] خرداذبہ ، ٢٩ ؛ اصطخری ، ٣٢٢ ؛ حوقل ، ٣٧٣ ؛ مقدسی ، ٢٦٦ ؛ بورنمذ ۔

[5] اصطخری ، ٣٢٨ ؛ حوقل ، ٣٨٥ ؛ مقدسی ، ٢٦٤ ؛ جینانجکث ۔

[6] خرداذبہ ، ٢٧ ؛ شُطورکث ۔ اصطخری ، ٣٣٦ ؛ حوقل ، ٣٨٩ ؛ اُستورکث ۔ مقدسی ، ٢٦٢ ؛ اُستورکث ۔

[7] اصطخری ، ٣٢٨ ؛ حوقل ، ٣٨٥ ؛ مقدسی ، ٢٦٢ ؛ بنکث ۔

دو فرسخ۔ مدینۃ الشاش سے فصیل کے اندر مُعَسکَر (= چھاؤنی) دو فرسخ۔

مَدِینَۃُ الشَّاش سے حدودِ الصِّین تک

مُعَسکَر سے غَزکَرد[۱] پانچ فرسخ۔ غَزکَرد سے صحرا میں اَسْبِیْشَاب[۲] تک چار فرسخ۔ اَسْبِیْشَاب سے شَارَاب چار فرسخ — یہ صحرائی علاقہ میں ہے، اس میں دو بڑی نہریں ہیں ایک نہر کا نام 'ساوا' ہے اور دوسری کا 'یُورَن'۔ شَارَاب سے بُدْخکت (چھوٹی کشتیوں میں۔ م۴) چار فرسخ۔ بُدْخکت سے تمتاج (چھوٹی کشتیوں میں م۴) پانچ فرسخ — تمتاج صحرا میں ہے، اس میں ایک بڑی نہر ہے اور بانس بن ہے۔ تمتاج سے بَارْجَاج[۳] (چھوٹی کشتیوں میں۔ م۴) چار فرسخ، بارجاج ایک بڑا ٹیلہ ہے، اس کے گرد پانی کے ایک ہزار چشمے ہیں جو
(۲۰۵) ایک نہر میں مل جاتے ہیں؛ یہ نہر مشرق کی طرف بہتی ہے، اس لئے اس نہر کو "بَرْگوآب" کہتے ہیں، یعنے الٹا بہنے والا پانی، کیونکہ اس کا بہاؤ نشیب سے فراز کی جانب ہے؛ بارجاج سے ۲ فرسخ پر برگوآب کے کنارے ایک منزل ہے؛ اس نہر کے دونوں کناروں پر پانی پھیلا ہوا ہے، اور گھنی جھاڑیاں اور جھاؤ کے درخت ہیں؛ یہاں سیاہ تیتروں کا شکار ہوتا ہے؛ اس منزل سے یہ نہر عبور کی جاتی ہے اور داہنے ہاتھ کو اترتے ہیں۔ پھر اس مَعْبَر (= عبور کرنے کی جگہ) سے شَاوْغَر، جو سان رکھنے کے پتھر کا پہاڑ ہے، ۳ فرسخ۔ پھر شَاوْغَر سے جُوْیکت، جو ویران جنگل میں ہے، دو فرسخ۔ جُوْیکت سے مَدِیْنَۃ طَراز، جو آباد و سرسبز علاقہ میں ہے، دو فرسخ۔ مدینۃ طَراز سے نُوشَجَان السفلی (= زیریں) ۳ فرسخ۔ نوشجان السفلی سے کصری باس دو فرسخ، — یہ مقام ایک پہاڑی سلسلہ کے جانبِ چپ ہے، اور اس کے جانب راست قُم ہے، یہ گرم مقام ہے،

---

[۱] م خُرداذبہ، ۲۷۔ اصطخری، ۳۳۷؛ حوقل، ۳۹۹؛ مقدسی، ۳۴۲: غُزْگرد۔
[۲] خُرداذبہ، ۲۶: اسْبِیْجَاب۔ [۳] خُرداذبہ، ۲۸: ابارجاج۔ مقدسی، ۳۴۲: بارجاخ

یہاں الخُرلُخیّہ[1] موسمِ سرما بسر کرتے ہیں، قُمّ اور طَراز و کُولان کے درمیان شمالی ناحیہ ہے؛ قمّ کے پیچھے ریت اور بجری کا بیابان ہے اور اس میں سانپ ہیں۔ کھری باس سے کُول شُوب چار فرسخ —— یہ مقام بھی ویسا ہی ہے جیسا کھری باس ہے، اس کی دائیں جانب ایک پہاڑ ہے جس میں بکثرت میوے اور پستِ تر، اور پہاڑی ترکاریاں ہوتی ہیں۔ پھر کولشوب سے کُولان چار فرسخ؛ اس طرح مدینۂ طَراز سے کُولان ۱۴ فرسخ —— یہ پورا علاقہ مَفَازَہ ہے، اس کا نام کُولان ہے، اور اس کی بھی وہی کیفیت ہے جو (سطور بالا میں) بیان کی گئی۔ کُولان سے بُرکی جو ایک خوشحال قریہ ہے، چار فرسخ۔ بُرکی سے اَسْبَرَہ، ویسے ہی (۲۰۶)
بیابان میں جیسا بیابان کُولان کا ہے، چار فرسخ۔ اَسْبَرہ سے نُوزکت، جو ایک بڑا قریہ ہے، ۴ فرسخ۔ نُوزکت سے خَرَنجُوان، جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔ خَرَنجُوان سے جُول، جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔ جُول سے سارِغ، جو ایک بڑا قریہ ہے، ۶ فرسخ۔ سارِغ سے قریۂ خاقان التُّرکی[2] چار فرسخ۔ قریۂ خاقان التُّرکی سے کسرمروا (؟) دو فرسخ۔ کسرمروا سے مدینۂ نَوَاکَث دو فرسخ —— نواکث مدینۂ کبیرہ ہے، یہاں سے ایک رستہ اُتُوشجان جاتا ہے، اس رستہ پر ایک مقام ہے جسے بَرکَب کہتے ہیں، اور یہ اس سے ایک فرسخ پر ہے۔ مدینۂ نواکث سے بَنجِیکَث[3] جو ایک بڑا قریہ ہے اور جس کے پہلو میں ایک اور قریہ ہے، دو فرسخ۔ بنجیکث سے سُویاب دو فرسخ —— سُویَاب دو قریہ ہیں، ایک کا نام کبال ہے اور دوسرے کا ساغور کبال، ساغور کبال سے نُوشجان اعلیٰ، جو الصّین کی سرحد پر ہے، قافلوں کی رفتار سے پندرہ دن کی، اور ترکی ڈاک کی رفتار سے تین دن کی مسافت پر ہے۔

---

[1] خُرداذبہ، ۱۶: ملک الخرلخ۔

[2] خُرداذبہ، ۲۹: التُّرکشی۔

[3] اِصْطَخری، ۳۱۹؛ حوقل ۱، ۳۰۱؛ مقدسی، ۲۲۶: بُنجیکَث

سَمَرقَند سے فَرغَانَہ کا رستہ

اب ہم پھر سَمَرقَند کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ ہم نے ذکر کیا تھا کہ سَمَرقند سے تین مراحل پر (زَامِین سے) دو رستے پھٹتے ہیں: ایک الشاش (۲۰۷) جاتا ہے اور دوسرا فَرغَانَہ۔ الشّاش کی جانب سے حدود التّبین کا رستہ ہم بیان کر چکے، اب وہ رستہ بیان کرتے ہیں جو (سَمَرقَند سے) فَرغَانَہ جاتا ہے۔

زَامِین سے فَرغَانَہ کا رستہ

اس رستہ کا پہلا مقام زامین ہے جو سَمَرقَند کے بیابان میں ہے۔ زَامِین سے سَابَاط، جو ایک بڑا قریہ ہے، دو فرسخ۔ ساباط سے دو رستے ہیں جن میں سے ایک فَرغَانَہ جاتا ہے۔ سَابَاط سے کُرکَت[1] جو ایک بڑا قریہ ہے، ۳ فرسخ۔ کُرکُث سے غُلُوک انداز[2] جو بہت سے قریوں کے درمیان ایک بڑا قریہ ہے، ۳ فرسخ۔ غُلُوک انداز سے خُجَندَہ، جو نَہرِ الشّاش کے کنارے پر ہے، ۴ فرسخ۔ پھر اس مدینہ سے دو رستے پھٹتے ہیں، ایک فَرغَانَہ جاتا ہے اور دوسرا مَعدن فِضّہ (چاندی کی کان) کی جانب سے الشاش۔ فَرغانہ کے رستے میں خُجَندَہ سے پانچ فرسخ پر صحرا میں ایک بڑا قریہ آتا ہے، جس کا نام صَامُغَر ہے۔ صَامُغَر سے خاجِستان چار فرسخ —— اس مقام پر قلعہ اور سرحدی چوکی ہے، اور یہاں نمک کی ایک بڑی کان ہے جہاں سے الشّاش و خُجَندَہ وغیرہ تک نمک جاتا ہے، اس کی ایک جانب ایک پہاڑ ہے جو مَعدن نُقرہ کے پہاڑ سے جا ملتا ہے۔ خاجِستان سے قریۂ تُرمُقان[3] ۷ فرسخ۔ تُرمُقان سے باب، جو مداین فَرغَانَہ

---

[1] اصطخری، ۳۲۵؛ حوقل، ۳۷۹؛ کَرکَث۔

[2] خُردازبہ، ۲۹؛ غلوک۔

[3] خرداذبہ، ۳۰۔ مقدسی، ۳۴۱؛ تُرمُغان۔

میں سے ایک مدینۂ عظیمہ ہے، ۳ فرسخ۔ باب[1] سے فَرغانہ، اور اس کو اخسیکث بھی کہتے ہیں، چار فرسخ؛ اس طرح سمرقند سے فرغانہ ۲۵ فرسخ ہے۔

سَاباط سے شُرُوسَنہ کا رستہ

اب پھر ہم اس مقام کی طرف رجوع کرتے ہیں جہاں ساباط سے دو رستے پھٹتے ہیں؛ ساباط سے شُرُوسَنہ[2] فرسخ — اس میں سے دو فرسخ ہموار زمین میں ہیں، پھر پہاڑی رستہ ہے جس کی دونوں جانب (۲۰۸) پہاڑوں پر بستیاں ہیں، اور رستہ پانی کے بہاؤ پر ہے جو دونوں جانب سے بہتا ہے اور وہ شہر سے آنے والا پانی ہے۔

خُجَنْدَہ سے قصرِ مُوہَنان کا رستہ

پھر خُجَنْدَہ سے جو دو رستے پھٹتے ہیں ان کی طرف رجوع کرو اور الشّاش والی مَعْدِن نُقْرہ کا رستہ لو؛ خُجَنْدَہ سے نہر میں چلکر خرزبہ پہنچتے ہیں، اس کے پاس ایک چشمہ ہے جس کو موضع المرصد کہا جاتا ہے، خرزبہ سے وادیٔ مَعْدِن نُقرہ کے سرے پر قصرِ مُوہَنان ہے جو دو فرسخ پر ہے۔

الشّاش سے فَرغانہ کا رستہ

اب ہم الشّاش سے فَرغانہ کا رستہ بیان کرتے ہیں؛ مدینۃ الشّاش سے مَعْدِن الفِضّہ ۷ فرسخ۔ مَعْدِن الفِضّہ سے خاجِستان ۸ فرسخ۔ خاجِستان سے تُرمُقان، جو نہرالشّاش پر دیہات کے قریب ہے، ۶ فرسخ۔ تُرمُقان سے (مدینہ) باب ۴ فرسخ — باب، نہرالشّاش پر مدائن فَرغانہ میں ایک نہایت خوشحال

---

[1] خُرداذبہ، ۳۰ : مدینۂ باب۔

[2] خرداذبہ، ۲۹؛ یعقوبی، ۲۹۳ : اسروشنہ۔ اِصطخری، ۲۸۸؛ حوقل، ۳۲۹؛ مقدسی، ۳۴۵؛ اشروسنہ

مدینۂ عظیمہ ہے؛ لوگ تُرُمُقان پر ترکوں کے خوف سے منزل نہیں کرتے کیونکہ وہ ان رستوں میں دن رات رہزنی کرتے ہیں، اور دوسری منزل پر مقام کرتے ہیں۔ (مدینۂ) باب سے اَخسِیکت، جو فَرغَانَہ کا دارالحکومت ہے، چار فرسخ ہے۔

فَرغَانَہ سے نُوشَجان اعلیٰ کا رستہ

فَرغَانَہ سے نُوشَجانِ اعلیٰ کا رستہ یہ ہے:۔ فَرغَانَہ کے دارالحکومت سے قُبا، یہ ایک مدینہ ہے، دس فرسخ۔ قُبا سے اُوْش، یہ ایک بڑا قریہ ہے، ، فرسخ۔ اُوْش سے یُوزکَند[1] جو خُوزتکین[2] الدِّہقان کا مدینہ ہے، ، فرسخ۔ پھر یُوزکَند سے العَقَبَہ کے درمیان ایک دن کی مسافت ہے۔ العَقَبَہ کی طرف جانے کا رستہ ایسی گنجان دیہاتی آبادی کے درمیان سے گذرتا ہے جو خُوزتکین الدِّہقان سے متصل ہے، یہ گھاٹی (= عقبہ) بہت بلند اور دشوار گذار ہے، جب اس پر برف گرتی ہے تو چلنا مشکل ہوجاتا ہے۔ پھر العَقَبہ سے اَطباشِں کے درمیان ایک دن کی مسافت ہے۔ یہ رستہ پہاڑوں میں واقع ہے جن میں نشیب و فراز ہیں؛ اَطباشِں ایک بلند پہاڑی پر ہے، اور یہ البَتَّت و فَرغَانَہ و نُوشَجان کے درمیان ہے پھر اَطباشِں سے نُوشَجانِ اعلیٰ ۶ مراحل۔ اس میں کچھ رستہ چھوٹی چھوٹی پہاڑیوں کے درمیان ہے، اور کچھ سبزہ زاروں اور چشموں کے درمیان؛ رستہ میں کوئی بستی نہیں ہے، جو لوگ ادھر جاتے ہیں ما یحتاج ساتھ لیجاتے ہیں، تجارت بہت کم ہوتی ہے۔ نُوشَجانِ اعلیٰ سے خاقان تُغزُغز[3] کا مقام ۲ دن کی مسافت پر ہے۔

---

[1] خرداذبہ، ۳۰؛ اصطخری، ۳۳۳، حوقل، ۳۹۲، ۳۹۶؛ اُوزکَند۔ مقدسی، ۴۰: اُوزجَند۔

[2] ترکستان کی بادشاہی بہت سے فرماں رواؤں اور امیروں میں بٹی ہوئی تھی، ان میں سے ایک علاقہ کے امیروں کا لقب خُوزتکین ہوتا تھا، یہ باجگزار فرمانروا تھے اور ملوک تُرک الصِّغار کہلاتے تھے۔

[3] خرداذبہ، ۳۰۔ اصطخری، ۹؛ حوقل، ۱۴؛ یعقوبی، ۲۹۵: التُّغزُغز۔

طراز سے کیماک کا رستہ

اب ہم طراز سے کیماک کے رستہ کی طرف رجوع کرتے ہیں :۔ طراز سے گواکث[1] نامی دو قریوں کی طرف جاتے ہیں، یہ دونوں قریہ آباد و کثیر الاہل ہیں، یہاں سے ملک کیماک کا مقام تیز رو اسوار کے لئے ۸۰ دن کی مسافت پر ہے، جانے والے کو صرف اپنا کھانا ساتھ لے جانا چاہیئے، اس لئے کہ وہ جن وسیع صحراؤں سے گذرے گا ان میں چارہ اور چشمہ بکثرت ہیں، چارہ زیادہ تر سپست تر ہے۔

مرو سے طخارستان کا رستہ

اب ہم مرو کی طرف رجوع کرکے وہاں سے طخارستان اور اس کی نواحی کے رستوں کا ذکر کرتے ہیں :۔ مدینۂ مرو سے قریۂ فاز ، فرسخ۔ فاز سے مہدی اباذ صحرائی رستہ پر، ۶ فرسخ۔ مہدی اباذ سے یحییٰ اباذ، جو وادی کے وسط میں ایک منزل ہے اور جہاں سرائیں اور سکہ ہے ۷ فرسخ۔ یحییٰ اباذ سے القرینین، یہ بیابان میں وادی کے کنارے پہاڑی پر ایک قریہ ہے، اس کے باشندہ مجوس ہیں، اور ان کی معاش ان کے گدھوں کا کرایہ ہے جن کو لیکر وہ دنیا بھر میں پھرتے ہیں، ان کو سرکوں (۹) کہتے ہیں، ۵ فرسخ۔ القرینین سے اسد اباذ ، فرسخ۔ اسد اباذ سے حوزان ۵ فرسخ۔ حوزان سے قصر الاحنف،
یہ قریہ ایک وادی پر ہے، جو الاحنف بن قیس کی طرف منسوب ہے، چار فرسخ۔ قصر الاحنف سے مدینۂ مرو اعلیٰ پانچ فرسخ —— اس مدینہ سے گذر کر تم ایک مقام پر پہنچو گے، جو یہاں سے ایک فرسخ پر پہاڑ میں ایک درہ کے دہانہ پر واقع ہے، اس مقام کو قصر عمرو کہتے ہیں۔ مدینۂ مرو الروذ[2] سے ارنکن (۲۱۰)

---

[1] خرداذبہ، ۲۸: گونیکث۔

[2] م حوقل، ۱۰۹۔ خرداذبہ، ۳۲: مرو الروذ۔ اصطخری، ۲۵۴: مرو روذ۔

۵ فرسخ۔ ازنکن سے الاشراب ۲ فرسخ — یہ چھوٹی سی بستی ہے، اور اس کے
بیوت پہاڑ میں اشراب (کھوہ) کی مانند ہیں۔ الاشراب سے گنجاباذ جو الطالقان
کے اضلاع میں ایک قریہ ہے، ۶ فرسخ۔ گنجاباذ سے طالقان ۶ فرسخ۔ الطالقان
سے کستحان[۱]، جو پہاڑوں کے درمیان ایک بڑا قریہ ہے، پانچ فرسخ۔
کستحان سے ازغین، جو وادی مرو میں ایک آباد قریہ ہے، ایک فرسخ۔
پھر ایک خاکی گھاٹی آتی ہے جو کچھ دشوار گزار نہیں ہے، اس کے بعد پہاڑ
میں کچھ رستہ پتھریلا ہے، اس گھاٹی میں ایک پہاڑی چشمہ ہے؛ یہ سارا
رستہ چار فرسخ کا ہے اور کچھ دشوار گزار نہیں ہے۔ ازغین سے قصر خوط
پانچ فرسخ — یہ صحرا میں ایک آباد کثیر الاہل قریہ ہے اور کورۂ الفاریاب
کی پہلی عملداری ہے۔ قصر خوط سے مدینۂ الفاریاب دو فرسخ۔ پھر وہ مفازہ جو
مفازۃ القاع کہلاتا ہے، پانچ فرسخ۔ پھر اس سے القاع چار فرسخ؛ اس طرح
مدینۂ الفاریاب سے القاع ۹ فرسخ ہے — یہ (پورا) رستہ مفازہ میں ہے،
بیشتر حصے میں نشیب و فراز ہیں، تاہم سہل المنزل ہے، (جگہ جگہ) سرائیں
اور کنوئیں ہیں، یہ کورۂ الجوزجان کے زیر حکومت ہے۔ اور صحراء میں ہے۔
القاع سے الشبورقان، صحراء میں ۶ فرسخ — ......[۲] یہ کثیر الاہل ہے
اور الجوزجان سے متعلق ہے، اور یہاں منبر ہے۔ الشبورقان سے الیذرہ،
جو کورۂ بلخ میں سے ہے ۶ فرسخ — یہ جگہ پہلے صحراء تھی اور یہاں سکو و
خانات کے سوا کچھ نہ تھا؛ جب خراسان میں زلزلہ کے سال نواحی مرو وطخارستان
میں زلزلے آئے اور وہ ۲۰۳ھ تھا، تو ان کے صدمہ سے الیذرہ کا چشمہ
شق ہوگیا اور چشمۂ کبیر بن گیا اور اس کا پانی صحراء میں بہ نکلا؛ یہ صحراء، (۲۱۱)
مرو آل سے جا ملتا ہے، اس میں ریت اور بانس بن کے سوا کچھ نہ تھا
لیکن اب یہاں درخت ہیں، اور یہ ایک قریہ ہے جس میں بکثرت کھیتیاں اور

---

۱ مقدسی، ۳۴۸۔ خرداذبہ، ۳۲؛ کستحاب۔
۲ عبارت مغشوش ہے۔

درخت ہیں۔ السِّدْرَہ سے الدَّسْتَجِرْدَہ[1]، جو کثیر الماء و کثیر الاہل قریہ ہے، پانچ فرسخ۔ الدَّسْتَجِرْدَہ سے العَوْد[2] جو ایک بڑا قریہ ہے، چار فرسخ۔ العَوْد سے مدینۂ بَلْخ، آباد رستہ میں، تین فرسخ۔ مدینۂ بَلْخ سے سِیَاہ جِرْد، جو ایک بڑا قریہ ہے، پانچ فرسخ۔ سِیَاہ جِرْد سے بَلْخ کی نہر جَیْحُوْن، صحرائی رستہ سے، سات فرسخ — یہ نہر مدینۃ التِّرْمِذ کے عین نیچے، اس کی فصیل سے، جو ایک چٹان پر واقع ہے، ٹکراتی ہوئی جاتی ہے۔ مدینۃ التِّرْمِذ سے صَرْمَنْجَان ۶ فرسخ۔ صَرْمَنْجَان سے دَارْزَنْگِی[3]، جو ایک آباد و کثیر الاہل قریہ ہے، ۶ فرسخ۔ دَارْزَنْگِی سے قریۂ بُرْنجِی ، فرسخ۔ بُرْنجِی سے الصَّغَانِیَان، جو بڑا کثیر الاہل مدینہ ہے، پانچ فرسخ۔ مدینۂ الصَّغَانِیَان سے الرَّاشْت[4] کے رستہ پر بُوْنْذَا تک، جو ایک بڑا قریہ ہے، ۳ فرسخ۔ بُوْنْذَا سے ہُمْوَارَان[5]، جو ایک قریہ ہے، ، فرسخ۔ ہُمْوَارَان سے آبَان کُسْوَان، جو ایک آباد قریہ ہے، ، فرسخ۔ آبَان کُسْوَان سے شُوْمَان، پانچ فرسخ۔ شُوْمَان سے وَاشْجِرْد[6] تک، آباد رستہ ہیں، چار فرسخ۔ پھر وَاشْجِرْد سے الرَّاشْت، جو دو پہاڑوں کے درمیان ہے، چار دن کی مسافت پر ہے۔ الرَّاشْت اس نواحی میں خراسان کا آخری مدینہ ہے اور فَرْغَانَہ کی حد سے متصل ہے۔ غارت گری کے لئے آنے والے ترکوں کا یہی رستہ ہے۔

بَلْخ سے طُخَارِسْتَانِ اَعْلیٰ کا رستہ

اب ہم مدینۂ بَلْخ کی طرف رجوع کر کے طُخَارِسْتَانِ اَعْلیٰ کا رستہ

---

[1] خرداذبہ، ۳۲ : دَسْتَکِرْد۔

[2] خرداذبہ، ۳۲ : الغُور۔

[3] خرداذبہ، ۳۳؛ اصطخری، ۳۳۹؛ حوقل، ۴۰۱؛ مقدسی، ۲۶۸ : دارزَنْجی۔ یعقوبی، ۲۸۹ : دارزنکا۔

[4] خرداذبہ، ۳۴ : الراست۔ اصطخری، ۲۸۶؛ حوقل، ۳۳۵ : راشت۔

[5] م ادریسی۔ خرداذبہ، ۳۴ : ہمواران۔

[6] م خرداذبہ، ۳۴؛ اصطخری، ۲۸۸؛ ابن رستہ؛ حوقل، ۳۳۰۔

بیان کرتے ہیں: مدینۂ بلخ سے ولاری پانچ فرسخ۔ ولاری سے سَواحِی تین فرسخ۔ سَواحی سے مدینۂ خُلم، صحرائی رستہ میں، تین فرسخ۔ مدینۂ خُلم سے بہار، فرسخ — یہ صحرا میں ایک منزل ہے، یہاں پانی کے لئے کنوئیں میں سیڑھیوں سے اترتے ہیں۔ بہار سے ارکا سول[1] (؟)، جو صحرا میں ایک منزل ہے، پانچ فرسخ۔ ارکا سول سے قارضِ عامر[2]، جو پہاڑی چٹانوں کے درمیان واقع ہے اور نہر (دریائے) بلخ سے اٹھارہ فرسخ کے فاصلہ پر ہے،، فرسخ۔

وہ مسالک جو نواحیٔ شمال کو جاتی ہیں

جبکہ ہم مکہ اور اس کے قریب الیمن وغیرہ کی طرف جانے کے رستے بیان کر چکے، اور ان کے بعد نواحی مشرق کے رستے بھی بیان کردئے، تو اب ہم شمالی صوبوں اور ان سے متصل ممالک کی طرف جانے والے رستے بیان کرتے ہیں۔ ان میں پہلے وہ رستہ لو جو کُورہ اَذَربیجان کو جاتا ہے:—

کُورۂ اَذَربیجان کے رستے

بِئر سُمیرہ سے الدِّینَوَر پانچ فرسخ۔ الدِّینَوَر سے النُّخُورجان[3] ۹ فرسخ۔ النُّخُورجان سے تلِ وان ۶ فرسخ۔ تلِ وان سے رِیسَر، فرسخ — سِیسَر سے دو رستے پھٹتے ہیں، اُن میں سے ایک یہ ہے: (سِیسَر سے) البَیلَقان دس فرسخ۔ البَیلَقان سے بَرزہ ۸ فرسخ؛
اور جاڑوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے: سِیسَر سے اَندَراب چار فرسخ

---

[1] ابن خرداذبہ (۴۴) نے بہار و قارض عام کے درمیان ایک منزل تکیاتول بیان کی ہے۔ غالباً یہ کیاتول ہی ہے۔

[2] خرداذبہ، ۴۴: قارض عام۔

[3] خرداذبہ، ۱۲۰: النخبارجان۔

اَنْدَراب سے البَیْلقان پانچ فرسخ۔ البَیْلقان سے بَرْزہ ۶ فرسخ۔ بَرْزہ سے سَابُرْخاست[1] ۸ فرسخ۔ سَابُرْخاست سے المَرَاغہ ۶ فرسخ۔ المَراغہ سے دِہ الخَرقان[2] (۲۴۳) گیارہ فرسخ۔ الخَرقان سے تَبْرِیز ۹ فرسخ۔ تَبْرِیز سے مَدِینۂ مَرَنْد دس فرسخ۔

المَراغہ سے کُوْنَسرہ[3] دس فرسخ۔ کونسرہ سے سَراۃ[4] دس فرسخ۔ سَراۃ سے المَیَنِّج پانچ فرسخ۔ المَیَنِّج سے اَرْدَبِیل پانچ فرسخ۔ اَرْدَبِیل سے خان بابک ۸ فرسخ۔ خان بابک سے بَرْزَند ۶ فرسخ۔ بَرْزَند سے بَہْلاب[5] ۱۲ فرسخ،

اور اَرْدَبِیل سے مُوقان ۴ فرسخ۔

اور اگر بَرْزہ سے نَرِیز کا قصد ہو، تو وہاں سے تَفْلِیس[6] دو فرسخ، تَفْلِیس سے جَابَرْوان ۶ فرسخ۔ جابروان سے نَرِیز چار فرسخ۔

نَرِیز سے اُرْمِیَہ[7] چار فرسخ۔ اُرْمِیَہ سے سَلْمَاس ۶ فرسخ۔

اور مَرَنْد سے الجار[8] چار فرسخ۔ الجار سے خُوئی ۶ فرسخ۔

اور جو شخص اس رستہ سے اَرْمِینِیَہ جانا چاہتا ہو، تو مَرَنْد سے الشَّری وادی (ندی) کے کنارے دس فرسخ۔ الشَّری سے نَشْوی[9] دس فرسخ۔ نشوی سے دُبَیل ۲۰ فرسخ۔

اور جو وَرْثَان سے بَرْذَعہ جانا چاہے، تو وَرْثان سے تَوامم[10] ۳ فرسخ۔

---

[1] خرداذبہ، ۱۱۹۔ اصطخری، ۱۹۰؛ حوقل، ۲۵۹: شابرخاست۔ مقدسی، ۴۰۱: سابرخواس۔

[2] خرداذبہ، ۱۲۰؛ اصطخری، ۱۸۱؛ حوقل، ۲۳۹؛ مقدسی، ۳۷۴: داخرقان۔

[3] خرداذبہ، ۱۲۰؛ اصطخری، ۱۹۴؛ حوقل، ۲۵۲؛ مقدسی، ۳۸۲: کورسرہ۔

[4] خرداذبہ، ۱۲۰، ۱۹۴؛ حوقل، ۲۵۲۔ اصطخری، ۱۹۴؛ مقدسی، ۳۰۵: الشراۃ۔

[5] اصطخری، ۱۹۲؛ حوقل، ۲۵۱؛ مقدسی، ۳۸۱: بَیْلاب۔

[6] یہ مدینہ تفلیس نہیں، جو باب الابواب کے اس جانب ہے؛ بلکہ کورہ اذربیجان میں ایک منزل ہے؛ مقدسی، ۳۷۴۔

[7] خرداذبہ، ۱۱۹۔ مقدسی، ۳۷۴: ارومیہ۔

[8] خرداذبہ، ۱۲۰، ۱۲۱ الخان،

[9] آجکل اسکو نخچیوان کہتے ہیں۔

[10] خرداذبہ، ۱۲۲: ندمان۔

پھر البیلقان ، فرسخ۔ پھر برذعہ تین فرسخ۔

وہ مسالک جو مدینۃ السّلام سے اکناف مغرب کو جاتی ہیں

(۲۱۴) اب ہم ان رستوں کو بیان کرتے ہیں جو مدینۃ السّلام سے اکناف مغرب اور اسکی نواحی تک جاتے ہیں، اور اس کی ابتدا اُس علاقہ سے کرتے ہیں جہاں ناحیۂ شمال ختم ہوتا ہے، تاکہ اس کے قبل جو ہم مشرق اور شمال کا ذکر کرچکے ہیں اس کا سلسلہ مغرب سے مل جائے؛ اس میں اول الموصِل کا ذکر ہونا چاہیے۔

مدینۃ السّلام سے الموصِل کا رستہ

مدینۃ السّلام سے البَرَدان چار فرسخ۔ البَردان سے عُکبرا، پانچ فرسخ عُکبَرا سے باحمُشا تین فرسخ۔ باحمُشا سے القادِسیّہ، فرسخ۔ القادِسیّہ سے الکَرخ ۵ فرسخ۔ الکَرخ سے جَبلتا، فرسخ۔ جَبلتا سے السُّودقانیّہ پانچ فرسخ۔ السُّودقانیّہ سے بارِمّا پانچ فرسخ۔ بارِمّا سے مدینۃُ السِّن ۵ فرسخ السِّن سے الحَدیثہ ۱۲ فرسخ — یہ ایک جنگل ہے، اور اس کے وسط میں الزّاب الصّغیر[1] بہتا ہے۔ الحَدیثہ سے طَہمان[2]، فرسخ۔ طہمان سے الموصِل ، فرسخ۔

الموصِل سے نصیبین کا رستہ

الموصِل سے بَلَد، یہ ایک مدینہ ہے، ، فرسخ۔ بَلد سے باعَینَاثا ، فرسخ۔ باعَیناثا سے بَرقَعید ۶ فرسخ۔ برقَعید سے اَذرَمہ ۶ فرسخ۔ اَذرَمہ تَلِّ فَراشہ ۳ فرسخ۔ تلِّ فَراشہ سے نصیبین چار فرسخ۔

---

[1] خُرداذبہ، ۹۳: الزاب الاصغر۔

[2] خرداذبہ، ۹۳: بنی طمیان۔

نصیبین سے اَرزَن کا رستہ

نُصَیبِین سے دو رستے پھٹتے ہیں، ان میں سے ایک دائیں جانب (۲۱۵) نواحیٔ شمال کی طرف جا کر ان رستوں سے مل جاتا ہے جو مشرق سے ان نواحی کی طرف آتے ہیں، جن کا ہم ذکر کر چکے ہیں، اور دوسرا وہ رستہ ہے جو تمام نواحیٔ مغرب کو جاتا ہے۔ اس کی ابتدا ہم اول الذکر رستے سے کرتے ہیں:۔

نُصَیبِین سے دَارا پانچ فرسخ۔ دَارا سے کَفَرتُوثا ۵ فرسخ۔ کَفَرتُوثا سے قصر بنی نَازع ۵ فرسخ۔ قصر بنی نازع سے آمِد ۵ فرسخ۔ آمِد سے مَیَّافارِقِین دائیں جانب، پانچ فرسخ۔ مَیّافارِقِین سے اَرزَن ۵ فرسخ — یہ ایک مدینہ ہے جس کی حد اَرمِینیَہ سے ملتی ہے۔

آمِد سے الرَّقَّہ کا رستہ

آمِد سے جو رستہ شمال کی جانب الرقہ جاتا ہے وہ یہ ہے:۔ آمِد سے شِمشَاط، جو ثُغُورِ الرُّوم کے قریب ہے، ۵ فرسخ۔ شِمشَاط سے تِل جُوفَرہ[1] فرسخ۔ تِل جُوفَر سے جِبرُنان، یہ ایک آباد قریہ ہے اور اس میں بہت سے بازار ہیں، ۶ فرسخ۔ جُرنَان سے بَاعِقدا[2]، یہاں ایک بازار ہے اور آبادی کم ہے، پانچ فرسخ۔ باعقدا سے جُلّاب، یہ ایک نہر کے کنارے خوشحال قریہ ہے، ۵ فرسخ۔ جُلّاب سے الرُّہا، یہ رومی شہر (مدینہ) ہے اور ایک پہاڑ کے دامن میں واقع ہے، چار فرسخ۔ الرُّہا سے حَرّان یہ ایک مدینہ ہے، چار فرسخ۔ حَرّان سے تِل مَحرا[3] چار فرسخ۔ تِل مَحرا سے

---

[1] خرداذبہ، ۹۶: تل جعفر۔ بلاذری، ۱۷۶؛ ادریسی: تَل نَوزن۔

[2] مقدسی، ۱۴۹: بامقرا۔

[3] مقدسی، ۵۴۔ خرداذبہ ۹۵: تَلِ بَحرٰی۔

باجزوان ۶ فرسخ ۔ باجزوان سے الرّقّہ ۳ فرسخ

نصیبین سے الرّقّہ کا رستہ

نصیبین سے الرّقّہ کا رستہ یہ ہے: نصیبین سے دارا، یہ دامن کوہ میں ایک مدینہ ہے، پانچ فرسخ ۔ دارا سے کفر توثا، ۰ فرسخ ۔ کفر توثا سے العرّادہ، یہ ایک منزل ہے، ۳ فرسخ ۔ العرّادہ سے راس العین، یہ ایک شہر ہے اور اس میں چشمے ہیں، ۴ فرسخ ۔ راس العین سے الجارُود پانچ فرسخ ۔ الجارُود سے حصن مسلمہ، یہ ایک قریہ ہے اور یہاں صہریج ہے، ۶ فرسخ ۔ حصن مسلمہ سے باجروان، ۶ فرسخ ۔ باجروان سے الرّقّہ ۳ فرسخ۔

بلد سے سنجار کا رستہ

بلد سے شمال کی جانب قرقیسیا و سنجار اور الفرات کا رستہ یہ ہے: ۲۱۶
بلد سے تل اعفر، یہ ایک بڑا قریہ ہے، پانچ فرسخ ۔ تل اعفر سے سنجار، یہ ایک رومی شہر (مدینہ) ہے ۱۰ فرسخ ۔

سنجار سے قرقیسیا کا رستہ

سنجار سے عین الجبال پانچ فرسخ ۔ عین الجبال سے سکیر العباس[1] بن محمد یہ الخابور کے کنارے ایک شہر ہے، ۹ فرسخ ۔ سکیر سے الفدین پانچ فرسخ ۔ الفدین سے ماکسین، یہ الخابور کے کنارے ایک شہر ہے ۷ فرسخ ۔ ماکسین سے قرقیسیا، یہ الفرات و الخابور کے کنارے ایک مدینہ ہے، ۷ فرسخ ۔

الرّقّہ سے عرش کا رستہ

الرّقّہ سے ثغور (= سرحدوں) تک کا رستہ یہ ہے:۔ الرّقّہ سے

---

[1] خرداذبہ، ۷۴: السُکیر ۔

عَین الرَّومیَہ ۶ فرسخ۔ عَین الرّومیہ سے تَل عَبدا ، فرسخ۔ تَل عَبدا سے سَروج ، فرسخ۔ سَروج سے المَزنیَۃ ۶ فرسخ۔ المَزنیَۃ سے شُمَیشاط ، یہ الفرات کے اُس کنارہ پر جو الشام کی جانب ہے ، ایک مدینہ ہے ، ۶ فرسخ۔ شُمَیشاط سے حِصنِ منصُور ، یہ ایک سرحدی مقام ہے اور اس پر ایک سنگین فصیل ہے ، ۶ فرسخ۔ حِصنِ منصُور سے مَلَطیَۃ ، یہ ایک سرحدی مقام ہے اور شدید مصائب کا ہدف ہے ، دس فرسخ۔ مَلَطیَۃ سے کَمخ ، یہ شہر (مدینہ) پہلے سرحدی مقام تھا بعد میں دشمن اس پر متولی ہو گیا ، چار فرسخ (اکمی) بائیں جانب چار فرسخ پر حِصنِ زِبَطرہ ہے ، جس پر دشمن متولی ہو گیا ہے۔ زِبَطرہ سے الحَدَث جو ثغرِ[1] عدو پر ایک سرحدی مقام ہے ، چار فرسخ۔ الحَدَث سے مَرعَش ، یہ بھی ایک سرحدی مقام ہے اور اس کی دوسری جانب دشمن کی عمارات کے سوا اور کچھ نہیں ہے ، پانچ فرسخ۔

وہ مسالک جو مَدینۃُ السَّلام سے نواحیِ مَغرِب کو جاتی ہیں

اب ہم مَدینۃُ السَّلام کی طرف واپس ہوتے ہیں ، تاکہ وہاں سے نواحیٔ مغرب تک جانے والے رستے بیان کریں :۔

مَدینۃُ السَّلام سے الرَّقّہ کا رستہ

اگر الفرات کا رستہ لیا جائے تو مدینۃ السلام سے السَّیلَحین چار فرسخ۔ السَّیلَحین سے الأنبار ۸ فرسخ ، ۔۔ الأنبار سے ایک رستہ البَجس کی جانب (۲۱۷)
سے صحراء کی طرف نکل کر اس سیدھی سڑک سے جا ملتا ہے جو الأنبار سے آتی ہے۔ الأنبار سے الرُّب ، فرسخ۔ الرُّب سے ہِیت ۱۲ فرسخ۔ ہِیت سے نادُوسَہ ، فرسخ۔ نادُوسَہ سے آلوسَہ ، فرسخ۔ آلوسہ سے الفُحَیمہ ۶ فرسخ۔ الفُحَیمَہ سے النَّہِیَہ ، صحرائی رستہ سے ۱۲ فرسخ ؛ اور الفرات کے

---

[1] ثغر سرحدی مقام کو کہتے ہیں۔ ٹیمپسٹوا۔

کنارہ کنارہ جو بریُد کا رستہ ہے، ۶ فرسخ۔ التّہیہ سے الدّازقی ۶ فرسخ۔ الدّازقی سے الفُرضَہ ۶ فرسخ۔

الفُرضَہ سے دو رستے پھٹتے ہیں، ایک صحرائی رستہ ہے اور دوسرا الفُرات کے کنارہ کنارہ جاتا ہے؛ آخر الذکر رستہ یہ ہے:۔ الفُرضَہ سے وادی السِّباع پانچ فرسخ۔ وادی السِّباع سے خلیج ابن جُمیع سے پانچ فرسخ۔ خلیج ابن جُمیع سے الفاش ۶ فرسخ۔ الفاش سے قرقیسیا و نہر سَعید کا دہانہ ۸ فرسخ۔ نہر سَعید کے دہانہ سے الجَرُوان ۱۴ فرسخ۔ الجَرُوان سے المُبارِک گیارہ فرسخ۔ المُبارِک سے الرَّقّہ ۸ فرسخ؛ اسی طرح مدینۃ السّلام سے الرَّقّہ۔ الفُرات کے رستے ۱۲۶ فرسخ ہے۔

رہا صحرائی رستہ، جو الفُرضَہ سے الگ ہوتا ہے، وہ یہ ہے:۔
الفُرضَہ سے القمرطی (؟ القرمطی) تین فرسخ۔ القرطی سے العَوامِل ۹ فرسخ ایک میل۔ العَوامِل سے القصبَہ ۸ فرسخ۔ القَصبَہ سے العَرِیز ۹ فرسخ۔ (۲۱۸) العَرِیز سے الرُّصافَہ ۸ فرسخ۔ الرُّصافَہ سے الرَّقّہ ۸ فرسخ؛ اسی طرح مدینۃ السّلام سے الرَّقّہ تک، الفُرات کو چھوڑ کر صحرائی رستہ سے، ۱۲۷ فرسخ ایک میل کی مسافت ہے۔

الرُّصافَہ سے دِمشق کا رستہ

الرَّقّہ سے الرُّصافَہ ۸ فرسخ، ۔ الرُّصافَہ سے دو رستے ہیں: ایک دِمشق تک صحرا میں سے، دوسرا حِمص کی طرف سے آبادی میں سے۔ آباد رستہ یہ ہے: الرُّصافَہ سے الزَّرّاعَہ ۴۰ میل۔ الزَّرّاعَہ سے القَسطَل ۳۶ میل۔ القَسطَل سے سَلَمیّہ ۳۰ میل۔ سَلَمیّہ سے حِمص ۲۴ میل۔ حِمص سے شَمسِین الشّعر[1] ۸ میل۔ شَمسِین سے قارا ۲۲ میل۔ قارا سے الثّنیک ۱۲ میل۔ الثّنیک سے القُطَیفَہ ۲۰ میل۔ القُطَیفَہ سے دِمشق ۲۴ میل۔

---

[1] خُرداذبہ ۹۸، شَمسِین۔

الرُّصَافَہ سے دِمشق کا صحرائی رستہ یہ ہے:۔ الرُّصافہ سے الخُسرو، اس کا نام بطلامیا بھی ہے، ۲۵ میل۔ بطلامیا سے العُذَیب ۲۴ میل۔ العُذیب سے ہَنیا ۲۰ میل۔ ہَنیا سے القَریَتَین ۲۰ میل۔ القَریتَین سے جَرُود ۳۶ میل۔ جَرُود سے دِمشق ۳۰ میل۔

سَلَمِیَّہ سے دِمشق کا رستہ

سَلَمِیَّہ سے دِمشق کا رستہ، جو الاَوسط کہلاتا ہے، یہ ہے:۔ سَلَمِیَّہ سے فَرعَایَاء[1] ۱۸ میل۔ فَرعَایَاء سے ماء شَرِیک ۲۰ میل۔ ماء شَرِیک سے صَدَدْ ۱۸ میل۔ صَدَدْ سے النَّبک ۳۵ میل۔

حِمص سے دِمشق کا رستہ

(۲۱۹) حِمص سے ایک رستہ البِقَاع ہو کر دِمشق جاتا ہے، اور وہ یہ ہے:۔ حِمص سے جُوسِیَہ ۱۲ میل۔ جُوسِیَہ سے اِیعَاث ۲۰ میل۔ اِیعَاث سے بَعلَبَک ۴ میل ـــ بَعلَبَک سے دائیں جانب جائیں پچاس میل پر وہ پہاڑ آتا ہے جس کا نام "رمی" ہے؛ اور اگر بَعلَبَک سے الدِّراج کے رستے طَبَرِیَّہ کا رُخ کیا جائے تو ـــ بَعلَبَک سے عین الجَرّ ۲۰ میل۔ عین الجَرّ سے القَرعُون، یہ ایک وادی کے بیچ میں منزل ہے، ۱۵ میل۔ القَرعُون سے العُیُون کو عبور کرتے ہوئے ـــ جو ایک قریہ ہے ـــ کَفر لَیلٰی ۲۰ میل۔ کَفر لَیلٰی سے طَبَرِیَّہ ۱۵ میل ـــ اور اسی رستہ میں چاہ یوسف علیہ السلام ہے۔

دِمشق سے جِبَال الاُردُن کا رستہ

اب اگر دِمشق سے جِبَال الاُردُن کا رستہ لیا جائے، تو یہ رستہ دِمشق سے سیدھا الکُسوہ جاتا ہے۔ دِمشق سے الکُسوہ ۱۲ میل۔ الکُسوہ سے جَاسِم

---

[1] مقدسی، ۳۷،۴: فرعار۔

۲۴ میل۔ جاسم سے اُفَیق[1] ۲۴ میل۔ اُفَیق سے طَبَرِیّہ ۶ میل — طَبَرِیّہ سے
سے الرَّمْلَہ کی طرف دو رستے جاتے ہیں، ایک رستہ سیدھا اللَّجُّون جاتا
ہے، یہ ۴۰ میل کا ہے؛ دوسرا رستہ بَیْسان کی طرف سے جاتا ہے اور
وہ یہ ہے: (طَبَرِیّہ سے) بَیْسان ۱۶ میل۔ پھر اللَّجُّون ۱۸ میل۔ اللَّجُّون سے
قَلَنْسُوَہ، جو وادی عارا پر ہے اور جس میں درندہ ہیں، ۲۰ میل۔ پھر قَلَنْسُوَہ
سے الرَّمْلَہ ۲۴ میل۔

الرَّمْلَہ سے مِصْر کا رستہ

الرَّمْلَہ سے مصر کا رستہ یہ ہے:۔ الرَّمْلَہ سے اَزْدُود — قریوں اور
آبادیوں کے درمیان سے — ۱۲ میل۔ اَزْدُود سے غَزّہ ۲۰ میل، — اس
رستہ میں گاؤں اور آبادیاں ہیں۔ غَزّہ سے رَفَح، باغوں میں، دس میل؛
اور سخت ریگزار میں ۶۷ میل۔ رَفَح سے العَرِیش، ریگستان میں، ۲۴ میل۔
العَرِیش سے دو رستے ہیں: ایک الجِفار کا رستہ، اور یہ ریگزار ہے؛
دوسرا سمندر کے کنارے ساحلی رستہ۔ الجِفار کا رستہ یہ ہے:۔ العَرِیش
سے الوَرادہ ۱۸ میل۔ الوَرادہ سے البَقّارہ ۲۰ میل۔ البَقّارہ سے الفَرَما (۲۲۰)
۲۴ میل۔

اور ساحلی رستہ یہ ہے:۔ العَرِیش سے المُخَلِّصَہ ۲۱ میل۔ المُخَلِّصَہ سے
القَصْر، جو نصاریٰ کی گرجا ہی ہے اور اس میں آب شیریں اور نخلستان ہے
۲۴ میل۔ القَصْر سے الفَرَما ۲۴ میل:

الفَرَما سے قصبۂ مصر — الفُسطاط تک — مختلف رستے ہیں: ایک
جاڑوں کے زمانہ کا رستہ، دوسرا گرمیوں کے زمانہ کا رستہ: گرمیوں کے
زمانہ کا رستہ یہ ہے:۔ الفَرَما سے جُرْجِیر ۳۰ میل۔ جُرْجِیر سے فاقوس الغامِرہ
۲۴ میل۔ الغامِرہ سے مسجد قُضاعَہ ۱۸ میل۔ مسجد قُضاعَہ سے بِلْبِیس ۲۱ میل،

---

[1] خُرداذبہ، ۷۸؛ اصطخری، ۶۶؛ حوقل، ۱۲۶؛ مقدسی، ۱۹۱: فیق۔

بُنبیس سے مصر ۲۴ میل۔

اور جاڑوں کے زمانہ کا رستہ یہ ہے:۔ الفَرَما سے المرُصد۔ المرصد سے الغاضِرہ ۲۴ میل؛ اس کے بعد دونوں رستے مل جاتے ہیں۔

الفُسطاط سے اِفریقیہ کا رستہ

الفُسطاط سے بَرقہ و اِفریقیہ، اور تمام بلاد المغرب کو جانیوالے رستے یہ ہیں:۔ الفُسطاط سے ذات السلاسل ۲۴ میل۔ ذات السلاسل سے تَرنُوط ۳۰ میل (یہاں سے الاسکندریّہ کو رستہ مڑتا ہے) تَرنُوط سے کُوم شَریک ۳۲ میل۔ کُوم شَریک سے الرّافِقہ ۲۴ میل۔ اس رستہ میں نیل ساتھ ساتھ چلتا ہے، اور الرّافقہ سے خلیج الاسکندریّہ شروع ہوتا ہے۔ الرّافقہ سے قَرطسا ۳۰ میل قَرطسا سے کِریُون[1] ۲۴ میل کِریُون سے الاسکندریہ ۲۴ میل الاسکندریہ سے ابُومِینہ[2] ۳۰ میل۔ ابومِینہ سے ذات الحُمّام ۱۸ میل۔

تَرنُوط سے بَرقہ کا رستہ

اب ہم پھر تَرنُوط واپس ہوتے ہیں جہاں ذات السلاسل[3] سے پہنچے تھے۔ تَرنُوط سے المِنبَر ۳۰ میل۔ المِنبَر سے مَسارِس ۲۴ میل۔ مَسارِس (۲۲۱)
سے اَرمَسا ۱۲ میل۔ اَرمَسا سے ذات الحُمّام ۳۰ میل) ــ یہاں سے الاسکندریہ و بَرقہ کے رستے مل جاتے ہیں اور ملکر چلتے ہیں۔ ذات الحُمّام سے الحَنِیّہ تک جنگل میں اور بحر الرّوم کے کنارہ رستہ چلتا ہے اس لئے وہاں سے پانی ساتھ لیکر چلتے ہیں، ۲۴ میل۔ الحَنِیّہ سے قَصرُ العَجُوز، یہ ایک قریہ ہے جسے الطّاحُونہ کہتے ہیں، ۳۰ میل۔ الطّاحُونہ سے، آباد رستہ میں، کنائس الحجر

---

[1] م خُرداذبہ، ۸۴۔ موقل، ۹۱: الکریون۔

[2] خُرداذبہ، ۸۳: بُوِینا۔ مقدسی، ۲۱۴: بومینہ۔

[3] م. مقدسی، ۲۱۴۔ خرداذبہ، ۸۴: ذات الساحل۔

۴۲ میل۔ کنائس الجون[۱] سے جُبّ العوسج ۳۰ میل۔ جُبّ العوسج سے بِرکۃ الحمام ۳۰ میل۔ برکۃ الحمام سے قصر الشمّاس ۲۵ میل۔ قصر الشمّاس سے خربۃ القوم ۱۵ میل۔ خربۃ القوم سے خرائب ابی حلیمہ ۳۵ میل۔ خرائب ابی حلیمہ سے العقبہ ۲۰ میل۔ یہاں سے ایک قریہ جو مُعد[۲] کہلاتا ہے ۳۵ میل معد سے ربوس ۳۰ میل۔ ربوس سے قُرمہ، یہ ایک مدینہ ہے جہاں عمّال قیام کرتے ہیں، ۶ میل۔ قرمہ سے قصر الشاہدین؛ (اور قصر الشاہدین) وادی السدور، جہاں گھنے درخت ہیں ۲۰ میل۔ وادی السدور سے قریۂ باع ۴۲ میل۔ باع سے النداءمہ ۲۴ میل۔ النداءمہ سے برقہ ۶ میل۔

اور جنگل کا رستہ یہ ہے:۔ قصر الروم (القصر الابیض) سے مرج الشیخ (۲۲۲)
۲۰ میل۔ مرج الشیخ سے حیّ عبداللہ ۳۰ میل۔ حیّ عبداللہ سے جیاد الصغیر ۳۰ میل۔ جیاد الصغیر سے جُباب المیذعان[۳] ۲۵ میل۔ جُباب المیذعان سے وادی مخیل ۳۵ میل۔ وادی مخیل سے جُبّ حلیان ۲۵ میل۔ جُبّ حلیان سے وادی المغار[۴] ۲۵ میل۔ وادی المغار سے تاکنست[۵]، یہ نصاریٰ کا قریہ ہے، ۳۵ میل۔ تاکنست سے النداءمہ ۲۵ میل۔ النداءمہ سے برقہ صحرا میں ایک مدینہ ہے طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کی طرح سرخ، ۱۵ میل؛ اس رستہ میں ۶ میل چلنے کے بعد پہاڑ ملتے ہیں۔ اسی طرح الاسکندریۃ سے برقہ....

برقہ سے اجدابیہ کا رستہ

برقہ سے الغبیۃ ۱۵ میل۔ الغبیۃ سے قصر العقل[۶] ۲۹ میل۔ قصر العقل سے

۱؎ خرداذبہ، ۸۴: کنائس الحدید۔ مقدسی، ۲۴۵: کنائس الجرید۔

۲؎ بکری، ج ۲، ص ۷: قصر ابی معد۔

۳؎ خرداذبہ، ۸۵: جُبّ المیذعان۔ مقدسی، ۲۲۴: جب المذعان۔

۴؎ خرداذبہ، ۸۵؛ مقدسی، ۲۲۴: المغار۔ ادریسی: مغار الرقیم۔

۵؎ مقدسی، ۲۲۴۔ خرداذبہ، ۸۵: تاکنبست۔

۶؎ خرداذبہ، ۸۵۔ مقدسی، ۲۲۴: قصر الفیل۔

اَوْبران ۱۲ میل۔ اوْبران سے سُلُوق ۳۰ میل، سُلُوق سے دو رستے پھٹتے ہیں: ایک السِّکّہ سے جاتا ہے اور دوسرا ساحلِ بحر سے۔ ساحلِ بحر کا رستہ یہ ہے: سُلُوق سے بَرْسَمت ۲۴ میل۔ بَرْسَمت سے بَلْبَد ۲۰ میل۔ بلبد سے اَجْدَابِیَہ ۲۴ میل۔

اور السِّکّہ کا رستہ یہ ہے:۔ سُلُوق سے السِّکّہ ۳۰ میل۔ السِّکّہ سے الزّیتُونہ ۲۰ میل۔ الزّیتُونہ سے اِجْدَابِیَہ ۲۴ میل۔ اِجْدَابِیَہ میں سکّہ اور ساحل کے رستے مل جاتے ہیں۔ اب پھر ہم طُلَیْتِیَہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، جو بَرْقہ سے ۱۵ میل پر ہے۔ طُلَیْتِیَہ سے خشکی کے رستے الانبار[1] ۲۴ میل۔ الانبار سے وادی الاَعْراب ۳۰ میل — یہ رستہ منزل شَقِیْق الفُہَی سے سُلُوق کی طرف مڑ جاتا ہے، اور منزل شَقِیْق الفُہَی سے سُلُوق ۳۵ میل ہے؛ پھر سُلُوق سے دونوں رستے مل جاتے ہیں، اور اِجْدَابِیَہ تک ایک ہی رستہ جاتا ہے۔ (۲۲۳)

اب ہم وادیٔ مَخِیل کی طرف رجوع کرتے ہیں جس کے متعلق ہم نے ذکر کیا ہے کہ وہاں سے اِفْرِیْقِیَہ کا رستہ آسان ہے۔ مَخِیل سے جُبّ جَرَاوَہ (اور وہاں سے) تَمْلِیْس ۲۰ میل۔ تَمْلِیْس سے وادیٔ مُسُوس ۳۵ میل۔ وادیٔ مُسُوس سے ..... حرر الموا (؟) سے اِجْدَابِیَہ ۲۴ میل۔

اِجْدَابِیَہ سے طَرابُلُس (الغرب) کا رستہ

اِجْدَابِیَہ سے دو رستے پھٹتے ہیں: ایک اِفْرِیْقِیَہ جاتا ہے، دوسرا طَرابُلُس۔ اِجْدَابِیَہ سے حَیّ بَجُوَہ ۲۰ میل۔ حَیّ بَجُوَہ سے سَنْجَہ مَنْہُوسا ۲۰ میل۔ (۲۲۴)

---

[1] مملکتِ اسلام میں الانبار نام کے چار مقامات تھے: ایک بلخ کے قریب ناحیۂ جوزجان کا قصبہ تھا، اور مدینۃ الانبار کہلاتا تھا۔ دوسرا الفرات پر بغداد کے مغرب میں تھا، یہ بھی اسی نام سے معروف تھا: (اہلِ فارس نے اس کا نام فیروز سابور رکھا تھا) تیسرا الانبار مَرْو میں تھا، اور یہ ڈاک چوکی تھی۔ چوتھا الانبار بَرْقہ میں تھا، اور اسی کا یہاں ذکر ہے۔ یاقوت، ج ۱، ۳۴۱، طبع مصر۔

سبخۂ منہوسا[1] سے قصر العطش ۳۴ میل۔ قصر العطش سے الیہودیتین ۴۳ میل
—— یہ سمندر کے کنارہ دو قریہ ہیں۔ الیہودیتین سے قرا العبادی[2]
۳۴ میل۔ قرا العبادی سے سرت ۳۴ میل۔ سرت سے القرنین[3] ۱۸ میل۔
القرنین سے مغمداش[4] ۲۰ میل۔ مغمداش سے قصور حسان ۲۰ میل۔ قصور حسان سے المنصف
۳۰ میل۔ المنصف سے ترغا ۴۲ میل۔ ترغا سے رغوغا ۲۰ میل۔ رغوغا سے
وردواسا[5] ۱۸ میل۔ وردواسا سے المحتنی ۲۲ میل۔ المحتنی سے وادی الرمل ۲۰ میل
وادی الرمل سے طرابلس ۲۴ میل۔

طرابلس سے القیروان کا رستہ

طرابلس سے مدینۂ صبرہ، جو ویران ہے، ۲۴ میل۔ صبرہ سے بئر الجمالین[6]
۲۰ میل۔ بئر الجمالین سے قصر الدرق ۳۰ میل۔ قصر الدرق سے بادرخت[7] (۲۲۵)
۲۴ میل۔ بادرخت سے الفوارہ ۳۰ میل۔ الفوارہ سے قابس، یہ ایک شہر
(مدینہ) ہے، ۳۰ میل۔ مدینۂ قابس سے بئر الزیتونہ ۱۸ میل۔ بئر الزیتونہ سے
کتانہ ۴۲ میل۔ کتانہ سے الیس[8] ۳۰ میل۔ الیس سے باب مدینۂ القیروان
اور یہ افریقیہ کا دارالحکومت ہے، ۴۲ میل۔

سکک

جب ہم مشرق و مغرب اور جنوب و شمال کو جانے والی تمام شاہ راہوں

---

1 م مقدسی، ۲۴۵۔ خرداذبہ، ۸۶: سبخۃ منہوشا۔

2 خرداذبہ، ۸۶؛ مقدسی، ۲۵۱: البطان، اور یہی قبر العبادی ہے۔

3 خرداذبہ ۸۶: القریتین (المغرب میں)

4 مقدسی، ۲۲۵: مغمداش اصنام۔

5 م خرداذبہ، ۸۶۔ مقدسی، ۲۴۵: ارسطا۔

6 م خرداذبہ، ۸۶؛ ابن رستہ، مقدسی ۲۴۶: بئر الجمالین۔

7 خرداذبہ، ۸۶: بادرخت۔ 8 خرداذبہ، ۸۷: البیسر۔

کا ذکر کر چکے، تو اب اس میں کوئی ہرج نہیں ہے کہ ان سِکَک (= ڈاک چوکیوں) کا ذکر کریں، جن میں خرائط (ڈاک کے تھیلے) لے جانے والے مامور ہیں، اور جن کو برید (ڈاک) کے لئے رسم[1] بنایا گیا ہے۔ اس کی ابتداہم مدینۃ السلام اور اس شاہ راہ سے کرتے ہیں جو وہاں سے شرقاً غرباً جاتی ہے۔

مَدِیْنَۃُ السَّلامُ سے نواحیٔ مشرق کے سِکَک

مَدِیْنَۃُ السَّلام سے اِصطخر کے سِکَک

مدینۃُ السَّلام سے مَدائن تک تین سِکَک ہیں۔ اور مدائن کے سکہ سے جرجرایا تک ۴۔ جرجرایا سے جَبُّل تک ۵۔ جبل سے مدینہ واسط تک ۸۔ واسط کا سکہ (= ڈاک خانہ) کورۂ دِجلہ کا پہلا سِکّہ ہے۔ الرُّومَہ کے سکّہ سے، جو واسط سے متصل کورۂ دِجلہ کا پہلا سِکہ ہے، بازِبیْن کے سِکّہ تک تین۔ بازبین کے سکّہ سے دَیْرمابَنہ تک، جو الاَہواز کی عملداری سے متصل کورۂ دِجلہ کا آخری سکہ ہے ۱۳۔ دَیْرمابَنہ سے نَہرتیرین[2] تک ۲۔ نہرتیرین سے سُوق الاَہواز تک ۳۔ سُوق الاَہواز سے البَرجان تک جو الاَہواز کی (۲۲۶)
عملداری کا آخری سِکّہ ہے، ۱۴۔ البَرجان سے اَرّجان تک ایک۔ اَرجان کے سِکّہ سے النُّوبَنْدجان کے سکہ تک ۱۰۔ النُّوبَندجان سے شیراز تک ۱۲۔ شیراز سے اِصطخر کے سِکّہ تک ۵۔

بازِبین سے البصرہ تک شاہ راہ کے تمام سِکک میں ہرکارہ مقرر ہیں۔ بازِبین سے عَبدَسی[3] تک پانچ۔ عَبدَسی سے المَذار کے سکہ تک ۸۔ المَذار سے البَصرہ تک تین۔ ان سِکک میں برید کے جانور بھی مقرر ہیں۔

---

[1] رسم یعنی نشان بمعنی جگہ۔ یہاں مراد اسٹیشن ہے۔
[2] م رستہ ج ۱۰۰۱ - خرداذبہ ۴۲؛ نہرتیرَی۔
[3] اصطخری ۱۰۰؛ حوقل ۱۹۵؛ مقدسی ۵۳۱؛ رستہ ۹۴؛ عبدسی۔

مدینۃ السلام سے الجبل کے سِکک

الجبل سے متصل مشرق (کی طرف جانے والی شاہ راہ حسب ذیل) سِکک ہیں: ـ مدینۃ السلام سے الدَّسکرہ تک دس ـ الدَّسکرہ سے جلُولا تک چار ـ جلولا الوقیعہ سے مدینۂ حُلوان تک دس ـ حُلوان سے نَعیبر اباذ تک، جو اس عملداری کا آخری مقام ہے، ۸ ـ نعیبر اباذ سے قَرماسِین تک ۶ ـ قرماسِین سے خُنداذ تک، جو الدِّینور کی عملداری کا آخری مقام ہے، دس ـ خُنداذ سے مدینۂ ہَمَذان تک تین ـ مدینۂ ہَمَذان سے مُشکُویَہ تک، جو الرَّے سے متصل ہمَذان کی عملداری کا آخری مقام ہے، ۲۱ ـ حُلوان سے شَہرزُور تک ۹ ـ حُلوان سے مدینۂ السِّیرَوان تک ۷ ـ مدینۂ السِّیرَوان سے سِن سُمَیرہ تک ۴ ـ سِنّ سُمَیرہ سے الدِّینور تک ۲ ـ الدِّینور سے یَزدجِرد تک، جو زَنجان سے متصل الدِّینور کی عملداری کا آخری مقام ہے، ۱۸ ـ یَزدجِرد سے زَنجان تک ۱۱ ـ زَنجان سے المَراغہ تک ۱۱ ـ المَراغہ سے المَیانج[1] تک ۲ ـ المیانج سے اَردَبیل تک (۲۲۶)
۱۱ ـ اَردَبیل سے وَرثان تک، جو اَذرَبیجان کی عملداری کا آخری سِکّہ ہے، ۱۱ ـ وَرثان کے سِکّہ سے مدینۂ بَرذَعَہ تک ۸ ـ بَرذعہ کے سِکّہ سے المَنصُورہ[2] تک ۴ ـ بَرذَعہ سے المُتوکِّلِیَّہ[3] تک ۶ ـ المُتوکِّلِیَّہ سے تِفلِیس تک دس ـ بَرذَعَہ سے الباب و الابواب[4] تک ۱۵ ـ بَرذَعہ سے دَبِیل تک ۹ ـ

---

[1] المَیانج نام کے دو مقام ہیں: ایک اَذرَبیجان میں، اور ایک خُوزِستان میں؛ یہاں ان میں سے اول الذکر کا بیان ہے ـ

[2] خرداذبہ، ۱۲۲: منصُورہ ارمینیَہ ـ

[3] بلاذری، ۲۰۳، ۲۰۸: شمکور ـ

[4] خُرداذبہ، ۱۲۲: الباب ـ اصطخری، ۱۸۴؛ حوقل ۲۴۰؛ مقدسی، ۳۷۴: باب الابواب ـ

قُم و اِصْبہان کے سِکّک

قُم و اِصْبہان تک جو رستہ گیا ہے اس کے سِکک یہ ہیں :۔ الدُّورثہ سے قُم تک تین ۔ قُم سے اِصْبہان تک ، ۴ فرسخ (۹) مدینہ قُم سے رُود کے سکہ تک، جو اِصْبہان سے متصل اس عملداری کا آخری مقام ہے ، ۱۲ سکک ہیں ۔

نہاوَند کے سِکّک

نہاوَند کے رستے پر مَاذَران سے، جو الدّینَور کی عملداری میں ہے، نہاوَند تک ۳ سِکک ہیں ۔

قَزوین کے سِکّک

رُکاد سے قَزوین کے رستے پر رُکاد سے قَزوین تک ایک سکہ ہے۔

مدینۃ السّلام سے نواحی مغرب کے سِکّک

اکناف نواحی مغرب تک جانے والی شاہراہ کے سکک یہ ہیں(۱):

مدینۃ السّلام سے الموصِل کے سِکّک

بغداد سے البَرَدان تک دو ۔ البَرَدان سے عُکبَرا تک ۴ ۔ عُکبَرا سے سُرّمَن رائے تک ، ۔ سُرّمَن رائے سے جَلِتا تک ، ۔ جلِتا سے السِّن تک دس ۔ السِّن سے الحدیثۃ تک ۹ ۔ الحدیثۃ سے الموصِل تک ، ۔ الموصِل سے بَلَد کی عملداری کی ابتدا تک ایک ۔ الموصِل کی آخری عملداری سے بَلَد کے سکہ تک ۳ ۔ (۲۲۸)

---

(۱) خرداذبہ، ۹۴، الرکاز۔

بلد سے قنسرین کے سنگ

بلد سے اذرمہ تک ۹ ۔ اذرمہ سے نصیبین تک ۶ ۔ نصیبین سے کفرتوثا تک ۴ ۔ کفرتوثا سے راس العین تک دس ۔ راس العین سے الرقہ تک ۱۵ ۔ الرقہ سے النقیرہ تک، جو دیار مضر کی عملداری کا آخری مقام ہے، دس ۔ النقیرہ سے منبج تک ۵ ۔ منبج سے حلب تک ۹ ۔ حلب سے قنسرین تک ۴ ۔

حمص سے فلسطین کے سنگ

قنسرین سے حمص کی عملداری کے آغاز تک ایک ۔ سکۃ المرج سے، جو عمل قنسرین سے متصل پہلا سکہ ہے، حوران تک ۷ ۔ حوران سے حماۃ تک ۲ ۔ حماۃ سے حمص تک ۴ ۔ حمص سے المحمدیۃ تک ۴ ۔ المحمدیۃ سے بعلبک تک ۵ ۔ بعلبک سے دمشق تک ۹ ۔ دمشق سے دیر ابواب تک، جو اس عملداری کا آخری مقام ہے، ۷ ۔ دیر ابواب سے طبریۃ تک ۶ ۔ طبریۃ قصبۂ الاردن سے اللجون تک، جو الاردن کی عملداری میں ہے، ۴ ۔ اللجون سے الرملہ تک، جو فلسطین کا قصبہ ہے ۹ ۔ الرملہ سے فلسطین کی آخری عملداری تک، جہاں المعینۃ کا سکہ ہے، ۹ ۔ المعینۃ کے سکے سے الجفار کے رستے کے آخر تک، جہاں الداروۃ کا سکہ ہے، ۷ ۔[1]

نصیبین سے خلاط کے سنگ

نصیبین سے ارزن و خلاط[2] تک کی شاہ راہ (کے سنگ) ۔ نصیبین سے

---

[1] خرداذبہ، ۷۸؛ البارودیۃ ۔

[2] خرداذبہ، ۱۲۲ ۔ مقدسی، ۳۷۷؛ خلاط ۔

مدینۃ ازَن تک گیارہ ؛ اور بدلیس سے خِلاط تک چار ۔ [illegible]

کَفَرتُوثا سے قالیقلا کے سِکک

کَفَرتُوثا سے شِمشاط تک کی شاہ راہ (کے سِکک) ۔ کفرتُوثا سے آمِد تک ۷ ۔ آمِد سے تَل جُوفر تک ۲ ۔ تَل جُوفر سے شِمشاط تک ۶ ۔ شِمشاط سے قالیقلا تک ۴ ۔

الحِصن سے حِصن منصور کے سِکک

اُس شاہ راہ کے سِکک جو الحِصن سے ثُغورالجزریۃ تک حرّان الرُّہا ہوتی ہوئی جاتی ہے :— حرّان تک ۴ ۔ حرّان سے الرُّہا تک ۲ ۔ الرُّہا سے سُمیساط تک ۳ ۔ سُمیساط سے حِصن منصور تک ۲ ۔

دیارِ مُضَر کے سِکک

اُس شاہ راہ کے سِکک ، جو دیار مُضَر سے طریق الفُرات تک جاتی ہے :— الرَّقّہ سے بِلہ دَبا تک ، جو دیار مُضَر کی آخری عملداری ہے ، ۹ سِکک ہیں ۔

مَنبِج سے ثُغورالشّامیہ کے سِکک

اُس شاہ راہ کے سِکک جو مَنبِج سے ثُغورالشّامیہ تک جاتی ہے :— حَلَب سے قِنّسرین تک ۹ ۔ قِنّسرین سے اَنطاکیہ تک ۴ ۔ انطاکیہ سے الاِسکندرُونہ تک ۴ ۔ الاِسکندرُونہ سے المَصّیصہ تک ۷ ۔ المصیصہ سے اَذَنہ تک ۳ ۔ اَذَنہ سے طرسُوس تک ۵ ؛ اور المَصّیصہ سے عین زَربہ تک ۲ ۔

---

۱ خُرداذبہ ، ۹۹ : الاِسکندریہ ۔

۲ خُرداذبہ ، ۹۹ : وادی الجُم ۔ مقدسی ، ۲۲۱ : ادنہ ۔

اب ہم اس شاہ راہ کی طرف رجوع ہوتے ہیں، جو طَرِیّۃ سے صُوْر تک جاتی ہے، (اس شاہ راہ پر) طَبَرِیّۃ سے صُوْر تک، سکک ہیں۔

الفُسطاط سے بَرْقَہ کے سکک

الفُسطاط سے الاِسکَندرِیّۃ تک ۱۳۔ اور الاِسکَندرِیّۃ سے جُبُّ الرَّمْل تک، جو بَرْقَہ سے ملتا ہے، ۳۰۔

تاجیوں کے جن سکک کا ہم نے ذکر نہیں کیا، ان کے ذکر کی ضرورت نہیں ہے؛ کیونکہ ہم ان کے درمیان کی مسافت بیان کر چکے ہیں۔ اس منزلہ میں جو کچھ ہمیں ذکر کرنا تھا یہ اس کا آخری حصہ ہے۔

کتاب الخراج وصنعۃ الکتابۃ کی پانچویں منزل ختم ہوئی

(۲۳۰)

منزل ششم

دوسرے باب میں سے

معمورۂ ارض کی تقسیم

...... اور ایک جزء منسوب ہے بلاد فارس کی طرف، جو بلد الجاہلین کہلاتا ہے، اور وہ نہر بلخ اور آذربیجان و ارمینیہ کے الفرات و القادسیہ کی جانب والے منتہا کے مابین ہے۔

...... اور یہ پہلی اقلیم مرابیش[1] کے نام سے موسوم ہے جو الحبشہ کا قصبہ ہے۔ رہی اقلیم ثانی ..... اس کا نام اقلیم اسوان ہے، جو النجبہ و مصر کی سرحدوں پر ایک مدینہ ہے۔ اقلیم ثالث ...... مصر کے نام سے موسوم ہے۔ اقلیم رابع ...... اقلیم انطرسوس[2] کہلاتی ہے۔ اقلیم خامس ..... اقلیم رودس[3] کے نام سے موسوم ہے۔ اور اقلیم سادس ...... اقلیم بنطوس[4] کہلاتی ہے، کیونکہ وہ بحر بنطوس کے وسط میں واقع ہے۔

---

[1] اصطخری، ۳۳۸، ۴۰۰: مرودس۔ حوقل ۳۴۲: مرسان۔

[2] اصطخری، ۶۱؛ مقدسی، ۵۴: انطرطوس۔

[3] رودس

[4] خرداذبہ، ۱۰۳؛ ابن رستہ، ج ۷، ۰۳: بنطس۔ مقدسی، ۵۰: بنطوس۔ بحر اسود۔

تیسرے باب میں سے

معمورۂ ارض کے سمندروں کی وضع

...... اس سمندر میں ایک خلیج ہے، جو ارض حبشہ سے نکلتی ہے اور ناحیۂ بربرہ تک پھیلی ہوئی ہے، اس کا نام خلیج البربری ہے، اور اس کا طول اس جہت میں جدھر وہ جاتی ہے، پانسو میل ہے۔ اور اس کی آبنائے، جو اسے بحر اعظم سے ملاتی ہے، سو میل کی ہے۔

ایک دوسری خلیج، جو مدینۂ اَیلہ سے گزرتی ہے (ابتدا سے انتہا تک، چودہ سو میل لمبی ہے) اور مغرب میں اس کے منتہا کے پاس سے اس مقام تک جہاں وہ بحر الاخضر سے ملتی ہے، دو سو میل کا طول ہے۔ یہ بحر الاخضر بحر المحیط کہلاتا ہے، اور یونانی میں اس کو اُوقیانُس کہتے ہیں۔ کچھ نہیں معلوم کہ یہ کہاں سے چلتا ہے، سوا اس کے کہ ناحیۂ المغرب میں متصلِ ارض الحبشہ ہے، اور ناحیۃ الشمال سے جا ملتا ہے۔ (و۲۶ا)
المغرب کی جانب اس میں جزائر ہیں[1] اور ان کا نام جزائر الخالدات ہے۔ دوسرا جزیرۂ غدیرہ ہے، جو الاندلس کے مقابل، اس خلیج کے پاس واقع ہے جس کا عرض سات میل ہے، اور جو بحر الاخضر سے نکل کر الاندلس

---

[1] [illegible] ارض الحبشہ کے مقابل، جزائر ہیں اور ان کا نام جزائر الخالدات ہے۔

وطنجہ کے درمیان سے گزرتی ہوئی بحرالروم[1] سے جا ملتی ہے۔ اس (خلیج) کا نام سبطہ[2] ہے۔ اسی سمندر میں شمال کی جانب بارہ جزیرہ ہیں، جو جزائر براطانیہ[3] کہلاتے ہیں۔ اس کے بعد اس سمندر میں، جس کا نام بحر المحیط ہے، جو کچھ ہے اس کا حال کوئی بشر نہیں جانتا، کیونکہ اس میں کشتیاں نہیں چلتیں۔

رہا بحرالروم و مصر[4]...... اس میں ایک خلیج ہے جو ناحیۃ الشمال کی طرف بلد الرومیہ کے قریب نکلتی ہے، اس کا طول پانسو میل ہے، اور اس کا نام اذریس[5] ہے۔ اسی میں ایک اور خلیج ہے، جو نربونہ نامی سرزمین سے نکلتی ہے، اور اس کا طول دوسو میل ہے۔ بحرالروم میں ۱۶۲ جزائر ہیں جو سب کے سب آباد تھے؛ لیکن مسلمانوں نے (ان میں سے) اکثر کو اپنے مغازی سے ویران کر دیا۔ ان میں بڑے جزیرہ پانچ ہیں: جزیرۂ قبرس[6] تین سو میل...... جزیرۂ اقریطش[7] تین سو میل...... جزیرۂ سقلیۃ[8] پانسو میل...... جزیرۂ سردانیۃ[9] تین سو میل...... اور جزیرۂ یابس جو الاندلس کے سامنے ہے۔

...... اور اس سے ایک خلیج قسطنطینیۃ کے قریب

---

[1] میدیترانہ۔

[2] خرداذبہ، ۸۸: سَبْتَہ۔ ابن رستہ، ص ۸۵: شَبْطی۔

[3] ابن رستہ ۸۵: جزائر برطینیۃ (برطانیا)

[4] میدیترانہ۔

[5] حوقل، ۱۳۱: الادریس۔ ابن رستہ، ۸۵: اَذْرِیس (اڈریاٹک)

[6] ابن رستہ، ۸۵: قُوبُرسی۔

[7] ابن رستہ، ۸۵: اِقْرِیْطِیۃ۔

[8] خرداذبہ ۹۱۔ اصطخری، ۷۰؛ حوقل، ۵۰؛ صقلیہ۔ مقدسی، ۱۴۳؛ صقلیہ۔ رستہ، ۸۵: سقیلیہ۔

[9] خرداذبہ، ۱۰۹؛ ابن، ۸۵: سَرْدَانِیَۃ (سارڈینیا)

بہتی ہے ، حتیٰ کہ بحرالروم میں جا گرتی ہے ۔ اس کا طول مقام ابتدا مدینۂ قسطنطنیہ سے اس مقام تک جہاں وہ گرتی ہے ، ۲٦۰ میل ہے ! اس میں کشتیاں چلتی ہیں ، اور اس کا عرض مختلف ہے ۔ قسطنطنیہ کے قریب ۳ میل ، ایک دوسرے مقام پر ٦ میل ، ایک اور مقام پر ایک میل ——— کہیں زیادہ اور کہیں کم ۔ لیکن جہاں یہ خلیج بحرالروم سے ملتی ہے وہاں اس کا عرض ایک تیر کی انتہائی زد ہے ۔ اس مقام پر ایک چٹان ہے جس پر برج بنا ہوا ہے ۔ یہاں رومیوں کی جانب سے ایک افسر رہتا ہے ، جو کشتیوں کی تفتیش کرتا ہے ۔ ....

چوتھے باب میں سے

پہاڑوں کا ذکر

اقلیم رابع میں ۲۴ پہاڑ ہیں۔ ان میں سے ایک دِمشق کے پاس جبل الثلج (= برف کا پہاڑ) ہے، اس کا طول ۸۳ میل ہے۔ اسی ناحیہ میں ایک جبل سنیر ہے، جس کا طول ۵۴ میل ہے۔ اور اسی ناحیہ میں جبل اللکام ہے۔ جس کا طول سو میل ہے۔ ایک پہاڑ حُلوان سے متصل ہے جس کا طول ایک سو پندرہ میل ہے۔ ایک پہاڑ اِصبہان سے گزرتا ہوا جبل نہاوند کی طرف مُڑ جاتا ہے، اس کا طول ۴۳۵ میل ہے۔ اس مُستدیرہ پہاڑ سے متصل ایک پہاڑ اِصبہان و الاہواز کے درمیان ہے، جس کا طول ۲۲۲ میل ہے۔ اصطخر و جُور کے درمیان سے جو پہاڑ گزرتا ہے اس کا طول ۲۵۰ میل ہے؛ اور وہ پہاڑ جو نہاوند و جبل طبرستان سے متصل ہے اس کا طول ۸۰۰ میل ہے۔ (۲۳۲)

اقلیم خامس میں ۲۹ پہاڑ ہیں اور انہی میں حارِث و حُوَیرِث[1] (نام کے) دو پہاڑ ہیں جن کا طول ۳۲ میل ہے۔ وہ پہاڑ، جو الموصل و شہرزور کے درمیان ہے، اس کا طول ۲۴۰ میل ہے۔ اور اسی اقلیم میں وہ پہاڑ ہے جو (الموصل وشہرزور کے درمیان والے) پہاڑ اور حارث و حُویرث سے متصل ہے، اور (دوسری طرف) جبل قزوین سے جا ملتا ہے اور رُویان سے قریب ہے؛ اسکا طول ۲۰ میل ہے۔

---

[1] حوقل، ۲۰۳، ۲۲۶: ماتیں (= ماست بزرگ: الحارث؛ ماست کوچک: الحویرث)

پانچویں باب میں سے

نہریں، چشمہ اور بطائح

دِجلہ

اقلیم ثالث میں ۲۵ نہریں ہیں جن میں سے ایک دجلہ ہے؛ اس کی ابتدا ۶۰ سے کچھ اوپر طول بلد اور ۳۷ عرض بلد سے ہوتی ہے۔ یہ نہر جنوب کی طرف بہتی ہے اور پھر کسی قدر مغرب کی طرف مڑ جاتی ہے، اس کا منبع ایک چشمہ ہے۔ یہ مدینۂ آمد کے پاس دو پہاڑوں کے درمیان سے گزر کر بازبدین کے قریب سے ہوتی ہوئی مدینۂ بلد و مدینۂ الموصل اور ان کے درمیان الحدیثہ تک جاتی ہے، یہاں اس سے ایک نہر آکر ملتی ہے جو شہرزور سے آتی ہے اور جس کا نام الزّابی ہے۔ پھر وہ آگے بڑھکر ان دو پہاڑوں کے درمیان سے گزرتی ہے جو بارِما وسانیدما کے نام سے معروف ہیں۔ مدینۂ سُرّمَن رأے سے گزر کر تھوڑی ہی دور آگے بڑھنے کے بعد اس میں ایک نہر گرتی ہے
جو الجَبل سے آتی ہے اور الزّیب کہلاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور (۲۳۳)
نہر بھی الجَبل ہی سے آکر گرتی ہے۔ پھر دجلہ مدینۂ بغداد کے درمیان سے گزرتا ہوا مدینۂ واسِط کے قریب سے نکلتا ہے، اور البطائح میں جا گرتا ہے، اس کی مقدار ۶۰ میل سے کچھ زائد ہے۔ یہاں سے

نکل کر اس کے دو دھارے بن جاتے ہیں؛ ایک دھارا البصرہ کی طرف جاتا ہے، اور دوسرا ناحیۃ المذار کی طرف، پھر یہ سب بحر فارس میں جا گرتے ہیں۔ دجلہ کی مسافت ابتدا سے انتہا تک ۸۰۰ میل سے کچھ زائد ہے۔

الفرات

اقلیم ساوس میں ۲۶ نہریں ہیں جن میں سے ایک الفرات ہے۔ اس کی ابتدا (بلاد) الرّوم کے ایک چشمہ سے ہوتی ہے جو جبل بُرجِس سے نکلتا ہے۔ یہ مغرب کی جانب بلاد الرّوم سے چل کر مُشفینا پہاڑ سے ٹکراتی ہوئی ۵۰۴ میل تک جاتی ہے؛ پھر جنوب کی طرف مڑ کر سمُرت ملَطیہ وشمشاط کے درمیان بلادِ اسلام میں داخل ہوتی ہے، اور مدینہ ہنزِیط سے گزرنے کے بعد پھر مغرب کی طرف مڑتی ہے، اور جسر منبج تک اسی رخ پر چلا جاتا ہے؛ اس کے بعد پھر جنوب کے رخ مڑ کر بالس و الرَّقّہ و نسترقیسیا اور الرَّحبہ سے گزرتا ہوا عانہ[1] کو پیٹ کر اپنے بیچ میں لے لیتی ہے۔ پھر اسی طرح چلتی ہوئی ہیت و الانبار سے گزرتی ہے اور آگے بڑھ کر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتی ہے: ایک حصہ تھوڑا سا مغرب کا رخ لیکر الکوفہ کی طرف جاتا ہے، اور اسکا نام العلقمی ہے؛ اور دوسرا حصہ، جو سُورا کہلاتا ہے، سیدھا چل کر مدینہ سُورا سے گزرتا ہوا النّیل کے قریب تک جاتا ہے، اور السّواد کے بہت سے حصوں کو سیراب کرتا ہے۔ الانبار کے نیچے اس میں سے ایک نہر الدُّجیل نامی نکلتی ہے اور (۲۴۴)

---

[1] م اصطخری، ۱۲؛ حوقل، ۱۷؛ مقدسی، ۲۰؛ خسرو، ۵؛ ۲۴؛ عانات۔

وہ نہر عیسیٰ سے مل کر بغداد کے پاس دجلہ میں جا ملتی ہے۔
باقی الفرات کا جو پانی بچتا ہے وہ نہروں میں تقسیم ہو کر السّواد
کے اعمال کو سیراب کرنے کے بعد واسط کے نیچے دجلہ میں جا
گرتا ہے۔ بلاد اسلام میں داخل ہونے کے مقام سے بغداد
تک الفرات کا طول ۶۲۳ میل ہے۔ ....

چھٹا باب

مملکت اسلام اور اُس کی عملداریاں اور انکے ارتفاع[1]

جب مشرق یا غرب یا شمال یا جنوب بولا جاتا ہے تو یہ تمام اسمار کسی متعین شئے کی طرف مضاف ہوتے ہیں، مثلاً ہم نے مصر کو المغرب کے اعمال میں شمار کیا ہے، حال آں کہ وہ بلاد الاندلس کے مشرق میں ہے؛ اسی طرح خراسان ہمارے لئے مشرق ہے، لیکن اہل الصین (چین) کے لئے مغرب ہے۔ یہی حال اور تمام نواحی کا ہے، اس لئے ناگزیر ہے کہ ایک صدر مقام ہو جہاں سے اُس کی نواحی کی طرف اشارہ کیا جائے؛ بنابرایں ہم کہتے ہیں کہ مملکت اسلام کا صدر مقام بلد العراق ہے، اور یہ اس کی موجودہ حالت کے لحاظ سے ہے۔ اہل فارس اس کو "دل ایرانشہر" سے موسوم کرتے تھے۔ اور عربوں نے جو اُس کو العراق سے موسوم کیا تو یہ نام در اصل اس لفظ کی تعریب ہے جس سے اُس کو موسوم کرتے ہوئے انھوں نے فارسیوں کو پایا ــــ یعنی "ایران"۔ ایران نسبتاً نیچے

---

[1] ارتفاع = زمین کا محاصل، مالگزاری، لگان

ایرج کی طرف ، اور وہ ایک قوم ـــــ جس کو ایرج بن آفریدون بن ویونجہان[1] بن اوشہنج بن فیروزان[2] بن سیامک بن نرسی[3] بن جیومرت[4] نے اختیار کیا تھا۔ جیومرت کے معنی جو مجھے ایک موبذ نے بتائے ہیں: "حی ناطق المیت"[5] ہیں۔ اہل فارس کی ابتدا جیومرت سے ہوئی ہے، وہ اس کو آدم علیہ السلام کی جگہ دیتے ہیں۔

السّواد

(دجلہ کا شرقی علاقہ)

کورہ استان شاذ فیروز[6]

(۲۳۵) ~~[illegible]~~ کورہ حلوان اور اسکے طساسیج۔ اس میں پانچ طساسیج ہیں:۔ طسوج شاذ فیروز قباذ۔ طسوج الجبل طسوج اربل۔ طسوج تامرا۔ طسوج خانقین۔

(دجلہ کی شرقی جانب کے کور[8])

(کورہ استان شاذ قباذ[9]

اس میں سات طساسیج ہیں:۔ طسوج بزرجسابور۔ طسوج نہربوق۔ طسوج

---

[1] مسعودی، ج ۲، ۱۱۱: نوبجہان۔ البیرونی، ۱۰۴: ویجہان۔
[2] مسعودی، ۱۱۰: فروال، طبری، ج ۲، ۲۰۲: فرواک۔
[3] مسعودی، ۱۱۰: برزیق۔
[4] مسعودی، ۱۰۵: کیومرث امیم بن لاوذ بن ارم بن سام بن نوح۔ [5] خرداذبہ۔
[6] ابن خرداذبہ (ص ۶) نے لکھا ہے: "ان کور کو دجلہ و تامرا سیراب کرتا ہے۔
[9] خرداذبہ، ۶: کورہ استان شاذ ہرموز۔

کَلْواذی ۔ طَسُّوج جازِر[1] ۔ طَسُّوج المَدِینۃ العَتیقۃ ۔ طَسُّوج رَازان الاعلیٰ ۔ طَسُّوج رَازان السفلی[2]

کُورہ اُستان خُسرہ شاذ ہُرمز[3]

اس میں آٹھ طَساسیج ہیں :۔ طَسُّوج رُوستقباذ ۔ طَسُّوج مِہرُوذ ۔ طَسُّوج سِلسِل طَسُّوج جَلُولا و جَلِّتا[4] طَسُّوج الذِّیبَین ۔ طَسُّوج البَندَنیجَین[5] ۔ طَسُّوج بَرازالرُّوذ طَسُّوج دَسکَرہ[6] ۔

کُورہ اُستان اَرَندِین کَرد[7]

اس میں پانچ طَساسیج ہیں :۔ تین طَساسیج النَّہرَوانات[8] ۔ اور دو طَسُّوج بادَرایا و باکسایا ۔

(وہ کُور جن کو دجلہ و الفرات سیراب کرتا تھا)

کُورہ اُستان خُسرہ سابُور[9]

اور وہ کُورہ کَسکَر ہے ، اس میں چار طَساسیج ہیں :۔ طَسُّوج الزَّندَوَرد

---

[1] خرداذبہ، ۶: طسوج کلواذی و نہر بین ۔

[2] خرداذبہ، ۶ : راذان الاسفل ۔

[3] خرداذبہ، ۶ : کورہ استان شاد قُباذ ۔

[4] خرداذبہ، ۶ : جَلُلتا ۔

[5] مقدسی، ۵۴ : بندنیجان ۔ اور ایک جگہ البندنیجین ہے، ص ۲۵۸ ۔

[6] خرداذبہ، ۶ : طسوج الدسکرہ والرستاقین ۔

[7] خرداذبہ، ۶ : کورہ استان بازیجان خسرو ۔

[8] خُرداذبہ، ۶ : طسوج النہروان الاعلیٰ، النہروان الاوسط، النہروان الاسفل و جَرجَرایا ۔

[9] خرداذبہ، ۷ : کورہ استان شاذسابور ۔

طسّوج الزبون[1] - طسّوج الاستان - طسّوج الجوازر -

کورۂ استان خسرہ شاذ بہمن[2]

اور وہ کورۂ دجلہ ہے ؛ اس میں چار طساسیج ہیں :- طسّوج بہمن اردشیر
طسّوج میسان - طسّوج دستمیسان[3] - طسّوج ابزقباذ - یہ شرقی دجلہ کے طساسیج
ہیں -

(دجلہ کی غربی جانب کے کور)

اور اس کی غربی جانب (کے طساسیج) جو الفرات[4] سے سیراب
ہوتے ہیں - ان میں سے :-

کورۂ استان العالی

اور اس کے چار طساسیج ہیں :- طسّوج فیروز سابور[5] - طسّوج مسکن - طسّوج
قطربل - طسّوج الانبار[6] - طسّوج بادوریا -

کورۂ استان اردشیر بابکان

اس میں پانچ طساسیج ہیں :- طسّوج بہرسیر - طسّوج الرومقان (۲۳۶)

---

[1] خرداذبہ : طسّوج الشرشور -

[2] خرداذبہ : کورۂ استان شاذ بہمن -

[3] خرداذبہ : "اور وہ الأبلہ ہے"

[4] ابن خرداذبہ (ص) نے لکھا ہے: "یہ کور الفرات و دجیل سے سیراب ہوتے ہیں"

[5] خرداذبہ : اور وہ الانبار ہے -

[6] غالباً یہ کتابت کی غلطی ہے - اگر الانبار کو فیروز سابور سے الگ سمجھا جائے تو پانچ طساسیج ہو جاتے ہیں ، حال آں کہ مصنف کہتا یہ ہے کہ اس میں چار طساسیج ہیں -

طسّوج کوثیٰ۔ طسّوج دُرقیط[1] طسّوج نہر جوبر۔

کورۂ استان بہ ذیو ماسفان

اور وہ الزّوابی ہے، اس میں تین طساسیج ہیں :۔ الزّاب الاعلیٰ۔ الزّاب الاوسط۔ الزّاب الاسفل[2]۔

(کورہ) استان البہقباذ الاعلیٰ

اس میں ۶ طساسیج ہیں :۔ طسّوج بابل۔ طسّوج خطرنیہ۔ طسّوج الفلوجۃ السفلیٰ طسّوج الفلوجۃ العلیا۔ طسّوج النہرین۔ طسّوج عین التمر۔

(کورہ) استان البہقباذ[3] الاوسط

اس میں چار طساسیج ہیں :۔ طسّوج الجبّۃ والبداۃ۔ طسّوج سورا وبربیسما طسّوج باروسما۔ طسّوج نہر الملک[4]۔

(کورہ) استان البہقباذ الاسفل

اس میں پانچ طساسیج ہیں :۔ طسّوج باذقلیٰ[5] طسّوج السیلحین۔ طسّوج نستر طسّوج روذ مستان۔ طسّوج ہرمزجرد۔

السّواد کے طساسیج ختم ہوئے۔ جیسا کہ ہم نے ذکر کیا، یہ کُل ۶۰ ہیں، ان میں سے ۱۲ الگ کر دیئے گئے ہیں۔ پانچ کورہ حلوان کے

---

[1] خُرداذبہ، ۷ : طسّوج نہر دُرقیط۔ [1] خرداذبہ، ۸۔ قدامہ : استان رو بین ماسفیان

[2] اصطخری، ۷۰ ؛ حوقل، ۱۵۵: الزابان۔

[3] خرداذبہ، ۸ : بہقباذ۔

[4] خُرداذبہ، ۸ ؛ قدامہ میں کہا گیا ہے کہ یہ دونوں (یعنی باروسما و نہر الملک) ایک طسوج ہیں، اور چوتھا طسّوج "السیلحین" ہے

[5] خُرداذبہ، ۸ : طسّوج فرات باذقلیٰ۔

جو کورۂ الجَبّل سے متعلق ہیں؛ چار کورۂ دِجلہ کے، جو اعمال البصرہ سے متعلق ہیں، اور ایک البطائح میں داخل ہوگیا اور اس پر پانی غالب ہوگیا، اور دو خاص جاگیروں میں شمار کرلئے گئے، جو طریق خُراسان کے اعمال سے ہیں، اور کورۂ البِہقَباذ الأسفل سے نکال دیئے گئے ہیں۔ پس اسوقت السّواد میں دس کورہ شمار کئے جاتے ہیں جن کے ۴۸ طسّوج ہیں۔

ممالکِ اسلام کا اِرتفاع

اِرتفاع السّواد

اب ہم السّواد کا ارتفاع بیان کرتے ہیں جو آجکل حاصل ہوتا ہے۔ اس کے لئے ہم ۲۰۴ ہجری کا حساب لیتے ہیں؛ یہ پہلا سال ہے جس کے حسابات دواوین شاہی میں پائے جاتے ہیں، کیونکہ پہلے کے دواوین اُس فتنہ میں جل (۲۳۶)
گئے جو ۱۹۸ھ میں الامین المعروف بابن زُبَیدہ کے زمانہ میں ہوا تھا۔ ہم العراق کی غربی حد سے شروع کرکے بالتفصیل بیان کرتے ہیں:۔

نواحی	گیہوں	جَو	نقد
الأنبار و نہر المعروف	۱۱٬۸۰۰ کُر عہ	۶٬۴۰۰ کُر	۴۰۰٬۰۰۰ درہم
طسّوج مَسْکِن	۳٬۰۰۰ کُر	۱٬۰۰۰ کُر	۱۵۰٬۰۰۰ درہم
طسّوج قُطْرُبُل	۲٬۰۰۰ کُر	۱٬۰۰۰ کُر	۳۰۰٬۰۰۰ درہم
طسّوج بادُوریا	۳٬۵۰۰ کُر	۱٬۰۰۰ کُر	۱۰۰٬۰۰۰ درہم
نہرِ سِیر	۱٬۷۰۰ کُر	۱٬۷۰۰ کُر	۱۵۰٬۰۰۰ درہم
الرُّومَقان	۳٬۳۰۰ کُر	۳٬۳۰۰ کُر	۲۵۰٬۰۰۰ درہم

عہ کُر ایک پیمانہ ہے، جو اہل العراق کی تول سے ۶۰ قفیز کا، اور اہل مصر کی تول سے چالیس اِردب کا (اور ایک اِردب ۲۴ صاع = ۲۸۰ پونڈ کا) ہوتا ہے۔

نواحی	گیہوں	جو	نقد
کُوثیٰ	۳,۰۰۰ کُر	۲,۰۰۰ کُر	۳۵۰,۰۰۰ درہم
نہر دُرقیط	۲,۰۰۰ کُر	۲,۰۰۰ کُر	۲۰۰,۰۰۰ درہم
نہر جوبر	۱,۵۰۰ کُر	۶,۰۰۰ کُر	۱۵۰,۰۰۰ درہم
بارُوسما و نہر الملک	۳,۵۰۰ کُر	۴,۰۰۰ کُر	۱۲۲,۰۰۰ درہم
الزوابی الثلاثة	۱,۴۰۰ کُر	۴,۲۰۰ کُر	۲۵۰,۰۰۰ درہم
بابل و خُطرنیہ	۳,۰۰۰ کُر	۵,۰۰۰ کُر	۳۵۰,۰۰۰ درہم
الفلوجة العلیا	۵۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۷۰,۰۰۰ درہم
الفلوجة السّفلیٰ	۲,۰۰۰ کُر	۳,۰۰۰ کُر	۲۸۰,۰۰۰ درہم
طسّوج النہرین	۳۰۰ کُر	۴۰۰ کُر	۴۵,۰۰۰ درہم
طسّوج عین التمر	۳۰۰ کُر	۴۰۰ کُر	۴۵,۰۰۰ درہم
طسّوج الجبّة والبداة	۱,۵۰۰ کُر	۱,۶۰۰ کُر	۱۵۰,۰۰۰ درہم
سُورا و بربیسما	۱,۵۰۰ کُر	۴,۵۰۰ کُر	۲۵۰,۰۰۰ درہم
البرس الاعلیٰ والاسفل	۵۰۰ کُر	۵,۵۰۰ کُر	۱۵۰,۰۰۰ درہم (۲۳۸)
فُرات بادقلی	۲,۰۰۰ کُر	۲,۵۰۰ کُر	۶۲,۰۰۰ درہم
طسّوج السیلحین	۱,۰۰۰ کُر	۱,۵۰۰ کُر	۱۴۰,۰۰۰ درہم
رُوذمستان و ہرمزجرد	۵۰۰ کُر	۵۰۰ کُر	۲۰,۰۰۰ درہم
نِستر	۲,۲۰۰ کُر	۲,۰۰۰ کُر	۳۰۰,۰۰۰ درہم
اِیغارُ و یقطین	۱۲۰ کُر	۲,۰۰۰ کُر	۲۰۴,۸۰۰ درہم
کُورکسکر (کہا جاتا ہے کہ اس کا ارتفاع پہلے ۹۰,۰۰۰ درہم تھا، آجکل یہ ہے:)	۳۰,۰۰۰ کُر	۲۰,۰۰۰ کُر	۲,۷۰,۰۰۰ درہم

یہ تو السّواد کے وہ اعمال تھے جو دِجلہ کی غربی جانب واقع ہیں۔ رہے شرقی جانب کے اعمال، سو اب ہم ان کو اسی ترتیب سے بالائی دجلہ

شروع کرتے ہیں۔

نواحی	گیہوں	جو	نقد
طسوج بزرجسابور	۲,۵۰۰ کر	۲,۲۰۰ کر	۲,۰۰,۰۰۰ درہم
طسوج الراذانین	۴,۸۰۰ کر	۴,۸۰۰ کر	۱,۲۰,۰۰۰ درہم
طسوج نہربوق	۲۰۰ کر	۱,۰۰۰ کر	۱,۰۰,۰۰۰ درہم
کلواذی ونہربین	۱,۶۰۰ کر	۱,۵۰۰ کر	۳,۳۰,۰۰۰ درہم
جازر والمدینۃ العتیقۃ	۱,۰۰۰ کر	۱,۵۰۰ کر	۲,۴۰,۰۰۰ درہم
رستقباذ	۱,۰۰۰ کر	۱,۴۰۰ کر	۲,۴۶,۰۰۰ درہم
سلسل ومہروذ	۲,۰۰۰ کر	۱,۵۰۰ کر	۱,۵۰,۰۰۰ درہم
جلولا وجلتا	۱,۰۰۰ کر	۱,۰۰۰ کر	۱,۰۰,۰۰۰ درہم
الذیبین	۱,۹۰۰ کر	۱,۳۰۰ کر	۴۰,۰۰۰ درہم
الدسکرہ	۱,۸۰۰ کر	۱,۴۰۰ کر	۶۰,۰۰۰ درہم
البندنیجین	۶۰۰ کر	۵۰۰ کر	۳۵,۰۰۰ درہم
(۲۳۹) طسوج براز الروز	۳,۰۰۰ کر	۵,۱۰۰ کر	۱,۲۰,۰۰۰ درہم
النہروان الاعلیٰ	۱,۷۰۰ کر	۱,۸۰۰ کر	۳,۵۰,۰۰۰ درہم
النہروان الاوسط	۱,۰۰۰ کر	۵۰۰ کر	۱,۰۰,۰۰۰ درہم
بادرایا وباکسایا	۴,۸۰۰ کر	۵,۰۰۰ کر	۳,۳۰,۰۰۰ درہم
کورہ دجلہ (۲۶ سنہ کے حساب سے)	۹۰۰ کر	۴,۰۰۰ کر	۴,۳۰,۰۰۰ درہم
نہر الصلہ (۲۶ سنہ کے حساب سے)	۱,۰۰۰ کر	۴,۱۲۱ کر	۵۹,۰۰۰ درہم
النہروان الاسفل	۱,۷۰۰ کر	۱,۳۰۰ کر	۵۳,۰۰۰ درہم

اسطرح صدقات البصرہ کو چھوڑکر السواد کا مجموعی ارتفاع یہ ہے۔

گیہوں	۱,۷۷,۲۰۰	کر
جو	۹۹,۷۲۱	کر
نقد	۸۰,۹۵,۸۰۰	درہم

موجودہ اوسط نرخ کے لحاظ سے گیہوں اور جو کے ایک کُر کی مجموعی قیمت ۶۰ دینار ہوتی ہے، اور ایک دینار ۱۵ درہم کا ہوتا ہے، اس لحاظ سے کل غلّات کی قیمت ۱۰،۰۳،۳۶،۸۰۰ درہم ہوتی ہے۔ اور مجموعی آمدنی نقد کے حساب سے ۱۰،۸۴،۵۶،۶۵۰ درہم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ البصرہ کے صَدَقات سے سالانہ ۶۰،۰۰،۰۰۰ درہم حاصل ہوتے ہیں۔ پس مذکورۂ بالا بنیاد پر، مُبَیَّنَہ تشخیص اثمان کے لحاظ سے، السّواد کا مجموعی ارتفاع ۲۲۰،۱۶،۵۶،۶۵۰ درہم ہے۔

بَطائح پیدا ہونے کا سبب

ارض السّواد میں بَطائح[1] پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ دِجلہ کا پانی مسافتِ مُستقیمہ و مسالک محفوظ الجوانب کے ساتھ اُس دِجلہ کیطرف جاتا ہے جو (دِجلۃ) العوراء کے نام سے معروف ہے اور البصرہ کے نیچے بہتا ہے۔ جب قُباذ فَیرُوز کی حکومت کا زمانہ تھا تو کَسکَر کے نیچے دِجلہ کے ساحل میں ایک بہت بڑا بثق (شگاف) ہو گیا اور اس کی طرف سے غفلت برتی گئی، حتٰے کہ اُس کا پانی پھیل گیا، اور اُس میں بہت سی آباد زمینیں، جو اس کے قریب تھیں، ڈوب گئیں۔ جب اُس کا بیٹا اَنُوشِرْوان بادشاہ ہوا تو اُس نے اس پانی کی (روک تھام کرنے کا) حکم دیا، اور پانی بند باندھ کر روک دیا گیا، جس سے ان زمینوں میں سے بعض از سرِنو آباد ہو گئیں۔ پھر سنہ ۶ھ میں، جس سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن حُذافۃ السّہمی کو کِسریٰ اَبرَوِیز کے پاس بھیجا تھا، الفرات اور دِجلہ میں اتنا پانی آگیا کہ اتنا پانی کبھی نہ دیکھا گیا تھا، اور اُس نے بڑے بڑے بُثُوق پیدا کر دیئے۔ اَبرَوِیز نے ان کے بند کرنے کی سعی کی، اور ایک دن میں چالیس بُثُوق بند کرا دیئے، اور اُس پر

---

[1] بطائح، ج البطیحۃ: وسیع زمین پر پھیلا ہوا پانی، جس میں ریت ملی ہوئی ہو۔

بہت روپیہ خرچ کیا، لیکن وہ پانی روکنے پر کسی طرح قادر نہ ہوسکا۔ پھر مسلمان العراق پر بڑھے، اور اہل فارس جنگ میں مشغول ہو گئے؛ شگوق منفجر ہوتے رہے، ان کی طرف کوئی التفات نہ کی گئی، اور دہاقین ان کو بند کرنے سے عاجز ہو گئے؛ اس طرح پانی بڑھتا گیا اور بطیحہ وسیع ہوتا گیا۔ جب معاویہ بن ابی سفیان والی ہوئے، اور انھوں نے اپنے آزاد کردہ غلام عبداللہ بن دراج کو العراق کا والی کیا، تو اس نے ارض البطائح میں سے اتنی زمین نکالی جس کی آمدنی پچاس لاکھ درہم تک پہنچتی تھی۔ پھر حسّان النبطی، جو بنی ضبّہ کا آزاد کردہ غلام تھا۔ اور جس کا البصرۃ میں حوض حسّان، اور البطائح میں نہر حسّان، اور واسط میں قریۂ حسّان ہے — الولید اور اس کے بعد ہشام بن عبدالملک کی جانب سے (العراق کے) خراج کا والی ہوا، اور اس نے ارض بطیحہ میں سے زمین کا بہت سا حصہ پانی سے نکالا۔ البطائح میں سے زمینیں نکالنے کا سلسلہ اب بھی جاری ہے؛ یہ زمینیں جو آمد کی طرف منسوب ہیں۔ (۲۹۱)

کسکر میں ایک نہر تھی جسے 'الجنب' کہا جاتا تھا؛ اور اس کے اس کنارے پر جو قبلہ رخ تھا، میسان و دستمیسان والاہواز کی طرف جانے والی برید کی سڑک تھی۔ جب البطائح منبطح ہوئے تو برید کی سڑک کی جانب جو حصہ صحرا بن گیا تھا، وہ 'البریدعہ' کے نام سے موسوم ہوا۔ اور دوسری جانب جو حصہ تھا، وہ نبطی زبان میں 'اغارتبی' کے نام سے موسوم ہوا، جس کے معنے عربی میں 'آجام کبریٰ' ہیں۔ یعنے بڑا جنگل۔
کہا جاتا ہے کہ البطائح میں سے جو زمینیں نکالی جاتی ہیں ان میں سے اب تک بسا اوقات نہری کنویں 'نکلتے ہیں۔

نہر السیّبین

السیّبین کا فارسیوں کے زمانہ میں ذکر تک نہ تھا، اور نہ وہ انکے

عہ بلاذری، ۲۹۳: آجام البرید۔

زمانہ میں موجود تھیں۔ ان کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ الحجاج کے زمانہ میں کچھ بثوق ہوئے اور وہ بہت بڑھ گئے؛ الحجاج نے الولید کو اس کی خبر کی اور لکھا کہ ان کو بند کرنے کے لئے تین لاکھ درہم مصارف کا اندازہ کیا گیا ہے، الولید نے یہ رقم زیادہ سمجھی، مسلمہ بن عبدالملک نے اس سے کہا "میں اپنے خرچ سے ان بثوق کو بند کرا دیتا ہوں بشرطیکہ تم ان مصارف کے عوض، جو تمھارے ہی ثقہ آدمیوں کے ہاتھوں ہونگے، مجھے اُن زمینوں کا خراج عطا کر دو جو پانی میں ڈوب گئی ہیں"۔ اس نے یہ بات منظور کر لی، اور اس طرح مسلمہ کو بہت سی زمینیں اور فتوح حاصل ہو گئے۔ مسلمہ نے ان میں دو نہریں کھدوائیں جو السیبین کہلاتی ہیں۔ اس نے مزدور و کاشت کار جمع کئے اور ان زمینوں کو آباد کیا۔ قرب وجوار کے لوگ کثرت سے اس کے علاقے میں آبسے تاکہ اس کی پناہ میں آکر محفوظ ہو جائیں۔ جب دولۃ العباسیہ قائم ہوئی، اور بنی امیہ کی جائدادیں ضبط کی گئیں، تو السیبین کا تمام علاقہ داؤد بن علی بن عبداللہ بن العباس کی جاگیر میں دیدیا گیا؛ اور پھر اس کو ان کے ورثہ سے خرید کر ضیاع السلطان (صرف خاص) میں شامل کر دیا گیا۔

اِیغارُ یَقطِین

ایغار یقطین کی اصل یہ ہے کہ یقطین صاحب الدعوت کو متعدد طسّوج میں سے معافی کی زمینیں دی گئی تھیں، جو بعد میں سلطانی علاقہ میں شامل ہو گئیں اور ایغار یقطین سے منسوب ہوئیں۔ فارسیوں کے زمانہ میں اِن کا بھی کوئی ذکر نہ تھا، اور نہ ان کے زمانہ کی ارض السواد میں یہ نام موجود تھا۔

نَہرُ الصِّلَہ

نہر الصلہ کی اصل یہ ہے کہ المہدی نے حکم دیا کہ اعمال واسط میں

(۴۲) ایک نہر کھودی جائے، وہ کھودی گئی، اور اس کی وجہ سے اس کے آس پاس کی زمینیں قابل کاشت ہو گئیں، اور ان کی آمدنی اہل الحرمین کے بھائیوں، اور وہاں کے نفقات کے لیئے مقرر کر دی گئی۔ کہا جاتا ہے کہ جو مزارعین وہاں آباد کیئے گئے تھے ان سے شرط کر لی گئی تھی کہ پچاس برس تک ان سے دو خمس کا مقاسم ہوگا، اور جب یہ مدت ختم ہو جائے گی تو ان کے لئے یہ شرط باقی نہیں رہیگی۔

اِرتفاع کُوَر الاہواز

ہم السّواد اور اس کے اعمال کا حال بیان کر چکے، اب الاہُواز کا ذکر کرتے ہیں، کیونکہ وہ جہت مشرق میں السّواد سے متصل ہے۔ الاہُواز کے سات کُوَر ہیں: پہلا البصرہ کی حد سے کورۂ سوق الاہواز (دوسرا) الاَنبار سے متصل کورۂ نہر تیری۔ (تیسرا) کورۂ تُستَر۔ (چوتھا) کورۂ السُّوس (پانچواں) کورۂ جُندیسابور۔ (چھٹا) کورۂ رام ہُرمُز۔ (ساتواں) کورۂ سُرّق العتیق[1]۔ ان تمام کُوَر کا ارتفاع تقریباً و اوسطاً ۰۰۰،۰۰۰،۳۰ درہم ہے۔

اِرتفاع کُوَر فارس

الاہواز کے بعد فارس ہے، اس کے پانچ کور ہیں: پہلا الاہُواز کی سرحد پر کورۂ اَرَّجان۔ (دوسرا) اَرْدَشیر[2] (تیسرا) کورۂ دَرابجِرد[3] (چوتھا) کورۂ اِصطخر (پانچواں) کورۂ سابور۔

اور سواحل فارس: مَہرُوبان، سِینیز، جُنابا[4]، تَوَّج، اور سیراف ہیں

---

[1] خُرداذبہ، ۴۲؛ سُرَّق، اور یہی دَوْرَق ہے۔

[2] خُرداذبہ، ۴۷؛ اَرْدَشیر خُرّہ۔

[3] اصطخری، ۱۰۷؛ حوقل، ۱۷۹؛ مقدسی، ۴۲۲؛ دارابجرد۔

[4] اصطخری، ۲۲؛ حوقل، ۱۸۵؛ مقدسی، ۴۵۰؛ جنابۃ۔

فارس اور اس کی حدود کا ارتفاع نقدی کے حساب سے ۲۴،۰۰۰،۰۰۰ درہم ہے۔

ارتفاع مُدن کرمان

فارس سے متصل کرمان ہے۔ اس کے بڑے بڑے شہر السیرجان، جیرفت اور بم ہیں؛ اور اس کا بندرگاہ ہرموز ہے۔ اس کے اعمال کا ارتفاع ۶۰ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع مُدن مُکران

اس کے بعد مدن مکران ہیں جو اعمال السند میں سے ہیں مکران پر سالانہ دس لاکھ درہم مقرر تھے۔

ارتفاع کُورۂ اِصبہان

جہت شمال میں فارس سے متصل اصبہان ہے، اور یہ ایک جداگانہ کورہ ہے، اس کا سالانہ ارتفاع ۱۰،۵۰۰،۰۰۰ درہم ہے۔

ارتفاع سجستان

جہت مشرق میں کرمان سے متصل سجستان ہے، اس کا قصبہ زرنج ہے، اور اس کا ارتفاع بر بنائے صلح دس لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع اعمال خُراسان

(۲۴۳) پھر اس سے متصل اعمال خراسان ہیں۔ ان میں سے بُست، الرخج اور کابل (جو بوجہ قرب کبھی اس کے اعمال میں شامل کر لیا جاتا تھا۔[۴۴]) سجستان (سیستان) سے ملے ہوئے ہیں۔ کورۂ خراسان

---

[۴۴] استخر ج، - خرداذبہ، ص ۶۴: ہُرمُوز۔

میں یہ (علاقہ) ہیں: تُبّت، الرُخّج[1] کابل، زابلستان[2]، الطّبس[3]، قُہستان[4] ہراۃ، الطالقان، حسبھا (؟)، باذغیس[5]، بوشنج، طخارستان، الطارقان بلخ، خلم، مروالروذ، الصغانیان، واشجرد، بخارا، طوس، الفاریاب ابرشہر، کار، سمرقند، الشاش، فرغانہ، اُشروسنہ[6]، الصغد[7]، خجندہ اسبیجاب، الترمذ، نَسا، ابیورد[8]، مرو، کِش[9]، النوشجان، البُتم، آخرون، نسف[10]۔ خراسان کا ارتفاع اس وقت جبکہ عبداللہ بن طاہر[11] میں اس کو لیکر الگ ہوا ہے غلاموں، بکریوں، اور کپڑوں کی قیمت سمیت ۴۴۸۴۶۰۰۰ درہم تھا۔

---

[1] م خرداذبہ، ۳۵۔ اصطخری، ۲۴۲؛ حوقل، ۳۰۱: رُخّج۔ رستہ، ج ۷، ۱۰۵: الرُخّذ۔

[2] م خرداذبہ، ۳۵۔ مقدسی، ۲۹۹: جابلستان۔

[3] خرداذبہ، ۵۲؛ اصطخری، ۲۷۳؛ حوقل، ۲۸۹؛ رستہ، ۱۰۵؛ یعقوبی، ۲۰۸: الطّبسین۔ مفازہ خراسان کے ایک کنارہ پر قوہستان میں اس نام کے دو شہر ہیں۔ ایک کو الطبسین کہتے ہیں اور دوسرے کو الطّبس (اصطخری، کتاب الاقالیم)، خرداذبہ نے ان میں سے صرف ایک کا، جس کا نام الطّبسین ہے، ذکر کیا ہے، اور یہ قریۂ آتش کہان ذسکردان کے درمیان ہے۔ اصطخری المسالک، ۲۳۱) قدامہ کا بیان کردہ مقام یہی الطّبسین ہے۔

[4] اصطخری، ۲۲۹: قوہستان۔

[5] خرداذبہ، ۳۶: باذغیس۔ رستہ ۷، ۱۰۵: باذغیش۔

[6] خرداذبہ، ۲۹؛ رستہ، ج ۷، ۱۰۵: اسروشنہ۔

[7] خرداذبہ، ۱۵؛ اصطخری، ۲۸۶؛ حوقل، ۳۳۵: السُغد۔

[8] م خرداذبہ، ۲۵۔ اصطخری، ۲۵۴؛ حوقل، ۳۰۹؛ مقدسی، ۵۰، ۲۵: بادرد۔

[9] م خرداذبہ، ۲۶۔ اصطخری، ۲۹۵؛ حوقل، ۱۰۹؛ مقدسی، ۲۵۰؛ یعقوبی، ۲۹۴؛ رستہ ج ۷، ۱۰۵: کش، اور یہی صحیح ہے۔ اس کو سجستان والے کِش کے ساتھ خلط نہیں کرنا چاہیے۔ اصطخری (۲۴۸) اور ابن حوقل (۲۹۷) نے اس کو کِس لکھا ہے اور اس کو کِش۔ لیکن مقدسی (۴۹، ۲۹) نے دونوں کو کِش لکھا ہے۔

[10] م خرداذبہ، ۲۶؛ اصطخری، ۲۹۵؛ حوقل، ۳۴۷؛ یعقوبی، ۲۹۳؛ اور یہی نخشب ہے، مقدسی، ۲۸۴: نخشب۔

شمال مشرقی اعمال

جب کہ ہم مشرق کی جانب خراسان تک کا حال بیان کر چکے، جس میں ترکی سرحدیں ہیں — اور یہاں اسلام کی حد ختم ہو جاتی ہے، تو اب ہم ان مشرقی اعمال کا ذکر کرتے ہیں جو شمال کی جانب منحرف ہیں۔ اس کی ابتدا ہم حلوان سے کرتے ہیں:—

ارتفاع کورۂ حلوان

کورۂ حلوان کے متعلق ہم تشریح کر چکے ہیں کہ وہ پہلے اعمال العراق میں شامل تھا، پھر اعمال الجبل میں شامل کر دیا گیا۔ اس کورہ میں ماہ الکوفہ ماہ البصرہ، اذربیجان، ہمذان، الایغارین، قم، ماسبذان، اور مہرجانقذق شامل ہیں۔ یہ سب کور، الجبل کی طرف منسوب کئے جاتے ہیں اور کسی صوبہ سے ان کا تعلق نہیں ہے۔ ان کا ارتفاع علی التفصیل یہ ہے:—

ماہ الکوفہ کے دو قصبہ ہیں: بالائی رساتیق کا قصبہ الدینور ہے، اور زیریں رساتیق کا قصبہ قرماسین ہے۔ الکوفہ کی حدود مغرب میں اعمال (۲۴۴)
حلوان، جنوب میں اعمال ماسبذان، مشرق میں اعمال ہمذان، اور شمال میں اعمال اذربیجان ہیں؛ اور اس کا ارتفاع اوسط تشخیص کے مطابق پچاس لاکھ درہم ہے۔

ماہ البصرہ کے قصبہ: نہاوند و برہ و جرد ہیں؛ اس کا ارتفاع اوسط تشخیص کے مطابق ....۴۸ درہم ہے۔

ہمذان کا ارتفاع اوسط تشخیص کے مطابق ۱۰ لاکھ درہم ہے۔

ماسبذان کا اوسط ارتفاع گیارہ لاکھ درہم ہے۔ اس کے شہر (مدن) السیروان و اریجان ہیں۔

مہرجانقذق کا قصبہ الصیمرہ ہے، اور اس کا اوسط ارتفاع گیارہ لاکھ درہم ہے۔

الاِیغارین، جو متعدد کُور کی جاگیریں ہیں، ان کے قصبہ: کُرَج و مَرج ہیں، اور ان کا اوسط ارتفاع ۳۱ لاکھ درہم ہے۔

قُم و کاشان[1] کا اوسط ارتفاع نقدی کے حساب سے ۲۰ لاکھ درہم ہے۔

آذرَبیجان کے کُور اَرْدَبیل، مَرَند، جابَروان، اور ورثان ہیں؛ اس کا قصبہ مدینۂ بَرْذَعَہ ہے؛ اور اس کا اوسط ارتفاع ۴۵ لاکھ درہم ہے۔

اِرتفاع کُورۂ الرّے

کُورۂ الرّے ایک علٰحدہ کورہ ہے؛ مشرق میں ہَمَذان کی سرحد سے ملتا ہے اور دُنباوَند[2] اس سے منضم ہے۔ اس کا ارتفاع ۲۲ لاکھ درہم

اِرتفاع کورۂ قزوین

کورۂ قزوین کا اِرتفاع ۲۳۷ھ کی جمعبندی کے لحاظ سے ۱۶ لاکھ ۲۸ ہزار درہم ہے۔

اِرتفاع ناحیۂ قُومِس

ناحیۂ قُومِس، الرّے کے شمال میں ہے۔ اس کے شہر (مدن)، دامغان و سمنان ہیں؛ اور اس کا ارتفاع گیارہ لاکھ پچاس ہزار درہم ہے۔

اِرتفاع جُرجان

جُرجان، قُومس کے شمال مشرق میں ہے، اس کا قصبہ جُرجان ہے
(۲۴۵) اور اس کا ارتفاع ۴۰ لاکھ درہم ہے۔

---

[1] اصطخری، ۱۹۵؛ حوقل، ۲۵۵؛ مقدسی، ۱۴۰۳؛ قاشان۔
[2] اصطخری، ۲۰۲؛ حوقل، ۲۶۵۔ ابن رستہ، ۱۶۰؛ خرداذبہ، ۱۱۸؛ مقدسی، ۳۹۴؛ دُناوند۔

اِرتفاع طَبَرِستان

طَبَرِستان، شمال کا آخری ناحیہ ہے، اس کے شہر (مُدن)، آمُل وسارِیہ ہیں، اور اس کا ارتفاع ۲۳۷ھ کی جمعبندی کے لحاظ سے ۱۱۳۰۰۷۰ درہم ہے۔ اس سے متصل مشرق کی جانب صحراء ترک ہے، اور شمال کیجانب البَبیَر و الطَّیلَسان۔

اعمالِ مغرب

اعمال مشرق کے ارتفاعات ہم بیان کرچکے، اب اعمالِ مغرب کے اِرتفاعات کی طرف رجوع کرتے ہیں؛ ان میں الفُرات کی حد سے تکرِیت الطَیرہان، السِّن، اور البَوازیج ہیں، اور ان کا اِرتفاع اوسط تشخیص کے لحاظ سے ۷۰ کروڑ[1] درہم ہے۔

اِرتفاع المَوصِل

پھر اس کے قریب المَوصِل اور اس کے اعمال ہیں۔ پہلے شَہرَزُوْر والصَّامَغان و دَرَاباذ،[2] المَوصِل کے اعمال میں تھے، بعد میں الگ کر دیئے گئے۔ اعمال المَوصِل میں سے شَہرَزُوْر، الصَّامَغان اور دَرَاباذ کا وظیفہ ۲۷۵۰۰۰۰ درہم ہے۔ رہا وہ علاقہ جس پر اب اعمالِ المَوصِل کا استقرار ہوا ہے — اور جو غربی جانب کورۂ الجزیرہ، کورۂ نِینَوىٰ کورۂ المَرج، اقلیم بعذری[3]؛ اور شرقی جانب الحَدِیثَہ، حَزَّہ، بَہُدَرا[4]، المَعَلّہ

---

[1] یہ تعداد بداہتہً غلط معلوم ہوتی ہے۔

[2] خُردادذبہ، ۱۳۱؛ ابن رستہ، ۱۰۲؛ داراباذ۔

[3] ابن خرداذبہ ۹۳؛ باعُذرٰی،

[4] ابن خرداذبہ ۹۴؛ باجُزرٰی۔ حوقل ۱۴۵؛ بَہُدرا۔

جبتون[1]، الحنایہ، السن[2]، الدیبور، اور واسن[3] پر مشتمل ہے، اس کا اوسط ارتفاع ۶۳ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع قردی و بازبدی

اعمال الموصل سے متصل جہت شمال میں قردی و بزبدی[4] ہیں؛ اور انہی میں جبل الجودی ہے جس پر نوح (علیہ السلام) کی کشتی ٹھہری تھی۔ ان کے قصبے دو ہیں: ایک کا نام جزیرۂ بنی عمر[5] ہے اور دوسرے کا باسورین — جہاں سے نمک طیار کرکے کشتیوں میں العراق لایا جاتا ہے۔ اس کا ارتفاع اوسط تشخیص کے لحاظ سے ۳۲ لاکھ درہم ہے۔

ارتفاع دیارِ ربیعہ

پھر اس سے متصل دیارِ ربیعہ ہیں جن کے کُور یہ ہیں: بَلَد، بَعْزَبایا، نَصِیبِین، دارا، ماردین، کفرتوثا، تلِ سنجار، راس العین، الخابور؛
(۲۴۶) اور ان تمام کور کا ارتفاع ۴۶۳۵۰۰۰ درہم ہے۔

ارتفاع کورِ ارزن و میافارقین

پھر جہت شمال میں دیارِ ربیعہ سے متصل ارزن و میافارقین کے کُور ہیں، اور ان کا ارتفاع اوسط تشخیص کے لحاظ سے ۴۱ لاکھ درہم ہے۔

---

[1] ابن خرداذبہ، ۹۴: جبتون۔

[2] غالباً سابور، جیسا کہ ابن خرداذبہ (۹۴) نے لکھا ہے۔

[3] حوقل، ۲۱۲: بلد السن۔

[4] ابن خرداذبہ، ۹۵: بازبدی۔

[5] اصطخری، ۷۲؛ حوقل، ۱۴۸؛ مقدسی، ۱۳۶: جزیرہ ابن عمر۔

اِرتفاع طَرُون

اس سے متصل طَرُدُن کا علاقہ ہے، جو اَرمینیّہ کے اعمال سے ہے؛ اس کے حاکم پر سالانہ ایک لاکھ درہم مقرر ہیں۔

اِرتفاع بلادِ اَرمینیّہ

اس سے آگے جہت شمال میں بلاد اِرمینیّہ ہیں، جن کے کُوَر جُرزان، وَبیل، بَرزَند، سراج طَیر، باجُنَیس، اَرجیش، خِلاط، السِّیسَجان اَرّان، کورہ قالیقلا، اور البُسفُرجان ہیں؛ اس کا قصبہ نَشوی ہے؛ اور اس کا اوسط اِرتفاع نقدی کے حساب سے چالیس لاکھ درہم ہے۔

اِرتفاع دیارِ مُضَر

پھر مغرب میں اعمالِ دیار مضر ہیں: الرَّہا، حَرّان، سَرُوج، المُدَیبر، البَلیخ، تَل مُوزَن، رابیۂ بنی تمیم[1]، قَریات الفُرات، شاطی الفُرات، مازح عُمَر[2] اور الفُرات کی جانب غربی الہنی و المری ـ اور اس کا ارتفاع اوسط تشخیص کی رو سے ۶۰ لاکھ درہم ہے۔

اعمال طریق الفرات

اگر شمالی جہت کا لحاظ کئے بغیر، مغربی سمت کے لحاظ سے اعمال مغرب کی ترتیب قائم کی جائے، تو وہ دِینت سے عانہ و الرّحبہ اور قرقیسیا وغیرہ ہوتے ہوئے دیار مُضر سے جا ملتے ہیں، اور یہ اعمال طریق الفرات کہلاتے ہیں، ان کا ارتفاع ۲۹ لاکھ درہم ہے۔

---

[1] خُردادبہ، ۳۱، ۷؛ الزّوابی۔

[2] ، ، ۱۳، ۷؛ المازحین۔

ارتفاع جُندِ قِنّسرین والعواصم

دیارِ مضر کے بعد جانب غرب، الشام میں، جُندِ قِنّسرین و العواصم کے اعمال ہیں، جن کے بڑے بڑے شہر (مدن) حَلَب، انطاکیہ اور مَنبج ہیں؛ ان کا ارتفاع سونے کے سکہ سے ۳۶۰,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع جُندِ حِمص

پھر اس سے متصل الشام میں اعمال حِمص ہیں، جن کا ارتفاع ۳۴۰,۰۰۰ دینار ہے۔ (۳۴۰)

ارتفاع جُندِ دِمشق

پھر اس سے متصل الشام میں اعمال جُندِ دِمشق ہیں، جنکا ارتفاع ۴۲۰,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع جُندِ الأُرْدُن

پھر الشام میں اعمال جند الأُرْدُن ہیں، جن کا ارتفاع ۹۷,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع جُندِ فلسطین

پھر الشام میں اعمال جُندِ فِلَسطین اور مدینۃ الرَّملہ و بیت المقدس ہیں جن کا ارتفاع سونے کے سکہ سے ۱۹۵,۰۰۰ دینار ہے۔

ارتفاع اعمال مصر والاسکندریہ

پھر مصر و الاسکندریہ کے اعمال ہیں۔ ان میں سے کچھ کورارضِ الصَّعِید سے متعلق ہیں اور وہ یہ ہیں: الفَیُّوم، مَنْف، وَسِیم، الشَّرقیہ، والا

بُوصِیر کُورِیدِس[1] یہاں خلیفہ ابوالعباس کے چچا محمد بن علی نے مَروان بن محمد کو قتل کیا تھا۔ البَہنَسی[2] القَیس، طَحا، الاُشمُونَین، جیزشُنُودَہ[3]، القِنا، سُیُوط[4]، شُطب، قَہقَوہ[5]، اِخمیم، الدَّیر، اَنْشَایَہ، فَاو، ہُوا قِنیٰ[6]، دُندَرہ، قِفط، الاُقصُر، اَرمَنت، اِسْنیٰ[7]، اَدُفُو[8] اُسوان۔ اور کچھ کُوَر زیریں علاقہ (اسفل الارض) سے متعلق ہیں، اور وہ یہ ہیں: صَان، اِبلِیل، تُمَّتُو[9]، اَطرابِیہ[10]، الطُّور، اَیلَہ، فَاران، رَایَتہ، الحِجاز، الفَرَما، تُوسا، دِمیاط، تِنِّیس، مَنُوف، طُوَہ، سَنحا، تَبِیدَہ، الاَفرَاخُون، (حصن) نَقِیزہ، العَرِیش، دَیصا، القَس، صَا، شَباس، البَدَقُون، قَرطَسا، خَربِتَا، تَرَنُوط، مَصِیل، المَلِیدِس، دَقہلہ، اِخنُو[11]، رَشِید، بَشرُوط[12]۔ ان اعمال (۲۴۸)
کا ارتفاع سونے کے سکہ سے ۲۵ لاکھ دینار ہے۔
برقہ کے پیچھے القَیروان ہے۔

مدینۃ السلام کی جنوبی سمت

نواحی میں سے جن کا ذکر ہم نے نہیں کیا سمت جنوبی کی نواحی

---

[1] م یعقوبی، ۳۳۱؛ حوقل، ۱۰۵؛ بوصیر قوریدس۔

[2] حوقل، ۱۰۵؛ مقدسی، ۲۰۲: البَہنَسہ۔ یعقوبی، کتاب البلدان، ۳۳۱؛ مقریزی، ج ۱، ص ۲۳؛ البَہنَسا۔

[3] یعقوبی، ۳۳۲؛ دَیر بُوشَنُودَہ۔

[4] م خرداذبہ، ۸۱۔ حوقل، ۹۵؛ یعقوبی، ۳۳۱؛ اُسیُوط۔

[5] م مقریزی، ج ۱، ۲۰۔ ابن خرداذبہ، ۸۱: قَہقَی۔ یعقوبی، ۳۳۱: قَہقادَہ۔

[6] م خرداذبہ، ۸۱۔ مقدسی، ۲۰۴: قِنیٰ رِعیاث۔

[7] یعقوبی، ۳۳۴؛ مقریزی، ج ۱، ص ۲۳۶؛ اِسنا۔

[8] یعقوبی، ۳۳۴: اَدْفُو۔

[9] ابن خرداذبہ، ۸۳: تُوَّن۔

[10] یعقوبی، ۳۳۰: طَرابِیَہ۔

[11] ابن خرداذبہ، ۸۴؛ حوقل، ۱۰۰؛ اِخنَا، [12] ابن خرداذبہ، ۸۲: البَشَرُود۔

ہیں ؛ اب ہم ان کی طرف راجع ہوتے ہیں :۔ اکناف جنوب میں سے العراق، نجد، الحجاز، مکہ، المدینہ، اور اعمال الیمن ہیں ۔ پھر مشرق کی جانب مڑ کر عمان والیمامہ و البحرین کے اعمال ہیں ۔

ارتفاع نجد

نجد کی ابتدا العراق کی جنوبی حد سے ہوتی ہے، اور وہ جیساکہ ہم بیان کر چکے ہیں، العذیب ہے۔ (نجد کا علاقہ) یہاں سے سیدھا الغور[1] تک، اور مغرب میں السماوہ کی ابتدائی حدود تک جاتا ہے۔ یہ الیمامہ کے اوپر واقع ہے۔ اس کے اکثر اعمال میں، ایک قلیل حصہ کے سوا، آبادی نہیں ہے۔ نجد میں طیّ نام کے دو معروف پہاڑ ہیں اور ان کے پانی مشہور ہیں۔ اس سے متصل الغور ہے، اور وہ حدِ نجد سے آخر حدود تہامہ تک ہے۔ اس کے اعمال مخالیف و اعراض کی طرف منسوب ہیں، جن میں سے : لینۃ، العمق، نجران، قرن المنازل عکاظ، الطائف، بیشہ[2]، جرش، تبالہ، کتنہ، السّراۃ و المدینہ کے اعراض و اعمال ہیں۔ اس کی بڑی بڑی بستیاں (عمارات) ضیعہ، یثرب، تیما، دومۃ الجندل، الفرع، ذی المروہ[3]، وادی القری مدین، خیبر، فدک، قری عربیہ، سایہ، رہاط، السیالہ، الرحبہ غراب، اور الاکحل ہیں۔ یہ پورا علاقہ الحرمین کہلاتا ہے، اس کا

---

[1] اس اسم کے تین مسمی ہیں : ایک کورۂ دمشق میں اس نام کا پہاڑ ہے، اور وہ الغور ہے۔ دوسرا ہراۃ و غزنہ کے درمیان ایک شہر ہے، اور وہ الغور ہے۔ تیسرا جزیرۃ العرب میں ہے، اور یہ الغور ہے۔

[2] بیشہ دو ہیں، ایک بیشۂ ابن جاوان، اور ایک بیشۂ بعطان ؛ اور یہ دونوں ایک ہی راستہ پر ہیں جو تولان ذی قسیم سے مکہ جاتا ہے۔ یہاں ان میں سے جس بیشہ کا ذکر ہے وہ آخر الذکر ہے۔

[3] ابن خرداذبہ، ۱۲۹ : ذوالمروہ۔

ارتفاع ایک لاکھ دینار ہے۔

اِرْتِفاعِ مَخالیفِ الیَمَن

اس کے جنوب میں الیمن کے اعمال و مخالیف ہیں۔ اس میں مخلاف صَنعاد، مِخْلاف صَعْدَہ، مِخْلاف شاکِر، ہَمْدان، صُدیٰ، جُعْفی، عَدَن، مارِب حَضَرَموت، خَولان، المَہْجَرہ، السُّلَفْ، المَعافِر، یَحْصِب، زَبِید، عَکْ مِہْاع[1]، اَلامُوک، رَیْحان، مِخلاف بنی عامِر[2]، جَوْف مُراد، جَوْف ہَمْدان (۲۴۹) اور الشحر ہیں۔ الیمن کا ارتفاع سونے کے سکے سے ۶ لاکھ دینار ہے۔

اِرْتِفاعِ البَحْرَین

البَحْرَین میں الزَّمیلَہ، جُواثا، الخَطّ، الخَطِیف، التّابُون، سُوم المُشَقَّر، الدّارِین، اور الغابَہ ہیں۔ الیَمامہ و البَحْرَین کا ارتفاع اُس بندوبست (=نظم) کے لحاظ سے، جو ۲۳۷ھ میں ابن المدبر نے کیا تھا، سونے کے سکہ میں ۵۱۰۰۰۰ دینار ہے۔

اِرْتِفاعِ عُمان

عُمان کی مقررہ مالگذاری (=مقاطعہ) سونے کے سکہ میں ۳ لاکھ دینار ہے۔

یہ مملکت اسلام کے اعمال ہیں۔ ہم نے ارتفاعات کی جو مقادیر بیان کی ہیں وہ توسط کی بنا پر ہیں۔ بعض نواحی میں آج کل جو کمی بیشی ہوتی ہے اس کی طرف ہم توجہ نہیں کرتے، کیونکہ یہ کمی قلتِ ضبط اور بے احتیاطی کے باعث ہے۔ اور جن نواحی کی آمدنی بند ہو گئی ہے اس کا بھی یہی سبب ہے۔

---

[1] خرداذبہ، ۱۴۲؛ مقدسی، ۹۱؛ (مخلاف) میاع۔

[2] خرداذبہ، ۱۴۰۔ مقدسی، ۸۵؛ مخلاف ابن عامر۔

قائمۂ ارتفاعات

یہاں ہم ان سب کے ذکر کا پھر اعادہ کرتے ہیں تاکہ غور کرنیوالا ان کو دیکھے۔ مجموعاً سونے کے سکہ کی رقمیں ۴،۹۲،۰۰۰ دینار ہوتی ہیں۔ اور اگر سونے کے سکہ کو پندرہ درہم فی دینار کے حساب سے چاندی کے سکہ میں منتقل کیا جائے تو ۷۳،۸۰،۰۰۰ درہم ہوتے ہیں۔

سونے اور چاندی کے سکوں میں اسکی تفصیل

السّواد	۱۳،۰۲،۰۰،۰۰۰	درہم
الاہواز	۲،۳۰،۰۰،۰۰۰	درہم
فارس	۲،۴۰،۰۰،۰۰۰	درہم
کرمان	۶۰،۰۰،۰۰۰	درہم (۲۵۰)
مکران	۱۰،۰۰،۰۰۰	درہم
اصبہان	۱،۰۵،۰۰،۰۰۰	درہم
سجستان	۱۰،۰۰،۰۰۰	درہم
خراسان	۳،۷۰،۰۰،۰۰۰	درہم
حلوان	۹۰،۰۰،۰۰۰	درہم عہ
ماہ الکوفہ	۵۰،۰۰،۰۰۰	درہم
ماہ البصرہ	۴۸،۰۰،۰۰۰	درہم
ہمذان	۱۶،۰۰،۰۰۰	درہم

عہ مصنف نے صفحہ ۴۳ پر حلوان کا ارتفاع بیان نہیں کیا ہے، اور یہ لکھا ہے کہ "یہ کورہ اعمال الجبل میں شامل ہے" اور اس کے اعمال ماہ الکوفہ، ماہ البصرہ، اذربیجان، ہمذان الایغارین، قم، ماسبذان و مہرجان قذق ہیں: اور ان سب کے ارتفاعات الگ الگ بیان کئے ہیں۔

ماسَبَذان	۱۲,۰۰,۰۰۰	درہم
مِہرِجانقَذق	۱۱,۰۰,۰۰۰	درہم
الایغارِین	۳۸,۰۰,۰۰۰	درہم
قُم وقاسان	۳۰,۰۰,۰۰۰	درہم
اذَرْبیجان	۴۵,۰۰,۰۰۰	درہم
الرّے ودُماوَند	۱,۲۰,۸۰,۰۰۰	درہم
قَزْوین، زَنْجَان، اَبْہَر	۱۸,۲۸,۰۰۰	درہم
قُومِس	۱۱,۵۰,۰۰۰	درہم
جُرجان	۴۰,۰۰,۰۰۰	درہم
طَبرِسْتان	۴۲,۸۰,۷۰۰	درہم
تکریت والطِّیرہان، السِّن والبَوازِیج	۹,۰۰,۰۰۰	درہم
شَہرزُور والصّامَغان	۲۷,۵۰,۰۰۰	درہم
کورۂ الموصِل	۶۳,۰۰,۰۰۰	درہم
قَردی وبازَبدی	۳۲,۰۰,۰۰۰	درہم
دَیارِ رَبیعَہ	۹۶,۳۵,۰۰۰	درہم
اَرزَن ومَیّافارِقین	۴۲,۰۰,۰۰۰	درہم
مقاطعۂ طَرُون	۱,۰۰,۰۰۰	درہم
اَرمِینیّۃ	۴۰,۰۰,۰۰۰	درہم
آمِد	۲۰,۰۰,۰۰۰	درہم
دَیارِ مُضَر	۶۰,۰۰,۰۰۰	درہم
اعمال طریق الفُرات	۲۹,۰۰,۰۰۰	درہم

قنسرین و العواصم	٣,٦٠,٠٠٠	دینار
جُند حمص	٢,١٨,٠٠٠	دینار
جُند دمشق	١,١٠,٠٠٠	دینار
جُند الاُردن	١,٠٩,٠٠٠	دینار
جُند فلسطین	٢,٥٩,٠٠٠	دینار
مصر و الاسکندریہ	٢٥,٠٠,٠٠٠	دینار
الحرمین	١,٠٠,٠٠٠	
الیمن	٦,٠٠,٠٠٠	
الیمامہ و البحرین	٥,١٠,٠٠٠	
عمان	٣,٠٠,٠٠٠ عہ	

العراق کے ارتفاع میں مدینۃ السلام کے اہل الذّمّہ کا جزیہ ٢ لاکھ درہم داخل ہے۔

عہ اِس نقشہ اور اُس تفصیل میں جو صفحات گذشتہ میں بیان ہوئی ہے بعض جگہ اختلاف ہے اور وہ حسب ذیل ہے:۔

ص ٢٣٩ ،	السواد	١١,٤٤,٥٧,٦٥٠	درہم
ص ٢٤٢ ،	الاہواز	٢,٣٠,٠٠,٠٠٠	درہم
ص ٢٤٣ ،	خراسان	٣,٧٠,٠٠,٠٠٠	درہم
ص ٢٥٠ ،	ماسبذان	١١,٠٠,٠٠٠	درہم
ص ٢٥٠ ،	الایغارین	٣١,٠٠,٠٠٠	درہم
ص ٢٥٠ ،	قزوین	١٦,٢٨,٠٠٠	درہم
ص ٢٥٠ ،	طبرستان	١١,٦٣,٠٧٠	درہم
ص ٢٥٠ ،	تکریت	٧٠,٠٠,٠٠٠	درہم
ص ٢٥١ ،	دیار ربیعہ	٤٦,٣٥	درہم
ص ٢٥١ ،	آرزن و میافارقین	٤١,٠٠	درہم
ص ٢٥١ ،	حمص	١,١٨,٠٠٠	دینار
ص ٢٥١ ،	فلسطین	١,٩٥,٠٠٠	دینار

مملکت اَبَرْوِیْز کی جبایۃ

(۲۵۲) کہا جاتا ہے کہ کسریٰ اَبَرْوِیْز (خسرو پرویز) نے اپنی حکومت کے اٹھارویں سال اپنی مملکت کی جبایۃ کا شمار کرایا۔ اُس کے قبضہ میں اعمال مغرب کے اِس جانب، جس کی سرحد ہیت تھی،— اور یہ وہ علاقہ ہے جس کو ہم مغربی علاقہ سے موسوم کرتے ہیں، اور جس پر رومیوں کا قبضہ تھا۔ السّواد اور وہ تمام نواحی شامل تھے جن کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔ اَبَرْوِیْز کی مملکت کی کل جبایۃ سونے کی شکل میں سات لاکھ بائیس ہزار مثقال تھی، جو چاندی کے سکہ میں ۶۰ کرور درہم ہوتے ہیں۔

قُدامہ کہتا ہے کہ یہ نواحی میرے نزدیک وہی ہیں جو اُس زمانہ میں تھیں۔ نہ ان کی زمینیں معدوم ہوئی ہیں، اور نہ ان کے بسنے والے فنا ہوئے ہیں۔ البتہ ضرورت اس کی ہے کہ ان کا انتظام کرنیوالے میں اول خوف خدا ہو اور اُس کے بعد درایت اور عدل و عفت؛ تاکہ معاملات درست ہوں، اور تدبیر ایک نظام کے تحت آجائے۔ پھر اتنا مال آئے گا کہ تعجب کرنے والا تعجب کرے گا۔

ساتواں باب

ثغور الاسلام اور ان کے گرد رہنے والی اقوام و امم کا ذکر

ثغور

اسلام کی مخالف اقوام و امم تمام اطراف سے اس کو گھیرے ہوئے ہیں، اور اس کی عملداری کی آخری حدوں پر آباد ہیں۔ ان میں سے بعض اس کے دارالمملکت سے قریب ہیں اور بعض دور۔ ملوک طوائف، جن کا بادشاہ ذوالقرنین تھا، پانسو گیارہ برس مَلِکُ الرُّوم کے باجگزار رہے؛ حتیٰ کہ اَرْدشیر بن بابک نے طویل سعی و مشقت سے مملکت کو جمع کیا، اور اس وقت سے اس ادائے خراج کا سلسلہ بند ہو گیا جو فارس روم کو بشقت دیتا تھا۔ پس لازم ہے کہ مسلمان اپنے اعداء کی جماعتوں کا خوف رومیوں سے زیادہ نہ کریں۔ اس باب میں آیات بھی وارد ہوئی ہیں جن سے اس بات کی حقیقت ظاہر ہو جاتی ہے جو میں نے کہی ہے۔ اور اللہ ہی اپنی قدرت سے مصلحت کیلئے توفیق عطا کرنے والا ہے۔

رومیوں کی اس حیثیت کو دیکھتے ہوئے، جو ہم نے بیان کی ہے

دوسری سرحدوں سے قبل ان سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں جو ان سب کے ملک کے مقابل واقع ہیں۔ ان میں سے بعض بَرّی ہیں جو خشکی کی جانب دشمن کے ملک سے متصل ہیں؛ اور بعض بحری ہیں، جو سمندر کی جانب دشمن کے ملک سے قریب اور اس کے مقابل ہیں؛ اور بعض میں یہ دونوں وَصف جمع ہیں، اور ان کے باشندوں سے بر و بحر دونوں میں مَغازی ہوتے ہیں۔ ثغور البحریہ علی الاطلاق الشام و مصر کے پورے سواحل ہیں۔ اور جن میں بر و بحر دونوں مجتمع ہیں وہ ثغور الشامیہ ہیں؛ اور انھی سے ہم اس بیان کی ابتدا کرتے ہیں۔ (۲۵۳)

ثُغورِ الشّامیّہ

یہ ثُغور طَرَسُوس، اَذَنَہ، المَصِّیصَہ، عَین زَرْبَہ، الکَنِیسَہ، الہارُونیّۃ، بیّاس اور نِقابُلُس ہیں ۔ اور ان کا ارتفاع تقریباً ایک لاکھ دینار ہے، جو ان کی مصالح اور ہر قسم کی ضروریات پر صرف کر دیا جاتا ہے۔ اور وہ ضروریات چوکی پہرہ، جاسوسی، خبر رسانی؛ اور دروں، تنگناؤں اور قلعوں کے مامورین، اور ایسے ہی دوسرے امور ہیں۔ اس کے علاوہ ان سرحدوں کی حفاظت پر جو باقاعدہ و بے قاعدہ فوج رہتی ہے، اور مغازئی صوائف وشواتی کے مصارف کی مقدار سالانہ دو لاکھ سے تین لاکھ دینار تک ہوتی ہے۔ ان سرحدوں سے متصل، دشمن کے ممالک میں سے خشکی کی جانب القَبَاذُق ہے، جو النّاطُلِیقؔ[۵] کے قریب واقع ہے؛ اور تری کی جانب سُلُوقِیّہ ہے۔ ان سرحدوں کے عواصم، اور ان کے آگے کی زمینیں ہماری جانب اسلامی علاقہ میں ہیں۔ ان میں سے ہر مقام عاصم کہلاتا ہے، اس لیئے کہ وہ سرحد کی حفاظت کرتا ہے، اور نفیر کے موقع پر ان کو مدد دیتا ہے۔ پھر اہل انطاکیہ

---

[۵] خرداذبہ، ۱۰۰: النّاطُلُوس۔

و الجومہ و القورس ان کی مدد کو پہنچتے ہیں۔

ثغور الجزریۃ

ان ثغور کی دائیں جانب شمال میں وہ سرحدیں ہیں جو ثغور الجزریۃ کے نام سے معروف ہیں۔ ان میں ثغور الشامیہ سے متصل پہلا سرحدی مقام مَرعَش ہے، اور اس سے ملا ہوا الحَدَث ہے۔ پہلے اس سے متصل زِبَطرہ تھا، جو المُعتَصِم کے زمانہ میں برباد ہوگیا۔ المُعتَصِم کے بلادِ عدو پر حملہ کرنے اور فتح عَمُّورِیَّہ کا واقعہ مشہور ہے۔ اس مہم میں جب وہ زِبطرہ پہنچا تو یہاں اور اس کے قریب اس نے متعدد قلعہ بنوائے تاکہ وہ اس کے قائم مقام ہوں۔ یہ قلعہ حصن طبارجی، حصن الحسینیہ[1]، حصن بنی المومن، اور حصن ابن رَحوان کے نام سے معروف ہیں۔ ان قلعوں سے متصل ثغر کَیسُوم ہے، اس کے بعد حصن منصور،
(۲۵۴) پھر شمشاط، اور پھر مَلطِیَہ — اور ان تمام سرحدی مقامات میں یہی ایک مقام ہے جو دشمن کے ملک میں نکلا ہوا ہے، دوسرے سرحدی قلعوں کو کسی نہ کسی دَرب یا عَقَبہ نے دشمن کے ملک سے جدا کر رکھا ہے، لیکن ثغر مَلطِیَہ دشمن کے ملک کے ساتھ ایک ہی بُقعہ اور ایک ہی زمین پر واقع ہے۔ ان ثغور کے مقابل بلد الرُّوم میں خَرشنہ[2] و عمل الخالدیّۃ ہیں۔ اس علاقہ میں ایک قوم رہتی تھی جس کو البنیاقلہ کہتے تھے۔ یہ لوگ رومیوں ہی میں سے تھے، لیکن ان سے اکثر مذہبی مسائل میں اختلاف رکھتے تھے، اس لئے وہ مسلمانوں سے ملے ہوئے تھے، غزوات میں ان کی اعانت کرتے تھے، اور ان سے مسلمانوں کو بہت کچھ مدد حاصل ہوتی تھی۔ بعد میں

---

[1] مقدسی، ۵۴: الحسنیہ۔

[2] حوقل، ص ۱۲۹: خرشنۃ۔

یہ لوگ اہل ثغور کے بُرے برتاؤ، اور مدیرین کی قلّتِ شَفقت کے باعث دفعتًہ اس مقام کو چھوڑ کر مختلف ممالک میں چلے گئے، اور ان کی جگہ وہ آرمن آباد ہوگئے جو ملیح الارمنی کی قوم سے ہیں؛ اور انھوں نے مضبوط قلعہ بنا لئے، کثیر ساز و سامان جمع کیا، اپنی جنگی طاقت بڑھائی اور لوگوں کے لئے اک مصیبت بن گئے۔ ان ثغور کا ارتفاع ملطیہ سمیت ۷۰ ہزار دینار ہے، اس میں سے ۴۰ ہزار دینار ان کی مصالح پر صرف کئے جاتے ہیں۔ اور ۳۰ ہزار بچتے ہیں جس میں اولیاء وصعالیک[1] کے نفقات کے لئے کم از کم ۱۲۰۰۰۰ دینار؛ اور زیادہ سے زیادہ ۱۷۰۰۰۰ دینار کی مزید احتیاج ہوتی ہے، جس سے پورا خرچ دو لاکھ دینار تک پہنچ جاتا ہے۔ جنگوں کے اخراجات اس سے الگ ہیں۔ یہی ثغور ان کا واسطہ ہوتی ہیں، انہی سے نکل کر غنیم کے ملک پر حملہ کئے جاتے ہیں، اور جیسی جنگ ہوتی ہے ویسا ہی خرچ ہوتا ہے۔ ان ثغور کے عواصم دُلوک و رَعبان و منبج ہیں۔

ثُغورُ البکریۃ

ان ثغور سے متصل دائیں جانب شمال میں وہ ثغور ہیں جو البکریۃ کہلاتی ہیں۔ یہ سُمیساط، حانی و ملکین ہیں؛ اور اس کے قلعہ جُمّج، حَوران اور الکلس وغیرہ ہیں۔ اس کے شمال میں ثغر قالیقلا ہے، جو اسی سرحد کا ایک حصہ ہے۔ لیکن یہ اس سے کچھ الگ سی ہوگئی ہے اس لئے کہ اس کے اور ان کے درمیان بعید مسافت ہے۔ اس کے مقابل اعمال الرّوم میں سے الأرمنیاق کی (پوری) عملداری، اور الخالدیۃ کی عملداری کا ایک حصہ ہے پھر اسکے قریب افلاغونیہ[2] کی عملداری ہے، جو بلاد الخزر سے متصل ہے۔

---

[1] مراد باقاعدہ و بے قاعدہ فوج ہے۔

[2] م، مقدسی، ۱۵۰، الافلاغونیہ۔ ابن خرداذبہ، ص ۱۰۵: اَفلاجُونیَہ۔

ان ثغور کا ارتفاع سالانہ ۱۲ لاکھ درہم ہے۔ ان کی مصالح، اور ان کے قلعوں، اور ان کی محافظ فوج کے نفقات و اَرزاق کے لئے اس رقم کے علاوہ مزید ۱۸ لاکھ درہم کی احتیاج ہوتی ہے، اس طرح ان کا کل خرچ ۳۰ لاکھ درہم ہے۔

ثُغُورُ البَحرِیَّۃ

ثُغُورِ البَحرِیَّہ یہ ہیں: سواحل جُند حِمص ــــ اَنطَرطُوس، بُلُنیاس، اللاذِقیّہ، جَبلہ، الہریاذہ۔ سواحل جُند دِمشق ــــ بَیرُوت، صیدا، حصن الصَّرفَند، عَذقُون[2]۔ سواحل جُند الاُردن ــــ صُور عَکّا ــــ صور میں مراکب (= جہازوں) کی صناعت ہوتی ہے۔ سواحل جند فِلسطِین ــــ قَیسارِیَہ، اُرسُوف، یَافَا، عَسقلان، غَزّہ۔ سواحل مصر ــــ رَفح، الفَرَمَا، العَرِیش۔

(عِرقہ، طَرابُلس[1]، جُبَیل)

اُسطُول

ثُغُورِ الشَّامیہ کی بحری جنگوں میں الشام و مصر کے جو جنگی جہاز جمع ہوتے ہیں ان کی تعداد ۵۰ سے ۱۰۰ تک ہے۔ غُزاۃ جب سمندر کی طرف روانہ ہونے لگتے ہیں تو مصر و الشام کے لوگ الگ الگ لکھ لئے جاتے ہیں، اور ان کے لئے تمام ضروری سامان قُبرس میں جمع رہتا ہے۔ مراکب کے مجموعہ کو "اُسطُول" کہتے ہیں، جس طرح خشکی میں لشکروں کے مجموعہ کو "مُعَسکر" کہا جاتا ہے۔ شامی و مصری مراکب کے تمام امور کا مدیر صاحب ثغور الشامیّۃ ہے۔ جب مصر و الشّام کے اُسطُول جنگ پر جاتے ہیں تو ان کا خرچ ایک لاکھ دینار ہوتا ہے۔

---

[1] اصطخری، ۶۶: طرابلس الشام

[2] یاقوت، ج ۶، ص ۱۳۱، عَذقُون

رومیوں کے متعلق چند مفید باتیں

رومی جیوش کی ترتیب

جب کہ ہم نے ثغور الرّومیہ، اور ان کے اسباب کا ذکر کیا ہے، تو اس میں کچھ حرج نہیں معلوم ہوتا کہ رومیوں کے متعلق کچھ مفید معلومات بیان کردی جائیں۔ پہلی قابل ذکر چیز ان کے جیوش کی ترتیب ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ بطریق دس ہزار فوج کا رئیس ہوتا ہے۔ اور ہر بطریق کے ساتھ دو طُومَرخ[1] ہوتے ہیں، جن میں سے ہر طُومَرخ کے ماتحت پانچ ہزار فوج ہوتی ہے۔ اور ہر طُومَرخ کے ساتھ پانچ طُرُن جار ہوتے ہیں، جن میں سے ہر ایک کے تحت ایک ایک ہزار فوج ہوتی ہے۔ (۲۵۶)
پھر ہر طُرنجار کے ساتھ پانچ قُومِس ہوتے ہیں جو دو دو سو سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔ اور ان کے تحت پانچ قَنطَرخ[2] ہوتے ہیں، جو چالیس چالیس سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔ اور ان کے تحت چار دَاقَرخ ہوتے ہیں، اور وہ دس دس سپاہ کے رئیس ہوتے ہیں۔

ان کی فوج کی تعداد یہ ہے: قُسطَنطِینِیّہ میں، جو بادشاہ کا دارالسلطنت ہے، ۲۴ ہزار سوار اور ۸ ہزار پیادہ۔ سواروں کی چار قسمیں ہیں: ایک الاَسْکلاریَّۃ، جن کی تعداد چار ہزار ہے، یہ خاص دُمُستُق کبیر کے تحت رہتے ہیں، جو فوج کا بخشی اور پوری جماعت کا رئیس ہوتا ہے۔ دوسرے الحُفُظ، اس میں بھی چار ہزار سوار ہوتے ہیں۔ تیسرے اوقسس (؟ ارثموس) اس میں بھی چار ہزار سوار ہوتے ہیں،

---

[1] خرداذبہ، ۱۱۱؛ حوقل، ۱۳۰: طرماخ؛ الخوارزمی، ۶۴: الطرخان

[2] خرداذبہ، ۱۱۱: قنطرخ۔ [3] الخوارزمی، ۶۴: دُمستق

ان کا کام نگہبانی ہے؛ ان کا افسر طُرمُن جار ہوتا ہے۔ چوتھے فد اطِن(؟)، یہ خاص بادشاہ کے ساتھ نکلتے ہیں جب کبھی وہ سفر کو نکلے؛ ان کی تعداد بھی چار ہزار ہے۔

پیدل فوج دو قسموں پر منقسم ہے، ایک المِا (؟) دوسری مومرہ (؟ نُومِرہ) اور دونوں قسموں میں چار چار ہزار فوج ہوتی ہے۔

اَعمالِ سلطنت

(۲۵۷) رہے اُن کے اعمال، تو وہ کل چودہ ہیں؛ جن میں سے تین اعمال اُس خلیج کی دوسری جانب ہیں، جو بلد الرّوم کو قطع کرتی ہوئی الشام کی جانب گرتی ہے، اور اس کا ذکر اس سے قبل ہو چکا ہے، اور وہ یہ ہیں:—

طایلا[1] اسی میں قُسْطَنْطِینیہ ہے۔ اس کی حدود یہ ہیں: مشرق میں مقدم الذکر خلیج، جنوب میں بحر الشام، شمال میں بحر الخزر، اور مغرب میں ایک دیوار، جو بحر الشام سے بحر الخَزَر تک گئی ہے؛ اس کا طول چار یوم کی مسافت ہے، اور یہ قسطنطنیہ سے دو منزل پر ہے۔ اس سے متصل دوسرا عمل تَراقِیَہ ہے۔ اس کی حد جہت مشرق میں مقدم الذکر دیوار ہے، اور جنوب میں مَقدُونِیَہ کی عملداری، مغرب میں بلادِ بُرجان، اور شمال میں بحر الخزر، اس کا طول گیارہ دن کی مسافت ہے، اور عرض بحر الخزر سے عمل مَقدُونِیَہ تک تین دن کی مسافت ہے۔ اس کا والی اُصطُرطیقُوس کہلاتا ہے، اور اس میں پانچ ہزار فوج رہتی ہے[2] اور خلیج کی اس جانب گیارہ عمل ہیں:—

ایک اَفلاَغونِیَہ اس کے لشکر میں دس ہزار سپاہ ہیں۔

---

[1] م ابن الفقیہ، طلایا۔ خردازبہ، ۱۰۵: طافلا۔
[2] مصنف نے مقدونیہ کا ذکر نہیں کیا۔

اس سے متصل غربی جانب الابطیاط[1] ہے لغت عربی میں اس کے معنے ہیں، کان اور آنکھ۔ یہ عملداری بلاد الرّوم کی ناف ہے، اس کے باشندہ صاحب حرب نہیں ہیں۔ اس لئے کہ ان تک مسلمانوں اور دوسری قوموں کے مغازی کی پہنچ نہیں ہے۔ اس کی غربی جانب خلیج ہے، شمال میں بحر الخزر، مشرق میں عمل الافلاغونیہ، اور جنوب میں عمل الاُبسیق۔ اس کے لشکر میں چودہ ہزار سپاہ ہیں۔

الابطیاط سے متصل الاُبسیق کی عملداری ہے۔ اس کی غربی حد خلیج، شمالی حد الابطیاط، جنوبی حد النّاطلیق، اور مشرقی حد عمل الطرقسیس[2] ہے، اس کے لشکر میں ۶ ہزار سپاہ ہیں۔

الاُبسیق سے متصل عمل الطّرقسیس ہے۔ غربی جانب سے اس کی حد خلیج، شمال میں الاُبسیق، مشرق میں النّاطلیق، اور جنوب میں بحر الشام ہے۔ اس کے لشکر میں ۶ ہزار سپاہ ہیں۔

اس سے متصل النّاطلیق کی عملداری ہے، اس کے معنے ہیں: "مشرقی"۔ یہ اعمال الروم میں سب سے بڑی عملداری ہے۔ غرب میں الاُبسیق تک، جنوب میں بحر الشام کے قریب سلُوقیہ تک، مشرق میں القُبادُق تک، اور شمال میں البُقلّار تک وسیع ہے۔ اس کے لشکر میں پندرہ ہزار سپاہ ہیں۔ مدینۂ عمُوریّہ، جسے المعتصم نے فتح کیا تھا، اسی میں واقع ہے۔

اس سے متصل سلُوقیہ کی عملداری ہے جو ناحیۂ بحر الشام میں ہے۔ اس کی حدود میں پہلی حد مغرب میں النّاطلیق، جنوب میں سمندر، شمال میں الطّرقسیس، اور مشرق میں ناحیۂ قلمیۃ اللامس کی طرف دُرب طرسوس ہے۔ اس کے لشکر میں پانچ ہزار سپاہ ہیں۔

---

[1] ابن خُرداذبہ: الاُفطی ماطی۔
[2] ″ ″ ، ۱۰۶: ترقیس۔

اس سے متصل القَبادُق کی عملداری ہے۔ اس کی حد جہت جنوب میں جبل طَرسُوس و اَذَنہ و المِصِّیصَہ، جہت مغرب میں اعمال سلُوقیّہ، شمال میں النّاطلیق، اور مشرق میں اعمال خَرشَنہ ہیں۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

اس سے متصل خَرشَنہ کی عملداری ہے۔ اس کی جنوبی حد القَبادُق، مشرقی حد دُرُوب ملطیّہ، شمالی حد عمل الاَرمنیاق، اور مغربی حد عمل البُقلّار سے متصل ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

اس سے متصل البُقلّار کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد النّاطلیق و البطیالا ہے، دوسری القَبادُق، تیسری خَرشَنہ، چوتھی الاَرمنیاق۔ اس کے لشکر میں ۸ ہزار سپاہ ہیں۔

پھر الاَرمنیاق کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد اَفلاغُونیہ سے، دوسری عمل البُقلّار سے، تیسری عمل خَرشَنہ سے، اور چوتھی عمل الخالدیہ و بحر الخزر سے ملتی ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

پھر الخالدیہ کی عملداری ہے۔ اس کی ایک حد بلاد ارمینیّہ سے دوسری بحر الخزر سے، اور تیسری اور چوتھی عمل الاَرمنیاق سے ملتی ہے۔ اس کے لشکر میں چار ہزار سپاہ ہیں۔

(۲۵۹) اس طرح ان گیارہ اعمال کی کل فوج، سوار و پیادہ سمیت ۰۰۰۷۰ ہزار ہے۔ یہی اعمال ہمارے (ممالک کے) مقابل ہیں۔ لیکن ان کے علاوہ جو اعمال ہیں ان کے لشکروں پر اعتماد نہیں ہے، مگر ان کو فوجی خدمت کے لئے طلب کیا جا سکتا ہے۔

صوائف وشواتی

اب ہم ایام جنگ کا ذکر کرتے ہیں، تاکہ لوگوں کو اس کا علم ہو

عہ گرمائی اور سرمائی مہمیں۔

اور یاد رہے۔ اہل الثغور میں سے جو باخبر لوگ ہیں وہ کہتے ہیں کہ سب سے زیادہ سخت جنگ وہ ہے جو الرَّبیعیَّہ کہلاتی ہے۔ اس کا زمانہ اَیار (مئی) کی دس سے شروع ہوتا ہے، جب کہ لوگ اپنے جانوروں کو خوب کھلا پلا لیتے ہیں، اور ان کے گھوڑوں کی حالت اچھی ہوتی ہے۔ اسی حالت پر وہ ۳۰ دن، یعنے اَیار کے بقیہ ایام اور حَزیران (جون) کے دس دن گزارتے ہیں، کیوں کہ اس زمانہ میں ان کو بلاد الرُّوم میں چارہ ملتا ہے، اور اس طرح ان کے جانور دو بارہ ربیع سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ پھر وہ واپس ہوکر ۲۵ دن، یعنے حَزیران کے باقی دن؛ اور تمّوز (جولائی) کے پانچ دن قیام کرتے ہیں، حتیٰ کہ جانور قوی و توانا ہوجاتے، اور لوگ الصائفۃ کے لئے جمع ہوجاتے ہیں۔ پھر وہ تمّوز کی دس کو جنگ کے لئے نکلتے ہیں، اور واپسی کے وقت تک، یعنے ۶۰ دن ٹھہرتے ہیں۔

الشَّواتی کی نسبت میں نے تمام تجربہ کار اہل سرحد کو کہتے سنا ہے کہ اگر وہ ناگزیر ہو تو وہ ایسی ہونی چاہئے جس میں دور تک جانا نہ ہو؛ زیادہ سے زیادہ بیس دن کی مسافت پر جانا چاہئے، تاکہ آدمی اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر جو کچھ لے جاسکے وہ اس کے لئے مکتفی ہو۔ حرب سُبَاط (فروری) کے آخر میں کرنی چاہئے، اور حملہ کرنے والے أذار (مارچ) کے ایام گزرنے تک وہاں قیام کریں، اس وقت وہ غنیم اور اس کے گھوڑوں کو ضعیف ترین حالت میں پائیں گے، اور ان کے مواشی بکثرت ہاتھ آئیں گے۔ پھر وہ واپس آجائیں، اور اپنے جانوروں کو ربیع کا چارہ کھلائیں۔

شمال مغربی سرحدیں

اب ہم ان سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں جو شمال کیجانب رومی

سرحدوں سے متصل ہیں۔ ان کی ابتدا ہم دائیں جانب سے کرکے مملکت
اسلام کے اطراف سرحد پار پھرتے ہوئے روم تک پہنچ جائیں گے۔

ارمینیۃ سے خُوارزم تک، جو خُراسان کی عملداری میں ہے
الخزر کی سرحد ہے۔ جب انوشروان بن قُباذ حکمراں ہوا تو اس نے
ارمینیۃ میں مدینۃ الشابران و مدینۃ مسقط و مدینۃ الباب والابواب
(دربند) عہ — اس کا نام ابواب اس لئے تھا کہ یہ پہاڑی رستوں پر بنایا
گیا تھا — تعمیر کئے، اور ان میں اپنے لشکر کا ایک گروہ آباد کیا
(۲۶۰) جن کو السیاسیجین کہا جاتا تھا۔ جب اسے الخزر کی دست درازی کا خوف
ہوا تو اس نے ان کے بادشاہ کو صلح و موادعت کے لئے لکھا اور یہ
خواہش کی کہ دونوں کا معاملہ واحد ہو جائے۔ اسی کے ساتھ اس نے
الخزری کو اپنے سے مانوس کرنے کے لئے اس کی لڑکی سے اپنا
پیام دیا، اور اس کو اپنی مصاہرت (= دامادی) میں لینے کی رغبت
ظاہر کی۔ چنانچہ اس نے ایک لڑکی کو، جو اس کے قصر میں تھی اور اس کی
کسی بیوی نے اسے بیٹی بنا لیا تھا، الخزری کے پاس بھیج دیا، اور ظاہر
کیا کہ یہ اس کی بیٹی ہے۔ اس کے جواب میں الخزری نے بھی اپنی
لڑکی پیش کی۔ اس کے بعد انوشروان اس سے ملنے گیا، البرشلیۃ پر
دونوں کی ملاقات ہوئی، کئی دن خوب صحبتیں رہیں، دونوں باہم گھل
مل گئے، اور دونوں نے ایک دوسرے کو اپنی صداقت و اکرام کا
ثبوت دیا۔ پھر ایک دن انوشروان نے اپنے ثقہ اور خاص آدمیوں کو
بھیجا کہ وہ جاکر الخزری کے لشکر میں آگ لگادیں۔ جب صبح ہوئی تو
اس نے انوشروان سے اس کی شکایت کی، انوشروان نے صاف
انکار کر دیا، اور کہا مجھے اس کی مطلق خبر نہیں۔ کچھ دن گزرنے
کے بعد انوشروان نے اپنے آدمیوں کو پھر یہی حکم دیا، اور جب

عہ اصطخری، ص ۱۸۴؛ ابن حوقل، ص ۱۶۹۔

وہ دوبارہ لشکر میں آگ لگا چکے تو وہ بہت بگڑا، مگر اَنُوشِرْوان نے رفق و معذرت سے اس کو منالیا، اور وہ راضی ہوگیا۔ پھر اَنُوشِرْوان نے خود اپنے لشکر کی ایک جانب آگ پھینکنے کا حکم دیا، جس سے لکڑی اور پھونس کے چھپر جل گئے، اور صبح کو اُلخَزَرِیٰ سے سخت شکایت کی اور کہا: قریب تھا کہ تمہارے آدمی میرے لشکر کو تباہ و برباد کردیتے، تم نے محض گمان پر مجھ سے بدلہ لیا ہے"۔ اُلخَزَرِیٰ نے بحلف کہا کہ جو کچھ ہوا مجھے اس کا مطلق علم نہیں"۔ اس پر اَنُوشِرْوان نے کہا: "بھائی! (معلوم ہوتا ہے کہ) میرے اور تمہارے لشکر کو یہ صلح ناگوار ہوئی ہے کیونکہ ہمارے درمیان جو غارت گریاں ہوتی تھیں اور ان سے لوگوں کو جو منافع حاصل ہوتے تھے، ان کا سلسلہ اِس صلح سے منقطع ہوگیا ہے؛ مجھے خوف ہے کہ یہ لوگ ایسے جھگڑے پیدا کریں گے جس سے ہمارے قلوب صاف اور خالص ہونے کے بعد پھر مکدر ہوجائیں گے، اور ہم رشتہ داری و مَوَدّت قائم ہونے کے بعد پھر عداوت کی طرف واپس ہوجائیں گے۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ تم مجھے ایک دیوار بنانے کی اجازت دو، جو میرے اور تمہارے درمیان حائل ہو؛ اس میں ہم ایک دروازہ بنادیں گے، جس سے یہ ہوگا کہ تمہاری طرف سے ہماری طرف، سوا اُس کے جسے ہم چاہیں، کوئی نہ آسکیگا"۔ اُلخَزَرِیٰ نے یہ بات مان لی، وہ واپس ہوگیا، اَنُوشِرْوان دیوار بنوانے کے لئے وہیں ٹھیر گیا، اس نے دیوار بنوائی، سمندر کی طرف اس کی نیو میں پتھر اور سیسہ دیا، اور اس کی بلندی تین سو ذراع رکھی، اور اسے پہاڑوں سے ملادیا۔ پھر اس نے حکم دیا کہ پتھر کشتیوں میں (۲۶۱) بھر بھر کے لائے جائیں اور سمندر میں غرق کئے جائیں؛ جب پتھر پانی کی سطح تک پہنچ گئے تو ان پر اس نے دیوار بنوائی جو پانی میں تین میل تک گئی۔ دیوار کی تعمیر سے فارغ ہوکر اس نے مدخل پر لوہے کے دروازہ لگوائے، اور اس پر سو سوار مقرر کئے کہ وہ اسکی حفاظت

کریں۔ اس سے قبل اس سرحد کی حفاظت کے لئے پچاس ہزار سپاہ کی ضرورت ہوتی تھی۔ مدخل پر اس نے ایک بابِ آہنی نصب کیا۔ اس کے بعد الخزری سے کہا گیا کہ اس نے تجھ سے مکر کیا ہے، اور تیرے ساتھ اپنی بیٹی کی جگہ کوئی اور لڑکی بیاہ دی ہے اور اب وہ تجھ سے محفوظ ہو گیا ہے؛ لیکن وہ اس کے خلاف کچھ نہ کر سکا۔ اس وقت سے الخزر کی غارت گریاں اطرافِ اَرْمِینِیّہ تک محدود رہ گئیں، حال آں کہ انھوں نے اس سے قبل اَرْمِنِیّہ کو برباد کر دیا تھا۔

اس مقام سے متصل دائیں جانب الدَّیلم، جِیلان، البَبر اور الطَّیلَسان کی سرحدیں ہیں۔ فارسی میں حصن قَزوین کا نام کَشوِین تھا، جس کے معنے ہیں: وہ حد جس کی نگہداشت کی گئی ہو؛ اس کے اور الدَّیلم کے درمیان ایک پہاڑ ہے، جہاں ہمیشہ فارسیوں کے اَسْوار مقیم رہتے تھے، اور دیلمیوں سے ان کی صلح نہ ہونے کی صورت میں ان کو روکتے، اور ان کے لیٹروں سے اس کی حفاظت کرتے تھے۔ دَشْتَبیٰ؎، الرَّے اور ہَمَذان کے درمیان منقسم تھا، اس کے ایک حصہ کو الرّازی کہتے تھے، اور دوسرے کو الہَمَذانی۔ ابتداء اسلام میں مسلمانوں کے مغازی دَشْتَبیٰ و اَبْہَر پر ہوتے تھے۔ اَبْہَر ایک قلعہ ہے جس کے متعلق لوگوں کا خیال ہے کہ اس کو اَکاسِرہ میں سے کسی نے چشموں پر بنایا تھا۔ الدَّیالمہ کے احوال ہمیشہ مذبذب رہے؛ ان کی کوئی شریعت ہے اور نہ انھیں کسی کی اطاعت پر قرار۔ فتح ہونے کے بعد انھوں نے بارہا نقض و غَدر کیا ہے، اور ان میں اب تک امورِ مُسْتَفظِعَہ: مثل قتلِ اطفال و فجور فی المساجد اور ترکِ صلاۃ و فرائض کا رواج ہے۔

؎ یاقوت، ج ۴، ص ۸۰۵؛ اصطخری، ۲۱۴؛ حوقل، ۲۷۴: دستبی۔

شمال مشرقی سرحد

بڑی سرحدوں میں سے ایک ترکوں کی سرحد ہے۔ یہ اپنے صحرائی علاقہ سے، جو بلاد جُرجان سے متصل ہے، نکل کر چھاپے مارتے ہیں۔ اہل جُرجان نے اس پر اینٹوں کی ایک دیوار بنائی تھی تاکہ ان کی غارت گریوں سے پناہ میں رہیں، لیکن بعد میں ترک (۱۰۴۲)
ان پر غالب آ گئے۔ ارض جُرجان پر ان کا ایک بادشاہ، جس کو (وہ) صُول[عہ] کہتے تھے، قابض ہو گیا، اور پھر مسلمانوں نے اسے فتح کر لیا۔

ترکوں کا بڑا گروہ خُراسان کی اُس سرحد پر ہے جو التُّغُزغُز/التَّوشجان کہلاتی ہے، اور یہ مشرق میں الشّاش و فَرغانہ کی طرف سَمَرقَند سے ۶۰ فرسخ پر ہے۔ یہاں سے الخرلخیّہ کی مسالح (چوکیاں) شروع ہو کر کیماک تک جاتی ہیں۔ اس سرحد سے مدینۂ تغزغزسے ۴۵ دن کی مسافت پر ہے، بیس دن کا رستہ جنگلوں میں ہے، جن میں چشمہ ہیں اور دانہ چارہ ہے؛ اور ۲۵ دن کا رستہ بڑی بڑی بستیوں میں سے گزرتا ہے، جن کے اکثر باشندہ مجوس ہیں اور انہی میں زَنادِقہ بھی ہیں۔ مدینۂ تغزغز ایک بحیرہ کے کنارہ ہے، اس کے گرد دیہات اور عمارات ہیں، بارہ آہنی دروازے ہیں؛ تمام ترک اس کی حفاظت کرتے ہیں، اور اُن پر زَندَقہ غالب ہے۔

التوشجانِ اعلیٰ و مدینۃ الشّاش کے درمیان قافلوں کے لئے چالیس مراحل ہیں، لیکن تیز رفتار آدمی تیس دن میں یہ مسافت طے کر سکتا ہے۔ التوشجان اعلیٰ میں چار بڑے اور پانچ چھوٹے مدائن ہیں۔ التوشجان کی فوج ایک ہی مدینہ میں رہتی ہے جو

عہ صُول، ملوکِ جُرجان کا لقب ہے جس طرح ملوکِ فارس کا لقب "کِسریٰ" اور ملوک الروم کا لقب "قیصر" ہے۔

بحیرہ کے کنارہ واقع ہے، اور وہ بیس ہزار سپاہ پر مشتمل ہے۔ ترکوں میں ان سے زیادہ سخت کوئی (قوم) نہیں ہے۔ یہ سو تغزغزیوں کے مقابلہ میں اپنے دس آدمیوں کا حساب لگاتے ہیں۔

وہ بحیرہ جس پر مدینۂ تغزغز واقع ہے، اسے دور دور سے پہاڑ گھیرے ہوئے ہیں۔

بلاد کیماک

رہے بلاد کیماک، تو وہ الفوشجان الاسفل کے قصبۂ طراز سے، جس کے متعلق ہم کہہ چکے ہیں کہ وہ سمرقند کی دوسری جانب ۶۵ فرسخ پر واقع ہے، بائیں ہاتھ کو جہت شمال میں واقع ہے۔ ان کے اور طراز کے درمیان ۸۰ دن کا رستہ ہے، جو وسیع صحراؤں اور جنگلوں میں سے گزرتا ہے۔ اس راہ میں چارہ اور چشمہ ہیں۔ اگرچہ مسلمان ترکوں پر حملہ کرنے والے نہیں ہیں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "ترکوں کو چھوڑے رہو جب تک وہ تمہیں
(۲۶۴) چھوڑے رہیں" تاہم ہم نے ان کے ملک اور ان کے احوال کا ذکر کر دیا ہے۔ کیونکہ ہم ابتدا ہی میں یہ شرط کر چکے تھے کہ بلاد اسلام کے گرد رہنے والی قوموں، اور مسلمانوں کی مخالف قوموں کا، ذکر کریں گے۔

التبت، جنوب کی طرف بلاد تغزغز کی دائیں جانب ہے۔ ذوالقرنین نے جب (ارض) الھند کے راجہ فورؔ[ع] پر فتح پائی تو اسکو قتل کیا اور الھند (ہندوستان) میں سات مہینے قیام کیا۔ پھر التبت و الصین کی طرف فوجیں بھیجیں۔ اس کے فرستادوں میں سے بعض نے آکر

ع پورس روایات سے ثابت یہ ہے کہ اسکندر نے پورس کو مغلوب کرنے کے بعد قتل نہیں کیا بلکہ اسکی شجاعت و بسالت کی وجہ سے اسکی بادشاہت برقرار رکھی۔ پانیکار، تاریخ ہند قدیم، حصۂ اول، باب ششم۔

اطلاع دی کہ تمام ملوک مشرق نے دارا و فور شاہان فارس و الہند پر اس کی فتوح اور اس کے عدل و حسن سیرت کی خبریں سن کر قبول طاعت و اداے خراج پر اجماع کر لیا ہے۔ چنانچہ وہ ارض الہند میں اپنے معتمد علیہ آدمیوں میں سے ایک کو تیس ہزار سپاہ کے ساتھ چھوڑ کر بلاد التبت آیا، یہاں کا بادشاہ تسلیم و اطاعت کے لئے اس کی جانب بڑھا، اور اس سے کہا: اے بادشاہ! مجھے خبر پہنچی ہے کہ تو اپنے دشمنوں پر فتح پاکر عدل و ایفاء عہد سے پیش آتا ہے! میں نے جان لیا ہے کہ تیرے کل امور اللہ کی طرف سے ہیں اس لئے میں یہ پسند کرتا ہوں کہ اپنا ہاتھ تیرے ہاتھ میں دیدوں تو جو کچھ چاہتا ہے میں اس میں تیری مخالفت کرنے اور تجھ سے جنگ کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ تجھ سے جو بھی جنگ کرنے اور تجھ پر غالب ہونے کی کوشش کرے گا، وہ امر الٰہی سے مقابلہ کرنے والا ہے، اور جو امر الٰہی پر غلبہ حاصل کرنا چاہتا ہے وہ مغلوب ہوتا ہے۔ میں، اور میری قوم، اور وہ ملک جو میرے ہاتھ میں ہے، تیرا ہے، تو اس میں جو چاہے حکم فرما۔ اسکندر نے اس کا اچھا جواب دیا۔ اور کہا "جو اللہ کا حق پہچانے ہم پر واجب ہو جاتا ہے کہ اس کا حق پہچانیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ تم ہمارے پاس وہ عدل و وفا پاؤ گے جس سے تم راضی ہو گے" اسکندر نے صحرائی ترکوں کی طرف جانے کے لئے اس سے رہنمائی چاہی، کیونکہ شہری ترک اس کی اطاعت میں داخل ہو چکے تھے، اس نے اس کی رہنمائی کی، اور اس کے سامنے ہدایا پیش کئے، اس نے لینے سے انکار کیا، مگر وہ اصرار کرتا رہا حتیٰ کہ اس نے وہ ہدایا قبول کر لئے۔ یہ ہدایا چار ہزار خرِ دار (اوقار حمار) سونے، اور اتنی ہی مشک پر مشتمل تھے۔ اسکندر نے مشک کا دسواں حصہ اپنی بیوی روشنک دختر دارا شاہ ایران کو دیا، اور

باقی اپنے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا ؛ اور سونا اپنے بیت المال میں داخل کیا۔ ملک التبّت نے اس سے درخواست کی کہ وہ الصین جانے والی فوج میں اس کو بھیجدے (اسکندر نے اس کی درخواست منظور کی) اور اس کو حکم دیا کہ وہ اپنے بیٹے کو اپنی مملکت پر اپنا جانشیں کرجائے؛ چنانچہ اس نے اپنے بیٹے مدابیک کو اپنے ملک میں اپنا جانشیں کیا، اور اسکندر نے اس کو اپنے ایک آدمی کے ساتھ اپنی فوج کے مقدمہ میں، جو دس ہزار تھی، الصین بھیجدیا، اور خود لشکر کے بڑے حصہ (۲۶۴) کے ساتھ اس کے پیچھے روانہ ہوا۔ صاحب الصین بھی اس کی جانب نکلا، اس کے ساتھ دس لشکر تھے اور ہر لشکر میں ایک لاکھ فوج تھی؛ اس نے اسکندر کو کہلا بھیجا (اور اس میں ان خبروں کا ذکر کیا جو اس کی وفا، وکرم کے متعلق اس تک پہنچی تھیں، ۱۲) کہ ان حالات میں میں تم سے جنگ نہیں کر سکتا۔ لیکن اگر تم جنگ کا ارادہ ہی رکھتے ہو تو میں اس سے عاجز بھی نہیں ہوں "۔ پھر اس نے اسکندر سے دریافت کیا کہ " تم جو کچھ چاہتے ہو مجھے بتاؤ تا کہ میں امتثال کروں" اسکندر نے اس کا جواب دیا، اور اسے حکم دیا، کہ اپنی زمین کا عشر میرے پاس بھیجو، جیسا کہ دوسرے ملکوں نے کیا ہے ؛ اور اگر تم نے ایسا نہیں کیا تو میں اللہ سے تمھارے خلاف مدد چاہوں گا۔ مجھے لشکر کی کثرت تعداد سے کوئی خوف نہیں ہے، کیونکہ اللہ کثیر کے مقابلہ میں قلیل کی نصرت پر قادر ہے "۔ اسکندر نے اس جواب کے ساتھ اہل فارس و اہل الھند میں سے ایک جماعت اسکے پاس بھیجی، اور اسے حکم دیا کہ وہ ملک الصین کو اس عدل اور سلوکِ جمیل وحسن صَنیعَہ سے آگاہ کریں جو میں نے ان کے ملکوں میں کیا ہے۔ ملک الصین نے اس کا جواب اطاعت سے دیا، اور درخواست کی کہ وہ صلح میں عشر کے بدلے ریشم و فرِنْد وغیرہ جو کچھ بھیجتا ہے، قبول کرلے ؛ اسکندر اس پر راضی ہو گیا اور یہ چیزیں اس نے

قبول کرلیں۔ چنانچہ دس لاکھ فرزند، دس لاکھ سرقۂ ریشم، پانچ لاکھ کمخواب دس ہزار کاٹھیاں (مع رکابوں اور لگاموں اور پوشتینوں اور اس کے ساتھ کے دوسرے سامان کے، مہ) اور دس لاکھ من چاندی پر فیصلہ ہوا؛ اور یہ مال اس نے ادا کردیا۔ اسکندر اس کے ملک میں ٹھیرا رہا، حتے کہ ایک مدینہ بنوایا جس کا نام برج الحجارہ (برج سنگ) رکھا، اور اس میں پانچ ہزار ایرانی مرابط کئے، جن کا سردار اس کا ایک ساتھی بنوکلیدس تھا۔ اس کے بعد وہ الصین سے جہت شمال میں روانہ ہوا، ملک الصین اس کے ساتھ تھا، یہانتک کہ ارض شول پہنچا، اس کو فتح کیا، اور یہاں دو مدینہ بنوائے، جن میں سے ایک کا نام شول اور دوسرے کا خمدان تھا۔ اور صاحب الصین کو حکم دیا کہ وہ خمدان کو اپنی فوجوں سے آباد کرے، اور شول میں اس نے اپنے ساتھیوں کو مرابط کیا۔ اس کے بعد وہ صحرائی ترکوں کی طرف گیا، انھیں فتح کیا، اور خوب روندا۔ اسے ان ترکوں میں سے ایک ایسی قوم کی خبر پہنچی جو بڑی جمعیت رکھتی تھی، اور شمال کی جانب مشرقی ناحیہ میں رہتی تھی؛ اور اس کے متعلق یہ معلوم ہوا کہ وہ لوگ زمین پر فساد پھیلانے والے ہیں۔ اس نے صاحب الصین سے ان کے معاملہ میں مشورہ کیا، اس نے کہا، ان سے مواشی اور لوہے کے سوا کچھ مال غنیمت نہیں ملے گا۔ ناحیۂ شمال میں بحر الاخضر انھیں محیط ہے، اور اسے کوئی عبور نہیں کرسکتا؛ (۲۹۵) اور مغرب و جنوب میں آسمان سے باتیں کرنے والے پہاڑ ہیں جن سے کوئی گزر نہیں سکتا۔ ان تک پہنچنے کا صرف ایک رستہ ہے اور وہ ایک درہ ہے جو نہایت تنگ ہے، ایسا جیسے تسمہ[مہ]؛ یہ لوگ زمین کے ایک گوشہ میں ہیں، اگر ان پہ اِس رستے کو بند کردیا جائے تو وہ اسی میں رہیں گے۔ لوگ ان کے شر سے

مہ جوتی کا تسمہ

محفوظ ہو جائیں گے، اور زمین سے ان کا فساد زائل ہو جائے گا۔ صاحب الصّین کی اس رائے میں جو وجہ صواب تھی اسکندر اسے سمجھ گیا، اور اس نے اس وادی کو بند کر دیا۔ یہ وہی سُدّ (= بند) ہے جس کا ذکر اللہ نے قرآن میں کیا ہے، اور اس کا قصہ بیان کیا ہے۔

پھر اسکندر، شہری اور بت پرست ترکوں کی طرف واپس ہوا، اور ارض الصُّغد جا پہنچا۔ جہاں اس نے سمرقند و الدّبوسیہ اور الاسکندریۃ القصوی (یعنی الاسکندریۂ بعید) تعمیر کرائے۔ پھر ارض بُخارا کی طرف گیا اور وہاں بُخارا کی بنیاد ڈالی۔ پھر ارض مَرو پہنچا، اور ایک مدینہ تعمیر کیا۔ اور مدائن ہَراۃ و زَرنج بسائے۔ اور جُرجان کی طرف نکل کر الرّے، اصبہان، اور ہمذان کی تعمیر کا حکم دیا۔ اس کے بعد ارض بابل کی طرف واپس ہو گیا اور وہاں کئی برس مقیم رہا۔

جنوبی سرحد

جب کہ ہم ثُغورِ مشرق کا ذکر کر چکے تو اب جنوب کی سمت رُخ کرتے ہیں۔ ادھر البجہ و النُّوبہ کی سرحد ہے جن سے ایک ضَرِیبہ (= ٹیکس) پر جس کو البقط کہتے ہیں، صلح ہے۔ ان سے اور مسلمانوں سے کوئی جنگ نہیں ہے۔ ان کے معاملۂ صلح کا استقصاء، ساتویں منزل میں ہوگا، جو اس باب سے متصل ہے۔ انشاء اللہ۔

مغربی سرحدیں

اب اس کے بعد ہم مغربی سرحدوں کا ذکر کرتے ہیں۔ اسکا پہلا علاقہ اِفریقیہ ہے، جو القیروان کے نام سے موسوم ہے۔ یہ علاقہ بنی مروان کے حکمراں ہونے کے بعد جب سے فتح ہوا تھا، ملک العرب کے زیر حکومت رہا۔ لیکن اب صاحب مغرب نے اس پر قبضہ کر لیا ہے، اور وہ اس پر دست درازی کر کے بَرقہ تک کے علاقہ پر مستولی ہو گیا ہے۔

اِفرِیقیّہ کے ماوراء بلاد تاہَرت ہیں، جو اِفرِیقیّہ سے تیس دن کی مسافت
پر واقع ہیں، اور ان پر الاِباضیّہ کے سردار کی حکومت ہے، یہ لوگ
خوارج میں سے ہیں۔ تاہَرت کے پیچھے ۲۴ دن کی مسافت پر بلد المُعتزلہ
ہے، اور اس پر ایک رئیس عادل فرماں فرما ہے۔ ان کا عدل فائض
اور ان کی سیرت نیک ہے، ان کا علاقہ طنجہ اور اس کی نواحی پر مشتمل ہے؛
اور آجکل اس پر محمدؐ بن ادریس بن عبد اللہ بن حسن بن حسین علیہ السلام کی (۲۶۹)
اولاد حکمراں ہے۔ محمدؐ وَلِیلَہ میں رہتے تھے، جو مدائن طنجہ میں آخری
مدینہ ہے؛ جب ان کا انتقال ہو گیا تو ان کی اولاد فاس کی طرف
منتقل ہو گئی، جہاں یہ لوگ اب تک آباد ہیں۔ اس کے پیچھے بلاد الاَندلس
ہیں، جن پر الاُمَوی مسلط ہیں، اور وہاں ان کا مسکن قُرطُبہ ہے۔
الاَندُلس مغرب کی انتہا میں ہے، اور وہاں دو سمندروں کے ملنے
کی جگہ ہے جن کا ذکر ہم کر چکے ہیں۔

کتاب الخراج وصنعة الکتابة کی چھٹی منزل ختم ہوئی

والحمد للہ

اشاریہ

اسماء رجال و قبائل

(یہاں جن صفحات کا حوالہ دیا گیا ہے وہ پیشانی کے صفحے نہیں حاشیے کے صفحات ہیں)

آدم ۲۳۴
کسریٰ ابرویز ۲۴۰، ۲۵۲
الاحنف بن قیس ۲۰۹
اردشیر بن بابک ۲۵۲
الاسکندر ذوالقرنین ۲۵۲، ۲۶۳ – ۲۶۵
الامین ابن زبیدہ ۲۳۷
بنی امیہ ۲۶۵
انوشروان ۲۴۰، ۲۵۹ – ۲۶۱
ایران ۲۳۴
جشم ۱۸۹
جنب (ہمدان میں سے) ۱۸۹
جیومرث ۲۳۴
الحجاج بن یوسف ۲۴۱
حسان النبطی ۲۴۰
خالصہ مولاۃ المہدی ۱۸۸
خثعم ۱۸۸
خزیمہ ۱۸۶
خورتکین ۲۰۸
خولان ۱۸۹
دارا (ملک الفرس) ۲۶۳
داؤد بن علی بن عبداللہ بن العباس ۲۴۱
ابودلف ۱۸۶
روشنک (بنت دارا) ۲۶۳

زبیدہ ۱۸۹
شفیق الفہمی ۲۲۳
صالح بن علی بن عبداللہ بن العباس ۲۴۷
صول ۲۶۲
عبداللہ بن حذافۃ السہمی ۲۴۰
عبداللہ بن دراج ۲۴۰
عبداللہ بن طاہر ۲۴۳
فور (ملک الہند) ۲۶۳
قباذ بن فیروز ۲۴۰
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ۲۴۰
محمد بن ادریس ۲۶۶
مدابیک (ابن ملک التبت) ۲۶۳
ابن الدہر ۲۴۹
مروان بن محمد ۲۴۷

مسلمہ بن عبدالملک ۲۴۱
معاویہ بن ابی سفیان ۲۴۰
المقتصم ۲۵۳، ۲۵۸
ملیح الارمنی ۲۵۴
المہدی ۲۴۱
میمونہ (زوجۃ النبی صلعم) ۱۸۷
نوح (علیہ السلام) ۲۴۵
نوکلیدس ۲۶۴
ہشام بن عبدالملک ۲۴۰
ہمدان ۱۸۹
الولید بن عبدالملک ۲۴۰، ۲۴۱
یسر، مولی عثمان بن عفان ۱۸۰
یقطین ۲۴۱

اشاریہ

اسماء اماکن و امم

(یہاں جن صفحات کا حوالہ دیا گیا ہے وہ پیشانی کے صفحات نہیں حاشیے کے صفحات ہیں)

الف

اَذَرَبیجان ۲۱۲، ۲۲۰، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
آنُوسہ ۲۱۷
آبِد ۲۱۵، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۲، ۲۵۱
آمُل (خُراسان) ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۱۱
آمل (طبرستان) ۲۴۵
ابان کسوان ۲۱۱
ابرشہر ۲۴۳
اَبزقباذ ۲۳۵
الاُبسیق ۲۵۷، ۲۵۸
البشایہ ۲۴۷
ابقسیہ ۱۹۹، ۲۰۰
ابلیل ۲۴۷
الاُبُلّہ ۱۹۴، ۲۳۵
الابواء ۱۸۷
ابین ۱۹۲
اَبِیورد ۲۴۳
اثافِت ۱۸۹
اجدابیہ ۲۲۲، ۲۲۴
الاجفُر ۱۸۶
الاحساء (مرو میں) ۲۰۲
الاحساء (طریق المدینہ میں) ۱۹۱
آخرُون ۲۴۳
اخسیکت ۲۰۷، ۲۰۸
اخمیم ۲۲۷
اخنو ۲۴۸

ادریس ۲۳۱
اذرمہ ۲۱۴، ۲۲۶
اران ۲۴۶
اربجان ۲۴۴
اربل ۲۳۵
اربہشت آباد ۱۹۷
ارجان ۱۹۵، ۲۲۶، ۲۴۲
ارجیش ۲۴۶
اردبیل ۲۱۳، ۲۲۰، ۲۴۴
اردشیر بابکان ۲۳۶
اردشیر (خرہ) ۲۴۲
الأزدون ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۴۷، ۲۵۱، ۲۵۵
ارزن ۲۱۵، ۲۲۸، ۲۴۴، ۲۵۱
ارسکن ۲۱۰
ارسوف ۲۵۵
ارغین ۲۱۰
ارسا ۲۲۱
ارمنت ۲۴۷
الارنیاق ۲۵۵، ۲۵۸
ارمینیہ ۲۱۳، ۲۱۵، ۲۳۰، ۲۴۶، ۲۵۱، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۱
ارمیہ ۲۱۳
ارندین کُرد ۲۳۵
ازوود ۲۱۹
ازم ۱۹۴
ازمیران ۲۰۰
الاساورہ ۲۰۰
اسیرہ ۲۰۶
اسبیجاب ۲۴۳
ابیشاب ۲۰۴
طسوج الاستان ۲۳۵
اسداباذ (الجبل میں) ۱۹۸
اسداباذ (خراسان میں) ۲۰۱
اسداباذ (مرو میں) ۲۰۹
الاسراب ۲۱۰
الاسکندرونہ ۲۲۹
الاسکندریہ ۲۲۰، ۲۲۲، ۲۲۹، ۲۴۷، ۲۵۱
الاسکندریۃ القصوی (الصین میں) ۲۶۵
اسنی ۲۴۷
اُسوان ۲۳۰، ۲۴۷
اشترمغاک ۲۰۲
اشروسنہ ۲۴۳
الاشمونین ۲۴۷
اصبہان ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۲۶، ۲۳۲، ۲۴۲، ۲۵۰، ۲۶۵
اصطخر ۱۹۵، ۲۲۶، ۲۳۲، ۲۴۲
اصطخران ۱۹۶، ۱۹۷

اطیاشس ۲۰۸، ۲۰۹
اطرابیہ ۲۴۷
الاعمشیہ ۱۸۹
الاغراء ۱۹۰
اغمارتی ۲۴۱
اغمیار ۱۹۳
افاعیہ ۱۸۶
الافراوان ۲۴۷
افریذین ۲۰۰
افریقیہ ۲۲۰، ۲۲۴
الابطباط ۲۵۷، ۲۵۸
افلاغونیہ ۲۵۵، ۲۵۷، ۲۵۸
اقریطش ۲۴۱
الاقصر ۲۴۷
الاکحل ۲۴۸
الیس ۲۲۵
اُمران ۱۹۵
امرہ ۱۹۰
امسیر ۱۹۶
الاملوک ۲۴۹
الانبار ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۷
الانبار (برقہ میں) ۲۲۲
اندراب ۲۱۲
الاندلس ۲۳۱، ۲۶۶
افضا ۲۴۷
انطاکیہ ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۳
انطرسوس ۲۳۰، ۲۵۵
اہل ۱۵۱
الاہواز ۱۹۳، ۱۹۷، ۲۲۵، ۲۶۶، ۲۳۲، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۹
اَوبران ۲۲۲
اُوشس ۲۰۸
اوطاس ۱۹۰
اُوقیانوس ۲۳۱
اوکیسۃ ۲۰۲
ایذج ۱۹۷
ایعاث ۲۱۹
ایغارِ یقطین ۲۳۸، ۲۴۱
الایغارین ۱۹۹، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
ایلہ ۱۹۰، ۲۳۰، ۲۴۷

ب

بئرالایار ۱۹۳
بئرالجمالین ۲۲۴
بئرالحذا ۱۹۰
بئرالذیتونہ ۲۲۵
بئرابن المرتفع ۱۸۵
باب ۲۰۷، ۲۰۸
الباب والابواب ۲۲۷، ۲۵۹
بابکان ۱۹۷

بابل ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۶۵
باجروان ۲۱۵
باجنیس ۲۴۶
باجہ ۱۹۱
باجمشا ۲۱۴
بادرایا ۲۳۵، ۲۳۹
بادوریا ۲۳۷
بادغیس ۲۴۳
بادرفت ۲۲۵
باذبین ۲۲۶
بارجاج ۲۰۴، ۲۰۵
بارکث ۲۰۳
بارما ۲۱۴، ۲۳۲
باروسما ۲۳۶، ۲۳۷
بازبدی ۲۴۵، ۲۵۱
باع ۲۲۱
باعیناثا ۲۱۴
باکسایا ۲۲۵، ۲۲۹
بالس ۲۳۳
بامقدا ۲۱۵
باہندری ۲۴۵
البہر والطیلسان ۲۴۵، ۲۴۱
البتم ۲۴۳
البجسا ۲۱۷
البجہ ۲۳۰، ۲۶۵

البحر الاخضر ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۶۴
بحر الخزر ۲۵۷، ۲۵۸
بحر الروم ۲۲۱، ۲۳۱
البحر الشامی ۲۵۷، ۲۵۸
بحر فارس ۲۳۳
البحر المحیط ۲۳۱
البحرین ۱۹۳، ۲۴۹، ۲۵۱
بخارا ۲۰۳، ۲۴۳، ۲۶۵
بدا ۱۹۰
طسوج البُداۃ ۲۳۶، ۲۳۷
البدقون ۲۴۷
بدلیس ۲۲۸
بدوخکت ۲۰۴
بدخش ۲۰۱
براز الروز ۲۳۵، ۲۳۹
برانس ۱۹۳
مربال (؟ بربابک) ۱۹۷
بربیسما ۲۳۶، ۲۳۷
برج الحجارہ ۲۶۴
بُرجان ۲۵۷
البرجان (الاہواز میں) ۲۳۶
البردان ۲۱۴، ۲۲۷
برذعہ ۲۱۳، ۲۲۷، ۲۱۴
برزند ۲۱۳، ۲۴۶
برزہ ۲۱۲، ۲۱۳

البرس ۲۳۸
برسمت ۲۲۲
البرشلیه ۲۶۰
برقعید ۲۱۴
برقه ۲۲۰، ۲۲۳، ۲۲۹، ۲۴۸، ۲۶۵
برکواب ۲۰۵
برکی ۲۰۵، ۲۰۶
بُرنجی ۲۱۱
بُرُوجِرد ۲۴۴
جبل بروجس ۲۳۳
آجام البرید ۲۴۱
بزبدی ۲۴۵، ۲۵۱
طوج البزبون ۲۳۵
بزرجسابور ۲۳۵، ۲۳۸
بست ۲۴۳
بستان ابن عامر ۱۹۰، ۱۹۲
البُسفُرجان ۲۴۶
بشتخم ۱۹۵
بشروط ۲۴۸
البصره ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۳، ۱۹۴، ۲۲۶، ۲۳۳، ۲۳۶، ۲۳۹، ۲۴۰،
بصندی ۲۴۵
البطائح ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۴۰
بطلامیا ۲۱۸
بطن مر ۱۸۷

بعربایا ۲۴۵
بعلبک ۲۱۹، ۲۲۸
البقاره ۲۱۹، ۲۲۰
البِقاع ۲۱۹
البقلار ۲۵۸
بلبد ۳۲۲
بلبیس ۲۲۰
بلخ ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۴۳
بلد ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۴۵
بُلُنیاس ۲۵۵
البلیخ ۲۴۶
بَم ۱۹۶، ۲۴۲
بنات حرم ۱۸۸، ۱۹۲
بناکت ۲۰۴
بنجیکت ۲۰۶
بندق ۱۹۵
البندنیجین ۲۳۵، ۲۳۸
بنطوس ۲۳۰
بنونکت ۲۰۴
بہار (بلخ میں) ۲۱۲
بہدار ۲۴۵
بہرسیر ۲۳۶، ۲۳۷
بہقباذ (الاسفل، الاوسط، الاعلی)
۲۳۶
بہلاب ۲۱۳

بهناباذ ۲۰۱
بهمن اردشیر ۲۳۵
البهنسی ۲۴۷
البوازیج ۲۵۰
البوازیع ۲۴۵
بوزنجرد ۲۰۰
بوشنج ۲۴۳
بوصیر ۲۴۷
ابو میتہ ۲۲۰
بیّاس ۲۵۳
بیت المقدس ۲۴۷
بیدمہ (منزل ابن مرو) ۱۹۰
بیروت ۲۵۵
بیسان ۲۱۹
بیشکند ۲۰۱
بیشہ ۱۸۸، ۱۹۲، ۲۴۸
البیضاء (طریق مصر میں) ۱۹۱
بیکند (مدینة التجار) ۱۸۷، ۲۰۳
البیلقان (ارمینیہ) ۲۱۳
البیلقان (اذربیجان) ۲۱۲
بیمند ۱۹۵

ت

تاکنیت ۲۲۲
تامرا ۲۳۵
تاہرت ۲۶۵
تبالہ ۱۸۸، ۱۹۲، ۲۴۸
التبت ۲۰۰، ۲۶۳
تبریز ۲۱۳
تبوک ۱۹۱
تراقیہ ۲۵۷
تربہ ۱۸۸
الترک ۲۰۲، ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۱۲، ۲۴۳، ۲۴۵، ۲۶۱، ۲۶۴
نہر الترک ۲۰۴
ترکوں (یا ترکوں) ۲۰۹
الترند ۲۱۱، ۲۴۳
ترمقان ۲۰۷، ۲۰۸
ترنوط ۲۲۰، ۲۴۷
تستر ۲۴۲
التغزغر ۲۰۹، ۲۶۲
تفلیس ۲۱۳، ۲۲۷
تکریت ۲۴۵، ۲۵۰
تل اعفر ۲۱۶
تل بجری ۲۱۵
تل جعفر ۲۱۵، ۲۲۹
تل عبدا ۲۱۶
تل فراشہ ۲۱۴
تل موزن ۲۴۶
تل وان ۲۱۲
تلستانہ ۲۰۲

تمتاج ۲۰۴
تملیس ۲۲۳
تنعیم الطائف ۱۸۸
تنیس ۲۴۷
تہامہ ۲۴۸
توج ۲۴۲
تورغا ۲۲۴
توز ۱۸۶
تیدہ ۲۴۷
تیماء ۲۴۸

ث

الثجہ ۱۸۹، ۱۹۲
الثعلبیہ ۱۸۶
الثغور البکریہ ۲۵۴
الثغور الجزریہ ۲۲۹، ۲۵۳
الثغور الشامیہ ۲۲۹، ۲۵۳، ۲۵۵
الثنیہ (الیمامہ میں) ۱۹۱
الثور ۱۹۳

ج

جابروان ۲۱۳، ۲۴۴
الجار ۱۹۱
الجار (اذربیجان) ۲۱۳
الجارود ۲۱۵
جازر ۲۳۵، ۲۳۸۰
جاسم ۲۱۹
بلد الجامعین ۲۳۰
ابن جاوان ۱۹۲
جب التراب ۱۹۲
جب جراوہ ۲۲۳
جب حلیمان ۲۲۲
جب الرمل ۲۲۹
الجحت ۱۹۰
جب العوسج ۲۲۱
جب المیدعان ۲۲۲
جب یوسف ۲۱۹
الجبل ۲۳۶، ۲۴۳، ۲۴۴
طسوج الجبل ۲۳۵
جبل ۱۹۳، ۲۲۵
جبل الثلج ۲۳۲
جبلاطی ۲۴۸
جبلتا ۲۱۴، ۲۲۷
جبلتہ (حمص میں) ۲۵۵
الجبہ ۲۳۶، ۲۴۷
جبیل ۲۵۵
الجحفہ ۱۸۷
الجدود ۱۸۸
جدّہ ۱۹۳
جدیلہ ۱۹۰
جرباذقان ۲۰۰
جرجان ۲۴۴، ۲۵۰، ۲۶۱، ۲۶۵

جرجرایا ۲۲۵
جرجبیر ۲۴۰
الجردان ۲۱۷
جرزان ۲۴۶
جُرَش ۱۸۰، ۲۴۸
جرنان ۲۱۵
جروه ۲۱۸
جریرابلوا ۲۲۳
جزائر براطانیہ ۲۴۱
الجزائر الخالدات ۲۳۱
الجزیره ۲۲۵
جزیره بنی عمر ۲۲۵
جسر منبج ۲۴۳
جعفی ۲۴۸
الجفار ۲۱۹، ۲۲۸
جلاب ۲۱۵
جلتا ۲۲۵، ۲۳۸
جلولاء ۲۲۶، ۲۳۵، ۲۳۸
جمج ۲۵۴
جنابا ۲۴۲
نہر الجنب ۲۴۱
جندیا بور ۲۴۲
الجنینہ ۱۹۱
جواشا ۲۴۹
الجوازر ۲۳۵
الجوامد ۲۴۱
جوبانان ۱۹۵
الجودی ۲۴۵
جور ۲۳۲
جور (ہمذان میں) ۱۹۹
جوراب ۱۹۹
الجوزجان ۲۱۰
جوسیہ ۲۱۹
مخلاف جوف مراد ۲۴۹
جول ۲۰۶
الجومہ ۲۵۳
الجون ۱۹۱
جویروک ۱۹۴
جویکت ۲۰۵
جویم ۱۰۵
جیاء الصغیر (المغرب) ۲۲۲
جیرفت ۲۴۲
جیلان ۲۶۱
جینانجکت ۲۰۴

ح

الحاجر (طریق مکہ میں) ۱۸۶
حارث و حویرث ۲۳۲
حانی ۲۵۴
جتون ۲۴۵

الجثۃ ۲۳۰، ۲۳۱
الحجاز ۱۸۹، ۲۴۸
الحجاز (اعمال مصر میں) ۲۴۷
الحجر ۱۹۱
الحداده ۲۰۱
الحدث ۲۱۶، ۲۵۳
الحدوثۃ ۱۹۳ -
الحدیثۃ (حدیثۃ الموصل) ۲۱۴، ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۴۵
الحدیقۃ الیمامہ ۱۹۱
حران ۲۱۵، ۲۲۹، ۲۴۶
مخلاف الحردہ ۱۹۲
الحرمان ۲۴۲، ۲۴۸، ۲۵۱
حسزہ ۲۴۵
حسان ۱۹۴
حناباذ (الرے میں) ۲۰۱
الحسینیہ ۲۵۳
حصن ام جعفر ۲۰۳
حصن ابن رحوان ۲۵۳
حصن مسلمہ ۲۱۵، ۲۲۹
حصن منصور ۲۱۶، ۲۲۹، ۲۵۳
حصن مہدی ۱۹۴
حصن ابنی مومن ۲۵۳
حضرموت ۲۴۸
الحضر (طریق مصر میں) ۱۹۰
الحفیر ۱۹۰
مخلاف حکم ۱۹۲
حلب ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۴۶
حلوان ۱۹۸، ۲۲۶، ۲۳۲، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
حلی ۱۹۲
حماۃ ۲۲۸
الحمراء (نیسابور میں) ۲۰۱
حمص ۲۱۰، ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۵۱، ۲۵۵
حمض ۱۹۳
الحمی ۱۹۳
الحنایہ ۲۴۵
حنیتۃ الروم ۲۲۱
حوران (ثغور الجزریہ میں) ۲۵۴
حوزان ۲۰۹
حوض حسان ۲۴۰
حی عبد اللہ ۲۴۲
حی بجوہ ۲۲۴
حیسز شنودہ ۲۴۷

خ

خابران ۱۹۴
الخابور ۲۱۶، ۲۴۵
خاجستان ۲۰۷، ۲۰۸
الخان ۱۹۷

خان بابک ۲۱۳
خان حماد ۱۹۵
خانقین ۱۹۰، ۲۳۵
خاوص ۲۰۳
الخبارجان ۲۱۲
خجنده ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۴۳
خرائب ابی حلیمه ۲۲۱
الخزاره (بفارس) ۱۹۵
خراسان ۲۳۴، ۲۴۳، ۲۵۰، ۲۵۹
خربتا ۲۴۷
خربة القوم ۲۲۱
الخرج ۱۹۳
خرشنه ۲۵۸
الخرلخیه ۲۰۵، ۲۶۲
خرماباذ ۱۹۹
خربجوان ۲۰۶
الخزر ۲۵۵، ۲۵۹، ۲۶۱
الخزیمیه ۱۸۶
خسروجرد ۲۰۱
خشکاریش ۱۹۸
خشوفغن ۲۰۲
الخط ۲۴۹
خطرنیه ۲۳۶، ۲۳۷
خلاط ۲۲۸، ۲۴۶
خلان ۱۹۵

الخالدیه ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۸
خلم ۲۱۲، ۲۴۳
الخلیج البربری ۲۳۰
خلیج بنی جمیع ۲۱۷
خلیج القسطنطینیه ۲۳۱، ۲۵۷، ۲۵۸
خلیجه ۱۹۲
خمدان ۲۶۴
خنان ۱۹۶
خنداب ۱۹۹
خنداذ ۲۲۶
الخوار ۲۰۱
خوارزم ۲۴۳، ۲۵۹
خوارش ۱۹۷
خوزستان (طریق اصبهانین) ۱۹۷
خوسکان ۱۹۶
مخلاف خولان ذی سحیم ۱۹۲، ۲۴۸
خوی ۲۱۳
خیبر ۲۴۸
مخلاف خیوان ۱۸۹

د

ده الخرقان ۲۱۳
دارا ۲۱۵، ۲۴۵
دارجین ۱۹۶
دارزنجی ۲۱۱
الداروه ۲۰۸

الدارین ۲۴۶
الدازقی ۲۱۷
داسن ۲۴۵
داسین ۱۹۵
الدامغان ۲۴۴
داؤداباذ ۲۰۰
دبا (سکتہ) ۲۲۹
الدبوسیہ ۲۰۳، ۲۶۵
دبیل ۲۱۳، ۲۴۶
دجلہ ۲۲۵، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۵، ۲۳۸، ۲۴۰
کور دجلہ ۲۳۵، ۲۳۹
دجلة العوراء ۲۴۰
دراباذ ۲۴۵
درابجرد ۲۴۲
درب ملطیہ ۲۵۸
نہر درقیط ۲۳۶، ۲۳۷
درنوا ۲۰۰
دروذ ۲۰۰
دست کرد ۲۱۱
دستمیان ۲۳۵، ۲۴۱
الدسکرہ ۱۹۰، ۲۲۶، ۲۳۵، ۲۳۸
دشتبی ۲۶۱
الدفینہ ۱۹۰
دقیلہ ۲۴۸

نہر الدقیل ۲۳۴
الدکان ۱۹۸
دل ایرانشہر ۲۳۴
دلاص ۲۴۷
دلوک ۲۵۴
دنباوند ۲۴۴، ۲۵۰
دمشق ۱۹۱، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۳۲، ۲۴۷، ۲۵۱، ۲۵۵
دمیاط ۲۴۷
الدندانقان ۲۰۲
دندرہ ۲۴۷
دہلیزان ۱۹۵
الذور ۲۴۷
دولاب ۱۹۴
دومة الجندل ۲۴۸
دیار ربیعہ ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۵۱
دیار مضر ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۱
الدیبور ۲۴۵
الدیر ۲۴۷
دیر ایوب ۲۲۸
دیر بازما ۱۹۷
دیر مابنہ ۲۲۵
دیر مخراق ۲۲۵
دیصا ۲۴۷
الدیلم ۲۶۱

الدیمن ۱۹۹
الدینور ۲۱۲، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
الدیواب (الدیوان) ۲۰۲

ذ

ذات الحمام ۲۲۰، ۲۲۱
ذات السلاسل ۲۲۰
ذات عرق ۱۸۶، ۱۹۰
ذات المنازل ۱۹۱
ذیحو الذئبہ الربیبہ ۱۹۰
ذوخشب ۱۹۱
ذوالعشیرہ ۱۹۱
ذوالمروہ ۱۹۱، ۲۴۸
الذیبین ۲۳۵، ۲۳۸

ر

راذان الاسفل والاعلی ۲۳۵، ۲۳۸
راس عین (راس العین) ۲۱۵، ۲۲۸، ۲۴۵
راس الکلب ۲۰۱
الراشت ۲۱۱، ۲۱۲
رافدہ ۱۹۲
الرافقہ (مصر) ۲۲۰
راکاہ ۱۹۹
رام ہرمز ۱۹۴، ۲۴۲
رامہ ۱۹۰

رابیۃ ۲۴۷
رائین ۱۹۶
الرب ۲۱۷
رباط کوبخ ۱۹۶
الربذہ ۱۸۶
ربنجن ۲۰۳
ربوس ۲۲۱
الربیبہ ۱۹۰
مخلاف الرحابہ ۱۹۱
الرَّحبہ (رحبۃ مالک بن طوق) ۲۳۳، ۲۴۶
الرُّحبہ (اعراض المدینہ) ۲۴۸
الرَّحیبہ ۱۹۱
الرخج ۲۴۳
رستاجرد ۱۹۷
الرستاقین ۱۹۷، ۱۹۸
رشید ۲۴۸
الرصافہ (رصافۂ ہشام) ۲۱۷، ۲۱۸
الرصافہ (رصافۂ واسط) ۱۹۴
رعبان ۹۷، ۲۵۴
رغوغا ۲۲۴
رفح ۲۱۹، ۲۵۵
الرَّقہ ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۳
رکاد ۲۲۷

رکیب (اسم طریق) ۲۰۶
الرکیتیہ ۱۸۹
مخلاف رمع ۱۹۲
الرملہ ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۴۷
جبل رمی ۲۱۹
الرمیلہ ۲۴۹
رنیہ ۱۸۸، ۱۹۲
الرہا ۲۱۵، ۲۲۹، ۲۴۶
رباط ۲۴۸
الروابی (درابیۂ بنی تمیم) ۲۴۶
رود ۲۲۷
روذش ۲۳۰
روذستان ۲۳۶، ۲۳۸
روذہ وبوستہ ۲۰۰
روستقباذ ۲۲۵، ۲۳۸
الروم ۲۳۱، ۲۵۲ - ۲۵۹
الرومقان ۲۳۶، ۲۳۷
رومیہ ۱۳۱
الرویان (رستاق رویان) ۲۳۲
الرویثہ ۱۸۷
الرے ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۲۶، ۲۴۴،
۲۵۰، ۲۶۱، ۲۶۵
ریدہ ۱۸۹، ۱۹۰
مخلاف ریمان ۲۴۹

ز

الزاب الاصغر ۲۱۴
الزاب الاکبر ۲۳۲
الزاب الاسفل ۲۳۶
الزاب الاوسط ۲۳۶
الزاب الاعلی ۲۳۶
زابلستان ۲۴۳
الزابوقہ ۱۹۳
زامین ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۷
زبالہ ۱۸۶
زبطرہ ۲۱۶، ۲۵۳
مخلاف زبیدہ ۱۹۲، ۲۴۸
الزبیدیہ ۱۹۸
الزراعہ ۲۱۸
زرمان ۲۰۳
زرنج ۲۴۲، ۲۶۵
زرود ۱۸۶
زرہ ۲۰۰
الزط (خوزستان میں) ۱۹۴
الزعراء ۱۹۲
الزعفرانیہ ۱۹۸
الزلف ۱۹۱
زنجان ۲۲۶، ۲۵۰
الزندورد ۲۳۵
الزوابی ۲۳۶، ۲۳۷
زیادآباذ ۱۹۵

الزبیب ۲۳۳
الزیتونہ (برقہ) ۲۲۲

س

ساباط ۲۰۷
سابرخاست ۲۱۲
سابور ۲۴۲
سابون ۲۴۹
ساتیدما ۲۴۲
ساریغ ۲۰۶
ساریہ ۲۴۵
ساغور کبال ۲۰۶
ساہوی ۱۹۶
ساہی ۱۸۵
ساوہ ۲۰۰
وادی سایہ ۲۴۸
السبخہ (البحرین میں) ۱۹۳
سبرہ ۲۲۴
سبطا ۲۳۱
ستورکت ۲۰۴
سجستان ۱۹۳، ۱۹۶، ۱۹۷، ۲۲۲، ۲۴۴، ۲۵۰
سخا ۲۴۷
السُد (الیمامہ میں) ۱۹۱
سدیاجوج (سدذی القرنین) ۲۶۵
السدرۃ ۲۱۰، ۲۱۱
سُرّمن رَأیٰ ۲۲۷، ۲۳۲
سراج طیر ۲۴۶
سراۃ (آذربیجان میں) ۲۱۳
سرت ۲۲۴
السرختین ۱۹۱
سَرَخس ۲۰۲
سردانیہ ۲۳۱
سُرغ ۱۹۱
سرمقان ۱۹۵
سروج ۲۱۶، ۲۴۶
السری ۲۱۳
السرین ۱۹۲
سعرت ۲۳۳
السعبان ۱۹۹
السغد ۲۴۳، ۲۶۵
سقلیہ ۲۳۱
السقیا ۱۸۵
سقیراء ۱۹۱
السکۃ (طرابلس افریقیہ میں) ۲۲۲، ۲۲۳
سکۃ الحمام ۲۲۱
السکیر (سکیر العباس) ۲۱۶
سلل ۲۳۵، ۲۳۸
مخلاف السلف ۲۴۸
سلماس ۲۱۳
سلمیہ ۲۱۸

السماوہ ۲۴۰
سمرقند ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۴۳،
۲۶۲، ۲۶۵
سمنان ۲۰۱، ۲۴۴
سمیراء ۱۸۶
سمیاط ۲۱۶، ۲۲۹، ۲۴۳، ۲۵۴
السمینۃ ۱۹۰
السن ۲۱۴، ۲۲۷، ۲۴۵، ۲۵۰
سن سمیرہ ۲۱۲، ۲۲۶
سنجار ۲۱۶، ۲۴۵
السند ۲۴۲
سنکردر ۲۰۱
جبل سنیر ۲۴۲
سواجی ۲۱۲
السواد ۲۳۴، ۲۳۶، ۲۴۲، ۲۴۹
سواہ (ساوہ، ہمذان میں) ۱۹۹
السودقانیہ ۲۱۴
سورا ۲۳۳، ۲۳۶، ۲۳۷
السوس (الاہواز میں) ۲۴۲
سوسنقین ۲۰۰
سوق الاربعاء (الاہواز میں) ۱۹۴
سوق اسد ۱۸۵
سوق الاہواز ۱۹۴، ۱۹۷، ۲۲۵،
۲۲۹، ۲۴۲
سوق العتیق ۲۴۲

سوم ۲۴۹
سویاب ۲۰۶
السویدا (طریق المدینہ پر) ۱۹۱
سویقہ (بمکہ) ۱۹۱
السیاسجیون ۲۶۰
السیالہ ۱۸۷، ۲۴۸
سیاہ جرد (سیاجرد) ۲۱۱
سیب بنی کوما ۱۹۳
السیبین ۲۴۱
السیج ۱۹۱
سیراف ۲۴۲
السیرجان ۱۹۵، ۱۹۶، ۲۴۲
السیروان ۲۲۶، ۲۴۳
سیسر ۲۱۲
السیحان ۲۴۶
السیلحین ۲۱۶، ۲۳۶، ۲۳۸
سینیز ۲۴۲
سیوط ۲۴۷

ش

الشابران ۲۵۶
شاذقباذ ۲۳۵
شاذہرمز ۲۳۵
شاراب ۲۰۴
الشاش ۲۰۲، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲۰۸،
۲۲۳، ۲۶۲

شاطی الفرات ۲۴۶
مخلاف شاکر ۲۴۸
الشام ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۵۳، ۲۵۵
قصر الشاہدین ۲۲۱
شاؤغر (الشاش میں) ۲۰۵
شباکس ۲۴۷
الشبورقان ۲۱۰
الشجرہ ۱۸۷
الشحر ۱۹۲، ۲۴۹
مخلاف الشراۃ ۲۴۸
شرغ ۲۰۳
شرف البعل ۱۹۱
الشرقیہ ۲۴۷
شروسنہ ۲۰۷
شروم راح ۱۸۹
شطب ۲۴۷
الشعیبہ ۱۹۳
شغب ۱۹۰
الشفق ۱۹۳
الشقوق ۱۸۶
شلیل ۱۹۶
شمین الشعر (شمسین) ۲۱۸
شمشاط ۲۱۵، ۲۲۷، ۲۲۹، ۲۳۳، ۲۵۴
شہرزور ۲۲۶، ۲۳۴، ۲۴۵، ۲۵۱
شول ۲۶۴
شومان ۲۱۱
شیراز ۱۹۵-۱۹۷، ۲۲۶

ص

صا (مصر میں) ۲۴۷
صامغار ۲۰۷
الصامغان ۲۴۵، ۲۵۱
صان ۲۴۷
صایک ۱۹۵
صدد ۲۱۸
صدی ۲۴۸
الصرفند ۲۵۵
صرمنجان ۲۱۱
صعدہ ۱۸۹، ۱۹۲، ۲۴۸
الصعیدہ ۲۴۷
الصغانیان ۲۱۱، ۲۴۳
الصفا ۱۹۳
صفر (صفن) ۱۸۸
الصلا ۱۹۱
الصمان ۱۹۳
صنعاء ۱۹۰، ۱۹۱، ۲۴۸
صور ۲۲۹، ۲۵۵
صوبان ۲۲۸
صیدا ۲۵۵
الصیرہ ۲۴۴

الصین (چین) ۲۰۳، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۶۳، ۲۶۴

ض

ضریہ ۱۹۰
ضنکان (الیمن) ۱۹۲

ط

الطاحونہ ۲۲۱
الطارقان (الطائقان، طخارستان) ۲۴۳
طاسفندین ۱۹۹
طایلا ۲۵۷
الطائقان (مروالروذ) ۲۱۰، ۲۴۳
الطائف ۱۸۷، ۱۸۸، ۲۴۸،
طبارجی ۲۵۳
طبرستان ۲۳۲، ۲۴۵، ۲۵۰
طبریہ ۲۱۹، ۲۲۸، ۲۲۹
الطبس ۲۴۳
طخا ۲۴۷
طخارستان ۲۰۴، ۲۱۰، ۲۱۲، ۲۲۳
طخفہ ۱۹۳
طرابلس الشام ۲۵۵
طراز ۲۰۵، ۲۰۹، ۲۶۲
طرسوس ۲۵۳، ۲۵۸
الطرف (المدینہ) ۱۸۶
الطریس ۲۵۷، ۲۵۸
طرون ۲۴۶، ۲۵۱
طریق خراسان ۲۳۶
طریق الدراج ۲۱۹
طزہ ۲۰۰
طلحۃ الملک ۱۸۹
بنی طہمان ۲۱۴
طنجہ ۲۳۱، ۲۶۵، ۲۶۶
الطہلیج ۲۰۲
الطواویس ۲۰۳
الطور (جبل طور، طور سینا) ۲۴۷
طوس ۲۰۱، ۲۴۳
طوہ ۲۴۷
طیبہ ۲۴۸ دیکھو المدینہ
الطیربان ۲۴۵، ۲۵۰
الطیلسان ۲۴۵، ۲۶۱

ظ

ظبیہ ۱۹۱

ع

استان العالی ۲۳۵
عانہ ۲۴۳، ۲۴۶
عبادان ۱۹۳
عبدس ۲۲۶
عثر ۱۹۲
عجرود ۱۸۰
عدن ۱۹۲، ۲۴۸

عدنون ۲۵۵
العذیب ۱۸۵، ۱۸۶، ۲۴۸
العُذیب (الشام میں) ۲۱۸
العرادہ ۲۱۵
العراق ۲۳۴
قُریٰ عربیہ ۲۴۸
العَرَش ۱۹۲
العرض ۱۹۱
عرفات ۱۸۰
عرفجاء ۱۹۳
عرقہ (الیمن میں) ۱۸۹
عرقہ (دمشق میں) ۲۵۵
العریش ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۴۷، ۲۵۵
عُسفان ۱۸۷
عسقلان ۲۵۵
عسکر مکرم (خوزستان میں) ۱۹۷
العسیلہ ۱۸۷
عصی ۱۹۳
العقبہ (فرغانہ میں) ۲۰۸
العقبہ (طریق مغرب پر) ۲۲۱
العقبہ (طریق مکہ پر) ۱۸۶
عقبہ کیمنا ۱۹۶
العُقیر (البحرین میں) ۱۹۳
العقیر (مرو میں) ۲۰۲
عَک (مخلاف الیمن) ۱۹۲، ۲۴۸

عکا ۲۵۵
عکاظ ۲۴۸
عکبرا ۱۴۱، ۲۲۷
العلقمی ۲۳۳
علیب ۱۹۲
عُمان ۱۹۲، ۱۹۳، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۱
العمق ۱۸۶، ۲۴۸
عموریہ ۲۵۳، ۲۵۸
العواصم ۲۴۶، ۲۵۱
العوامل ۲۱۷
العود ۲۱۱
العوسجہ ۱۹۰
عوکلان ۱۹۲
عورنید ۱۹۱
العین (الاہواز میں) ۱۹۴
عین التمر ۲۳۶، ۲۳۷
عین الجبال ۲۱۶
عین الجر ۲۱۹
عین الرومیہ ۲۱۶
عین زربہ ۲۲۹، ۲۵۳
العیون ۲۱۹

غ

الغابہ ۲۴۹
الغاضرہ ۲۲۰
الغبیراء ۱۹۶

غدیرہ ۲۳۱
غراب ۲۴۸
غزکرد ۲۰۴
الغریزہ ۲۱۷
الغُزّ ۲۰۲
غَزّہ ۲۱۹، ۲۵۵
غلّوک انداز ۲۰۷
الغمرہ ۱۸۶، ۱۸۸
الغور (جزیرۃ العرب میں) ۲۴۸

ف

فاران ۴۷
فارس ۱۸۵، ۱۹۳-۱۹۷، ۲۳۰، ۲۴۲،
۲۴۹
الفاریاب (جوزجان میں) ۲۱۰، ۲۴۳
فاز ۲۰۹
فاس (المغرب میں) ۲۶۶
الفاش ۲۱۷
فاقوس ۲۲۰
فاو ۲۴۷
الفحیمہ (طریق الفرات پر) ۲۱۷
فدک ۲۴۸
الفدین ۲۱۶
الفُرات ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۰، ۲۳۳،
۲۳۴، ۲۴۰
عمل (طریق) الفرات ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۱
فرات بادقلی ۲۳۶، ۲۳۸
الفرضہ ۲۱۷
الفرع ۲۴۸
فرعایا ۲۱۸
فرغانہ ۲۰۳، ۲۰۶-۲۰۸، ۲۱۲، ۲۴۳،
۲۶۲
فرق ۱۹۲
الفرما ۲۲۰، ۲۴۷، ۲۵۵
فرمہ ۲۲۱
الفسطاط ۱۹۰، ۲۲۰، ۲۲۹
الفلج ۱۹۳
فلجہ ۱۹۰
فلسطین ۲۲۸، ۲۴۷، ۲۵۱، ۲۵۵
الفلوجۂ زیریں ۲۳۶، ۲۳۷
الفلوجۂ علیا ۲۳۶، ۲۳۷
فمّ الصِّلح ۱۹۴
الفوارہ ۲۲۵
فورنمذ ۲۰۳
فید ۱۸۷
فیروز قباذ ۲۳۵
الفیق ۲۱۹
الفیوم ۲۴۷

ق

قابس ۲۲۵
القادسیہ ۱۸۵، ۲۳۰

القادسیہ (دجلہ پر) ۲۱۴
قارا ۲۱۸
قارض عام ۲۱۲
قاسان ۲۴۴، ۲۵۰
القاع (الجوزجان میں) ۲۱۰
القاع (طریق مکہ پر) ۱۸۶
قالیقلا ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۴
قبا (طریق البصرہ میں منزل ہے) ۱۹۰
قبا (فرغانہ میں) ۲۰۸
القبادق ۲۵۸
قبر العبادی ۱۸۶ (اور دیکھو قصر العبادی ۲۲۴)۔
قصر العبادی ۲۲۴
قبر میمونہ ۱۸۷
قبرس ۲۳۱، ۲۵۵
قُدید ۱۸۷
قردی ۲۲۵، ۲۵۱
قرطبہ ۲۶۶
قرطسا ۲۲۰، ۲۴۶
القرعاء (طریق مکہ پر) ۱۸۶
القرعاء (طریق الیمامہ پر) ۱۹۳
القرعون ۲۱۹
قرقیسیا ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۳۳، ۲۴۶
قرماسین ۲۲۶، ۲۴۴
قرمیسین ۱۹۸، ۱۹۹
القرنتین (البحرین میں) ۱۹۳
قُریّات الفرات ۲۴۶
القرینین ۲۰۹
قریۃ الآس ۱۹۵
قریۃ الحباری ۱۹۴
قریۂ حسان ۲۴۰
قریۂ خاقان الترکی ۲۵
قریۂ دایہ ۲۰۱
قریۂ عبدالرحمن ۱۶۵
قریۂ علی ۲۰۳
القریتین (طریق البصرہ میں) ۱۹۰، ۱۹۱
القریتین (دمشق میں) ۲۱۸
القریتین (القرین، المغرب میں) ۲۲۴
قزوین ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۲۴، ۲۵۰، ۲۶۱
القُس ۲۴۰
قُسطانہ ۲۰۰
القسطل ۲۱۸
قسطنطینیہ ۲۳۱، ۲۵۶، ۲۵۷
القصبہ (الیمن میں) ۱۹۲
القصر حصن النصاری ۲۲۰
قصر الاحنف ۲۰۹
قصر خوط ۲۱۰
قصر الدرق ۲۲۵
قصر الروم (القصر الابیض) ۲۲۲

قصر الشماسس
قصر شیرین ۱۹۸
قصر العجوز ۲۲۱
قصر العل ۲۲۲
قصر العطش ۲۲۴
قصر علقمہ ۲۰۳
قصر عمرو (قرمیسین) ۱۹۸
قصر عمرو (مروالروذ) ۲۱۰
قصر اللصوص ۱۹۸
قصر الملح ۲۰۱
قصر موہنان ۲۰۸
قصر بنی نازع ۲۱۵
قصر النجار ۲۰۲
قصر ابن ہبیرہ (العراق میں) ۱۸۵
قصر یزید ۱۹۸
قصر این (قصراعین) ۱۹۶
قصور حسان ۲۲۴
قطر (البحرین میں) ۱۹۳
القطر (البطائح میں) ۱۹۴
قطربل ۲۳۵، ۲۳۷
قطوان ۲۰۳
القطیف ۲۴۹
القطیفہ ۲۱۸
قفط ۲۴۷
قلمیہ ۲۵۸
قلنسوہ ۲۱۹
قم ۲۲۷، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
قم (مفازہ) ۲۰۵
القمرطی ۲۱۷
قناۃ حسان ۲۴۰
قنسرین ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۱
قنطرہ مریم ۱۹۸
قنوران ۲۰۰
قہمی ۲۴۷
قہستان ۲۴۳
قہستان (کرمان میں) ۱۹۶
قہقہی ۲۴۸
قورس ۲۵۳
قوام ۲۱۳
قومس ۲۰۱، ۲۲۴، ۲۵۰
القیروان ۲۲۵، ۲۴۸، ۲۶۵
القیس ۲۴۷
قیساریہ ۲۵۵

ک

کابل ۲۴۳
کاسب ۲۰
کاظمہ ۱۹۳
کبال (فرغانہ میں) ۲۰۶
کنانہ ۲۲۵
کستنہ ۱۸۸، ۱۹۲، ۲۴۸

کحراس ۱۹۸
الکرج ۱۹۹، ۲۴۴
الکرکان ۱۹۵
الکرخ (سرمن رائے میں) ۲۱۴
کرکت ۲۰۷
کرمان ۱۹۳، ۱۹۵ — ۱۹۷، ۲۴۲،
۲۵۰
کرمینیہ ۲۰۳
کرہ ۱۹۷
کرا ۱۸۸
کریرکان ۱۸۷
کریون ۲۲۰
کس (سجستان میں) ۲۴۳
کسکر ۲۳۵، ۲۳۸، ۲۴۱
الکسوۃ ۲۱۹
کشک ۱۹۶
کشمیہن ۲۰۲
کعری باس ۲۰۵
کفرتوثا ۲۱۵، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۴۵
کفرلیلی ۲۱۹
الکلابہ ۱۹۰
الکلس ۲۵۴
کلواذی ۱۹۳، ۲۳۵، ۲۳۸
کلخ ۲۱۶
کنارستان ۱۹۵
کنائس الحدید ۲۲۱
کنجاباذ ۲۱۰
کنالیف کندہ ۱۹۲
کنسحاب ۲۱۰
کنیسۃ السوداء ۲۵۳
کوثی ۱۸۵، ۲۳۶، ۲۳۷
کورم ۱۹۶
کوزستان ۲۰
الکوفہ ۱۸۵، ۱۹۰، ۲۳۳
کوک ۲۰۳
کول شوب ۲۰۵
کولان ۲۰۵، ۲۰۶
کولسرہ ۲۱۴
کوم شریک ۲۲۰
کواکت ۲۰۹
کسیرسراو ۲۰۶
کیئوم ۲۵۳
کیماک ۲۰۵، ۲۰۹، ۲۶۲

ل

الاذقیہ ۲۵۵
اقلاس ۲۵۸
اللجون ۲۱۹، ۲۲۸
مخلاف لحج ۱۹۲
اللکام ۲۳۲
اللیث ۱۹۲

لینہ ۲۴۸

م

ماشریک ۲۱۸

ماذران ۲۲۷

ماذرواستان ۱۹۸

مارب ۲۴۸

المارین ۲۰۰

ماردین ۲۴۵

مانح عمر ۲۴۶

سرائے ماس ومروہ ۱۹۷

ماسبذان ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰

ماستین ۲۰۳

ماکسین ۲۱۶

مافص ۱۹۱

نہرماوا ۲۰۴

ماویہ ۱۹۰، ۱۹۱

ماہین ۱۹۶

مدینۃ المبارک (قزوین میں) ۲۱۷

المتوکلیہ (شمکور) ۲۲۷

المثقب ۲۰۱، ۲۰۲

المجازہ (الیمامہ میں) ۱۹۳

مخلاف بنی مجید ۱۹۲

المحتنی ۲۲۴

المحدثہ ۱۹۱

المحمدیہ ۲۲۸

المحول (الاہواز میں) ۱۹۴

مخلاف بنی عامر ۲۴۹

مخلاف عبداللہ بن مذحج ۱۹۲

المخلصہ ۲۲۰

وادی مخیل ۲۲۲، ۲۲۳

المدائن ۱۹۳، ۲۲۵

المدیبر ۲۴۶

مدینۃ السلام بغداد ۱۸۵، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۷، ۲۱۴، ۲۱۶، ۲۲۵، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۵۱

مدین (شعیب) ۱۹۰، ۲۴۸

المدینہ (مدینۃ النبی) ۱۸۷، ۱۹۱، ۲۴۸

المدینۃ العتیقہ ۲۳۵، ۲۴۸

المذار ۲۲۶، ۲۴۳، ۲۴۲

مرارہ ۱۹۱

المراغہ ۲۱۳، ۲۲۶، ۲۲۸

مران ۱۹۰

مرایس ۲۳۰

الکرج والمرج ۲۴۴

المرج (حمص میں) ۲۲۸

کورۃ المرج (الموصل میں) ۲۴۵

مرج الشیخ ۲۲۲

مرج القلعہ (حلوان میں) ۱۹۸

مرج وزہر ۲۰۰

المرْ
مرعش ۲۱۶، ۲۵۲
مرند (ارمینیہ میں) ۲۱۳، ۲۴۴
مرو (الشاہجان) ۲۰۲، ۲۰۹-۲۱۱، ۲۴۲، ۲۶۵
مروالروذ ومروالاعلیٰ ۲۱۰، ۲۴۳
المری ۲۴۶
مربع ۱۹۳
العقبۃ مزدوزان ۲۰۲
المزنیہ ۲۱۶
مسارس ۲۲۱
مسولان ۱۹۱
المستراح ۱۹۵
مسجد عائشہ (تنعیم الطائف میں) ۱۸۷
مسجد قضاعہ ۲۲۰
مسخنہ ۱۹۸
جبل مغینا ۲۴۳
المسقط ۲۵۹
مسکن ۲۳۵، ۲۳۶
المسلح ۱۸۶
مسلمہ ۱۹۳
وادی مسوس ۲۲۳
مسیلحہ (مسلحہ) ۱۹۳
المشقر ۲۴۹

مشکویہ ۲۰۰، ۲۲۶
مصاہ ۱۹۱
مصر ۱۹۰، ۲۱۹، ۲۳۰، ۲۳۴، ۲۴۷، ۲۵۱، ۲۵۳، ۲۵۵
المصیصہ ۲۲۹، ۲۵۳، ۲۵۸
مصیل ۲۴۸
مخلاف المعافر ۲۴۸
قصر ابی معد ۲۲۱
المعدن (طریق الیمامہ) ۱۹۳
معدن بنی سلیم ۱۸۶
معدن الفضہ (الشاش میں) ۲۰۰، ۲۰۸
معدن النقرہ (الحجاز میں) ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۹۰
المعرس ۱۹۳
المعینہ ۲۲۸
وادی المغار (مغار الرقیم) ۲۲۲
مغاص اللؤلؤ (الیمن میں) ۱۹۲
المغرب ۲۶۵، ۲۶۶
المغلہ ۲۴۵
مغمداش (الاصنام) ۲۲۴
المغیثہ (طریق الکوفہ میں) ۱۸۶
مغیثہ الماوان (طریق الکوفہ میں) ۱۸۶
مفضل ایاذ ۲۰۰
مقدونیہ (بلاد الروم میں) ۲۵۰
المقر ۱۹۳

مکران ۲۴۲، ۲۵۰
مکہ ۱۸۵، ۱۹۳، ۲۴۸
ملطیہ ۲۱۶، ۲۳۳، ۲۵۴
ملکان ۱۹۲
ملل ۱۸۷
ملیتیہ ۲۲۲، ۲۲۳
الملیدس ۲۴۸
مناہ ۱۹۲
منبج ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۴۶، ۲۵۴
المنبر ۲۲۱
المنجلہ ۱۹۲
منخوس ۱۶۱
المندب ۱۹۲
منزل شقیق الفہمی ۲۲۳
المنصف (مرو میں) ۲۰۲
المنصف (المغرب میں) ۲۲۴
المنصورہ (ارمینیہ میں) ۲۲۷
منف ۲۴۷
سنجۃ منہوشا ۲۲۴
منوف العلیا والسفلی ۲۴۷
مخلاف المہرہ ۱۸۹، ۱۹۳، ۲۴۸
مہدی اباذ ۲۰۹
مہرجانقذق ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
مہروبان ۲۴۲
مہروز ۲۳۵، ۲۳۸

مہاریع (مہیارع) ۲۴۹
الموصل ۲۱۴، ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۴۵، ۲۵۱
موقان ۲۱۴
میافارقین ۲۱۵، ۲۴۶، ۲۵۱
المیانج (اذربیجان میں) ۲۲۷
المیانج (خوزستان میں) ۱۹۷
میان ۲۳۵، ۲۴۱
میمہ ۲۰۱

ن

الناطلوس (الناطلیق) ۲۵۳، ۲۵۶، ۲۵۸
الناؤوسہ ۲۱۷
النباج ۱۹۰
النباک (طریق البصرہ میں) ۱۹۳
نبعہ ۱۹۳
النبک (الشام میں) ۲۱۸
النبک (طریق المدینہ میں) ۱۹۱
نتو ۲۴۷
نجد ۲۴۸
نجران ۱۹۳، ۲۴۸
الندامہ ۲۲۱، ۲۲۲
نربونہ ۲۳۱
نرماسیر ۱۹۶
نریز ۲۱۳

نسا (فرغانہ) ۲۴۳
نسایک ۱۹۵
نستر ۲۳۶، ۲۳۸
نسف (نخشب) ۲۴۳
نشوی ۲۱۳، ۲۴۶
نصیبین ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۲۷، ۲۴۵
نصیر اباذ ۲۲۶
النضیج ۱۹۲
بطن نعمان ۱۸۷
نعمان السحاب ۱۸۷
نعمانیہ ۱۹۳
نقابلس ۲۵۳
نقیزہ
نہاوند (ماہ البصرہ) ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۲۷، ۲۳۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۵۰
نہر بلخ (جیحون) ۲۰۲، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۳۰
نہر بوق ۲۳۵، ۲۳۸
نہر بین ۲۳۸
نہر تیرین ۲۲۵، ۲۴۲
نہر الجدید ۱۹۴
نہر جوبر ۲۳۹، ۲۴۷
نہر سابس ۱۹۴
نہر سعید ۲۱۷
نہر الشاش ۲۰۴، ۲۰۷، ۲۰۸
نہر الصلہ ۲۳۹، ۲۴۱
نہر عثمان ۲۰۲
نہر عیسی ۲۳۴
نہر معقل ۱۹۴
نہر الملک (بغداد) ۱۸۵، ۲۳۶، ۲۳۷
النہروان ۱۹۷
النہروان الاسفل ۲۳۵، ۲۳۹
النہروان الاعلی ۲۳۵، ۲۳۹
النہروان الاوسط ۲۳۵، ۲۳۹
النہرین ۲۳۶، ۲۳۷
نہیا ۲۱۸
النہیہ ۲۱۷
نواکت ۲۰۶
النوبندجان ۱۹۵، ۲۲۶
النوبہ ۲۶۵
نوزکت ۲۰۶
نوسا ۲۴۷
نوشجان السفلی ۲۰۵، ۲۶۲
نوشجان الاعلی ۲۰۶، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۴۳، ۲۶۲
النوق ۲۰۱
النوقان (طوس میں) ۲۰۲
النیاقلہ ۲۵۴

النيمر ٢١٣
نيسابور ٢٠١، ٢٠٢
النيل (نيل مصر) ٢٢٠
النيل (نيل العراق) ٢٣٢
نينوى ٢٤٥

ه

الهارونيه ٢٥٣
هناه ١٩٢
هجر (البحرين) ١٩٢
هَراة ٢٤٣، ٢٦٥
الهرجاب ١٩٢
هرمزجرد ٢٣٦، ٢٣٠
هرموز ٢٤٢
الهرياذه ٢٥٥
هفتدر ٢٠١
هَمَذان ٢٤٨
همذان ١٩٨ - ٢٠٠، ٢٢٦، ٢٤٣، ٢٤٤، ٢٥٠، ٢٦١، ٢٦٥
هموران ٢١١
هنزيط ٢٣٣
الهنى ٢٢٦
هو ٢٤٧
هيت ٢١٧، ٢٣٣، ٢٤٦، ٢٥٢

و

وادي الاعراب ٢٢٣
وادي الرمل ٢٢٤
وادي السباع (طريق الفرات) ٢١٧
وادي السدور ٢٢١
وادي عارا ٢١٩
وادي القُرى ١٩١، ٢٤٨
وادي الملح ١٩٤
واسط ١٩٤، ٢٢٥، ٢٣٣، ٢٤٠، ٢٤١
والشجرد ٢١١، ٢١٢، ٢٤٣
واقصه ١٨٦
وجره ١٩٠
الوجه ١٩١
الوراده ٢١٩
ورثان ٢١٣، ٢٢٧، ٢٤٤
ورداسا ٢٢٤
وسيم ٢٤٧
ولارى ٢٠٢
وَليكه ٢٦٦

ى

جزيره يابس ٢٣١
يافا ٢٥٥
يلملم ١٨٨
يبه ١٩٢
يثرب ٢٤٨
يكعب ٢٤٨

یحیی باذ ۲۰۹

یزدجرد ۲۲۷

یلملم ۱۹۲

الیمامہ ۱۹۱، ۱۹۳، ۲۰۸، ۲۳۸، ۲۴۹، ۲۵۱

الیمن ۱۰۸ ـ ۱۵۰، ۱۵۳، ۱۸۳، ۲۲۸، ۲۴۹، ۲۵۰

ینبع ۱۹۱

الینسوع ۱۹۰

ینوجرد ۲۰۲

الیہودیتین (یہ قریں) ۲۲۴

یہریورن ۲۰۴

یوزکند ۲۰۸

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا

کتب خانہ
جامعہ عثمانیہ

۱۔ اراکین مجلس اعلیٰ، مجلس تعلیمات، مجلس انتظامی، مجالس تعلیمات و نصاب پانچ کتابیں ایک ایک ماہ اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۲۔ اساتذہ جامعہ عثمانیہ و کلیہ جات ملحقہ و گزیٹڈ عہدہ داران جامعہ اور اراکین دارالترجمہ دس کتابیں ایک ایک ماہ اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۳۔ طلبائے ختم شدہ دو کتابیں بی۔ اے۔ اور انٹرمیڈیٹ کے طلبہ تین کتابیں ایم۔ اے، ایل ایل۔ بی و تحقیقاتی جماعتوں کے طلبہ پانچ کتابیں دو ہفتہ تک اپنے پاس رکھ سکیں گے۔

۴۔ مدت مقررہ پر کتابیں واپس نہ ہوں تو طلبہ سے بحساب ایک آنہ یومیہ فی کتاب جرمانہ لیا جائے گا۔

۵۔ بشرط موقع کتابیں مکرر جاری کی جا سکیں گی مگر اس غرض کے لیے کتب خانہ میں کتاب کا لانا لازم ہے۔

۶۔ کتابیں گم یا خراب ہو جائیں تو مستعیر پر ذمہ داری عائد ہوگی۔

۷۔ کتابوں پر کسی قسم کا نشان سیاہی یا پنسل سے نہ لگایا جائے۔

۸۔ قلمی نسخے اور حوالے کی کتابیں جاری نہ کی جا سکیں گی۔ فقط